تنتر بدیا

(اندر جال)

خالد اسحاق راٹھور

ماہر علوم مخفی

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11 محمدی نگر، گڑھی شاہو

لاہور پاکستان - فون 6374804 (042)

اوم

تنتر ودیا

اس پاربرہم جوتی سروپ پرماتما کے چرنار بندوں میں بارم بار نمسکار ہے جس کی اٹل مہماں کے گن گان کرتے کرتے دیوتا جوگیشر رکھیشر رشی منیشر بھی اس بھوساگر کے اندر سمابت ہو گئے۔ مگر اس پاربرہم پرماتما کا بھید کسی نے نہ پایا۔ پرنتو اپنے شدھ انتہکرن اور سرشٹ بدھی سے حل مشکلات دنیاوی کے لئے ایسی ایسی گپت ودیا پرگٹ کیں۔ جن کے ذریعہ اس سنسار کے دکھ ادرکھ کا نوارن ہو سکے اس برہمانڈ میں جو کچھ ہم دیکھ رہے ہیں۔ یہ قدرت ایزدی کا وہ بے نظیر طلسم ہے۔ جو اس طرح انادی چکر سے ہمیشہ قائم و دائم رہیگا۔ جس کے اندر بڑے بڑے بدھیمان ہو گذرے ہیں۔ اور ہونگے اور بیتے رہیں گے۔ جو اپنے اپنے وقت میں ان باتوں کو ظاہر کریں گے۔ جو ابھی تک پرگٹ نہیں ہوئیں۔ برتمان کال (وقت) کی سرشٹی میں ہزاروں ودیا برتمان ہیں۔ جن سے اس سنسار کے کاروبار چل رہے ہیں۔ نہ زمانہ حال میں ہی نہیں۔ بلکہ پراچین گرنتھوں سے معلوم ہوتا ہے کہ سرشٹی کے آدی سے ہی نرتیک فرد بشر وشی کرن مارن اچاٹن کا شائق پایا جاتا ہے۔ مگر یہ تینوں باتیں بڑی درلبھ ہیں۔ جن کے واسطے حاجتمند لوگ بڑے بڑے کٹھن سادھن

Scanned by CamScanner

کرتے ہیں جنگلوں ۔ بیابانوں ۔ مسانوں میں تنتر منتر پڑھ کر دن بسر کرتے اور بھوت پریت دیکھنی آدمی کے سدھ کرنے میں بڑی بڑی تکلیفیں اٹھاتے ہیں ۔ اور بعض ان میں سے اپنی غلط کاریوں کی بدولت دیوانہ و مجنوں ہوکر حیران و سرگردان ہوجاتے ہیں مگر محققوں نے ایسی تکلیفوں سے بچانے کے لیئے ایک ایسی ودیا جس کا نام تنتر شاستر ہے جس کے ذریعہ وشی کرن مارن و اُچاٹن ہوسکتا ہے ۔ اس کو ایسا سہل اور افضل طریقہ سے بیان کیا ہے جس سے ہر ایک شخص اپنی دلی مُراد کو بلا کسی محنت و مشقت کے حاصل کر سکتا ہے ۔

قدرت کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ۔ حیوانات و نباتات و جمادات میں ایسی ایسی بے نظیر خاصیتیں موجود ہیں ۔ جو بادی النظر میں ہیچ معلوم ہوتی ہیں جن کے جاننے والے ترکیب و ترتیب پر ان کو باہم مرکب کرکے ایک عجیب و غریب تاثیر پیدا کر دکھاتے ہیں ۔ پس جو لوگ جنتر و منتر اور عملیات کے پڑھنے کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتے ۔ ان کے واسطے یہ تنتر ودیا ایک بے نظیر اور پر تاثیر علم ہے ۔

اہل ہنود کے پرانی پستکوں سے پتہ ملتا ہے کہ مہادیو جی مہاراج جو اس ودیا کے بڑے بھاری عامل ہوگذرے ہیں ۔ موجد ہیں اور دتاترے جی نے اس ودیا کو پرکاش کیا ۔ جن کے اس تنتر بہت سے قلمی گرنتھ سنسکرت میں اکثر لوگوں کے پاس پائے جاتے ہیں ۔ جن کو بڑی محنت اور کوشش سے مہیا کر کے یہ مختصر رسالہ ہم نے بڑی محنت و کوشش سے تیار کیا ہے ۔ جو حب و بغض کے متلاشیوں کے لیئے ایک نہایت بے نظیر اور پُر تاثیر ہے ۔ اُمید ہے کہ شائقین بعد تجربہ ان کی شہادت دینگے ۔ میں نے کتاب کا حق اور حق ترجمہ موجب قانون گورنمنٹ عالیہ محفوظ رکھا ہے ۔ اسلیئے کوئی

Scanned by CamScanner

باب اوّل

قدرتی خاصیتیں در جسم انسان

اس قادرِ مطلق نے اِنسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ ہر چیز کی خاصیت اور ماہیت کو اپنی عقلِ خداداد سے بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ کتب میں لکھا ہے کہ اگر خوشی کے وقت میں اِنسان کا آنسو نکلے تو اس کو مُدکو اگر کوئی متفکر آدمی نوش کرے۔ تو اس کا غم در نج دُور ہو جاوے۔ اور اگر مرگی والے کو دیا جاوے۔ تو عارضہ مرگی جاتا رہے۔

دوم۔ اگر بھوکا آدمی اپنا لعاب دہن مقناطیس پر ڈالے۔ تو اُس کی کشش جاتی رہے اور وہ لوہے کو ہرگز نہ اُٹھا سکے۔

سوم۔ اگر کسی شیر خوار بچہ کا دانت اُکھڑ جائے۔ اور وہ زمین پر نہ گرا ہوا ہو تو اس دانت کو چاندی میں منڈھا کر جو عورت اپنے پاس رکھے بانجھ ہو جائے۔

چہارم۔ اگر مُردہ آدمی کا دانت بطور تعویذ کسی دانت درد والے کے گلے میں باندھیں۔ تو اس کی درد جاتی رہے۔

پنجم۔ اگر انسان کی آنول جو بوقتِ پیدائش کاٹی جاتی ہے۔ اس میں سے تھوڑی سی لیکر زیرِ نگینہ رکھ کر انگشتری میں نصب کر کے جس شخص کو تو لنج کی درد ہو اس کے ہاتھ میں پہنا دیں۔ تو اُس کو درد سے فوراً آرام ہو۔

ششم۔ اگر نہار منہ بچھو کے کاٹے ہوئے زخم پر لعاب دہن لگا دیں۔ تو بچھو کا زہر دور ہو جاتا ہے۔

ہفتم۔ مردہ آدمی کی ہڈی کا تعویذ بنا کر تپ لرزہ والے کے گلے میں ڈالنے سے اس کو آرام ہوتا ہے۔

ہشتم۔ اس کے ناخن جلا کر خاکستر کر دیں۔ اور پھر جس کو کھلا دیں۔ وہ دوست ہو جائے۔ محبت کرے۔

نہم۔ اگر کسی شخص کو نکسیر کا عارضہ ہو۔ تو ایک پارچہ پر اسی خون سے اس کا نام لکھ کر اس کو کہدیں۔ کہ وہ اس پارچہ کو دیکھتا رہے۔ فوراً خون بند ہو جائیگا۔

دہم۔ انسان کے پیشاب کو جوش دیکر درد نقرس پر طلا کرنا نہایت مفید ہے۔

یازدہم۔ نابالغ لڑکے کا پیشاب شہد میں ملا کر پکا دیں۔ اور اس کو سفیدی چشم کے عارضہ والے کی آنکھ میں لگا دیں۔ تو سفیدی چشم دور ہو جاوے۔

دوازدہم۔ سرگین انسان اور زنبور دونوں کو جلا کر تین روز تک خارش پر لگانا خارش کو دور کرتا ہے۔

عورت کہتے ہیں۔ کہ اگر عورت کا سالم بال آب شور میں گر جائے اور اس پر سورج کی شعاع پڑے۔ تو وہ بال مثل سانپ کے ہو جاوے۔

دوم۔ اگر عورت بکارت کا خون اپنی چھاتیوں پر مل لیوے۔ تو اس کی چھاتیاں سخت اور ہمیشہ چھوٹی رہینگی۔ اور باکرہ عورت کا خون حیض آنکھ میں لگانا سفیدی آنکھ کو دور کرتا ہے۔

سوم۔ اگر زن حائضہ برہنہ جنگل میں کھڑی ہو۔ تو گزندہ جانور ہرگز نزدیک نہ آئیں گے۔ اگر زن حائضہ اس حالت میں شیشہ کو دیکھے تو شیشہ دھندلا ہو جائے گا۔ اس پرچھائیں پڑ جائینگی۔ اگر ایسی عورت کسی نہر یا نالا میں اشنان کرے۔ تو پانی اس کا تلخ ہو جائے۔

چہارم۔ اگر کوئی شخص ایسی حالت میں اس سے سنگ کرے۔ تو اُس کی طاقت مردمی زائل ہو جاوے۔ صحت کے لئے پرہیز لازمی ہے۔

پنجم۔ اگر کوئی شخص مرگی کے عارضہ میں مبتلا ہو۔ اور اس وقت ایسی عورت اس کے جسم کو مس کرے۔ تو اس کی مرگی جاتی رہے۔

ششم۔ اگر زن حاملہ کا سایہ سانپ پر پڑے۔ تو وہ اندھا ہو جائے

ہفتم۔ اگر زن حائضہ سانپ کو چھوئے۔ تو وہ سانپ مر جائے۔

ہشتم۔ اگر پارچہ حیض کو کشتی کے بادبان پر باندھ دیں۔ تو باد ہائے مخالف سے کشتی کو ہرگز نقصان نہ پہنچے۔

نہم۔ جس شخص کو چوتھے روز کا تپ آتا ہو۔ اُس کو وہ کپڑا جو عورت کے وضع حمل میں اس کے اوپر ہو پہننے کو دیا جائے۔ اور پہن لیوے تو اس کا تپ دور ہو جاوے۔

دہم۔ اگر باکرہ عورت کے پہلے حیض کا کپڑا جلا کر اس کی راکھ کوئی عورت کھا جائے۔ تو اس کے گھر میں اولاد بہت ہو۔ اکثر بانجھ مستورات اور کم اولاد اس نسخہ کو کرتی ہیں۔ مگر وہ عورت بے اولاد ہو جاتی ہے۔ جس کا پارچہ خاکستر کر کے کھایا جائے۔ عورت کے سر کے بال جلا کر شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے مانند... ہو جاتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

حیوانات اور اُن کی بے نظیر تاثیرات

گھوڑا

اس کے دانت بروز منگل اتار کے کر شیر خوار لڑکے کے گلے میں باندھیں ۔ تو اس کے دانت آسانی سے نکل آئیں ۔ اگر ایسے شخص کے سرہانے جو سوتے میں دانت پیستا ہو ۔ بے خبر اس کے زیرین بائیں گھوڑے کا دانت رکھ دیں ۔ تو وہ ہرگز دانت نہ پیسے ۔

دوم ۔ اگر گھوڑے کی دم کا بال لیکر مکان کے دروازہ کے آگے ۔ تان دیں ۔ تو اس کے گھر میں مچھر ہرگز نہ داخل ہوں ۔

سوم ۔ اگر وضع حمل کے وقت اس کے سموں کا دھواں عورت کو دیا جائے ۔ تو ولادت میں آسانی ہو ۔ اس طرح سرگین کا دھواں بھی ولادت میں آسانی کرتا ہے ۔

چہارم ۔ اگر کسی سیاہ پا ہونے والے گھوڑے کا سم لے کر مکان میں دفن کر دیں ۔ تو چوہے اس مکان سے بھاگ جائیں ۔

پنجم ۔ اگر گھوڑے کا پسینہ بغل میں یا موئے زہار پر لگایا جائے ۔ تو پھر اس جگہ بال ہرگز پیدا نہ ہوں ۔

ششم ۔ اگر اس کی سرگین کا عرق نکسیر والے کی ناک میں ڈالیں ۔ تو اس کو عارضہ سے آرام ہو ۔

Scanned by CamScanner

ہفتم۔ اگر گھوڑی کا دودھ عورت ضعیفہ چند روز استعمال کرے۔ تو باکرہ ہو جاوے۔

ہشتم۔ سرگین اسپ کا عرق کان میں ڈالنے سے درد کان کو آرام ہوتا ہے۔

نہم۔ اگر اس کے ناخن لیکر اس میں بید کی جڑ برابر وزن ڈال کر خوب باریک کر کے کسی آتش دان یا بھٹی میں ڈال دیں۔ تو اس جگہ آگ نہ جلے۔ اور لکڑی کا دھواں ہوا کرے۔

دہم۔ اگر اس کی سرگین کو جلا کر تلوں کے تیل خوب حل کر کے بالوں پر لگا دیں۔ تو بال بہت لمبے ہو جاویں۔ صورت اس کی یہ ہے۔

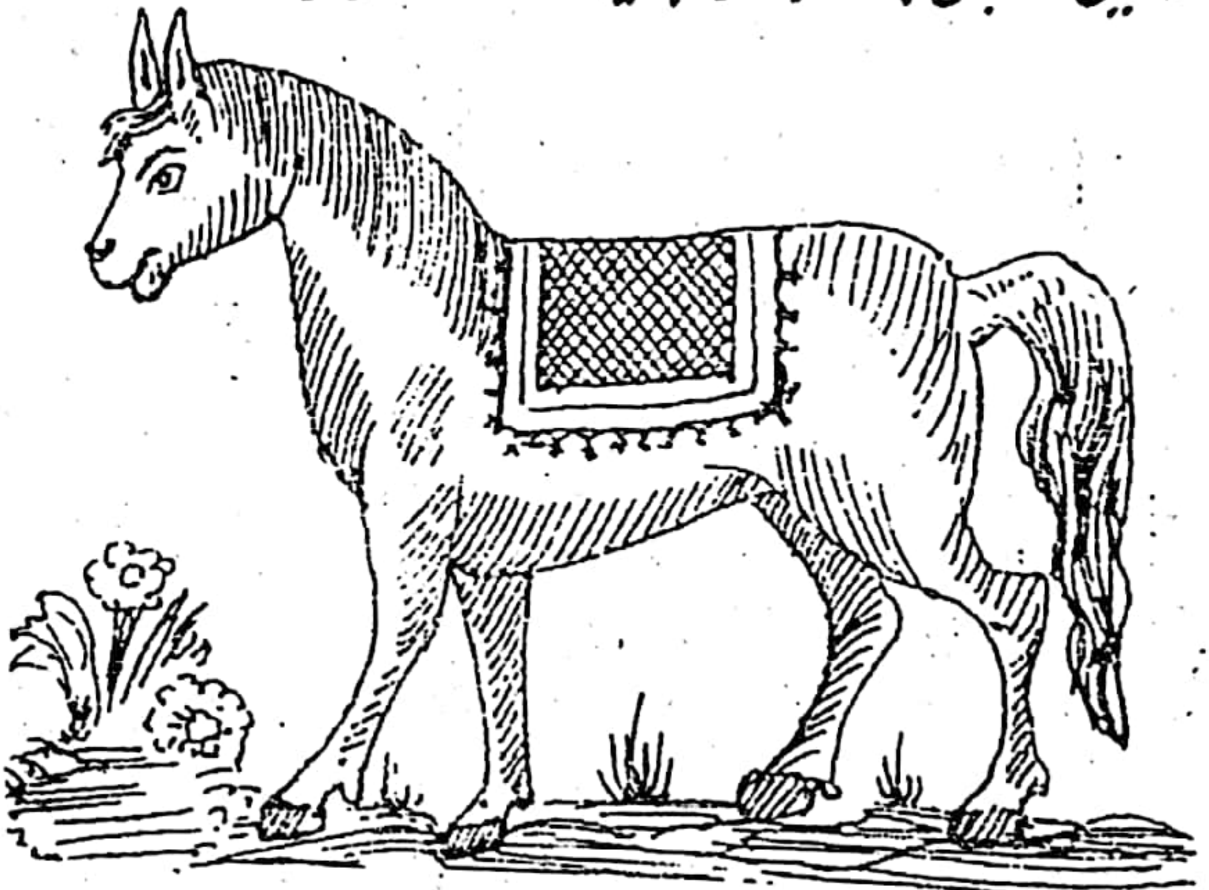

ہاتھی

یہ جانور بڑا قوی اور جسیم ہوتا ہے۔ اوّل اس کے کان کی میل اگر ذرہ

بھی کوئی شخص کھا جائے۔ تو اس کو سات روز تک نیند نہ آئے۔
دوم۔ اس کی چربی کا دھواں جس شخص کو دیا جائے۔ وہ عارضہ جذام میں مبتلا ہو جائے۔
سوم۔ اس کی ہڈی مرگی والے کے بازو پر باندھیں۔ تو اس کی مرگی دور ہو جائے۔
چہارم۔ ہاتھی دانت کے برادہ کا دھؤاں جس درخت کو دیں۔ اس کا ثمرہ شیریں ہو۔ اور اگر کرم خوردہ ہو۔ تو اس کے کرم دور ہو جائیں۔
پنجم۔ اگر اس کا دانت کسی ثمرہ دار درخت کے ساتھ باندھ دیں۔ تو وہ اس سال پھل نہ دے۔
ششم۔ اگر ہاتھی دانت کے برادہ کی دھونی گھر میں دخان کریں۔ تو مچھر ہرگز نہ رہے۔
ہفتم۔ اس کا پیشاب اگر گھر میں چھڑک دیں۔ تو چوہے بھاگ جائیں
ہشتم۔ اس کی سرگین وزنی ۹ ماشہ تعویذ نقرہ میں محفوظ کر کے لڑکے کے گلے میں باندھ دیں۔ تو نظر بد اور جملہ آفات ارضی اور سماوی سے محفوظ رہے۔
نہم۔ اگر اس کے دانت کا برادہ زخم فاسد پر چھڑکیں۔ تو جلد آرام ہو۔
دہم۔ اگر اس کی سرگین درد قولنج والے کو نوش کرائیں۔ تو ہمیشہ کے لئے اس عارضہ سے نجات پائے۔
یازدہم۔ اگر اس کی سرگین میں سانپ کی کینچلی ملا کر سرمہ بنائیں۔ تو پڑبال وڈھلکا کی مرض دور ہو۔

Scanned by CamScanner

دوازدہم - اس کی سرگین حمول کرنا مانع حمل ہے -

سیزدہم - ہاتھی دانت کو جلا کر خاکستر کرکے اس کے برابر رسوت ملا دے اور اس کو بکری کے دودھ میں کھرل کرکے جس جگہ بال نہ جمتے ہوں - وہاں لیپ کرے - فوراً اس جگہ بال پیدا ہو جائیں -

چہاردہم - اگر ہاتھی دانت کو مٹی کے آبخورے میں بند کرکے اس طرح جلا دیں - کہ اس کا دھواں نہ نکلنے پائے - اور پھر اس خاکستر کو پانی میں ملا کر بالوں پر لگا دیں - تو بال بہت بڑھیں - صورت اس کی یہ ہے -

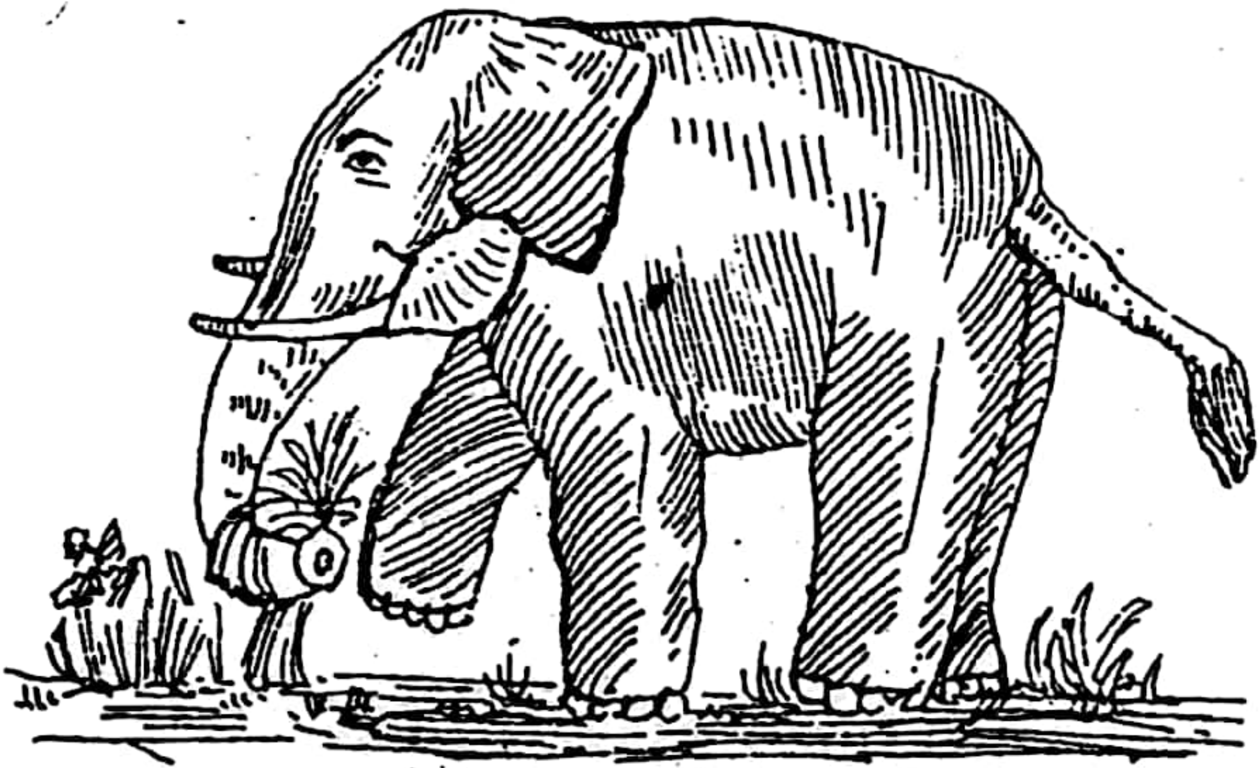

اُونٹ

اول - اُونٹ کی چربی جس جگہ رکھیں - وہاں سے سانپ بھاگ جائیں -

دوم - اس کے بالوں کو زمین میں دفن کرکے اس پر لڑکے سے پیشاب

کراکر پھران کو نکال کر خاکستر کر کے اس کی راکھ نکسیر والے کی ناک میں ڈالے تو اس کو آرام ہو۔

سوم۔ اگر اس کے بال سلسل بول والے کی ران میں باندھیں۔ تو اس کو آرام ہو۔ یا اس لڑکے کی ران چپ پر جو رات کو سوتے ہوئے بچھونے پر پیشاب کرتا ہو۔ باندھ دیں۔ تو وہ پیشاب نہ کرے۔

چہارم۔ کرم خوردہ یا درد دانت والے کو اس کے دودھ کا غرغرہ کرایا جائے تو اس کو آرام ہو۔

پنجم۔ اس کا پیشاب درد کان کے لئے کان میں ٹپکانا مفید ہے۔

ششم۔ نکسیر والے کے سر پر اس کی سرگین کا لیپ کرنا فائدہ مند ہے۔

ہفتم۔ اس کا پیشاب دھوپ میں خشک کر کے زخم ناسور میں بھر دیں۔ تو فوراً زخم بھر آئے۔ تصویر اس کی یہ ہے۔

ہشتم - اس کی سرگین کو جلاکر شہد میں بجھا دیں - اور ان کو ڈبہ میں بند کر دیویں - جب کبھی آگ کی ضرورت ہو - اس کو توڑ کر ہوا میں رکھیں - تو فوراً آگ پیدا ہو جائے -

نہم - اگر اس کے دست راست کا ناخن گھر میں رکھیں تو سب چوہے بھاگ جاویں -

دہم - اس کے چوتڑوں کے بال جلاکر نسوار لیں - تو تکبیر کو آرام ہو -

گدھا

اول اس کی آواز سے گتے کی پشت میں درد شروع ہو جاتا ہے - اگر اس کے مغز یا استخوان کو روغن زیتون میں جوش دیکر سر پر ملیں - تو بال بہت لمبے ہوں -

دوم - اگر اس کے دانت ایسے شخص کے سرہانے رکھ دیں - جس کو نیند نہ آتی ہو - تو اس پر نیند غالب آئیگی -

سوم - اس کے سموں کا دھواں وضع حمل میں آسانی کرتا ہے -

چہارم - اگر بوقت جفتی اس کی دم کے بال لیکر کوئی شخص اپنی ران میں باندھے - تو فوراً نعوذ پیدا ہو - اگر اس کی دم کے بال شراب میں ڈال کر کسی کو پلا دیں - تو فوراً آمادہ فساد ہو -

پنجم - اگر اس کی پیشانی کے پوست کو خاکستر کر کے اس کی راکھ کو پانی میں ملا کر کسی گروہ کو پانی پلا دیں - تو ان میں نا اتفاقی ہو -

ششم - اگر اس کا سم پانی میں گھس کر مرگی والے کو پلا دیں - تو مفید ہے -

Scanned by CamScanner

اگر روغن میں جلا کر خناز یر پر ملیں - تو آرام ہو -

ہفتم - اگر اس کے دودھ کو گرم کر کے کلی کریں - تو درد دانت سے آرام ہو -

ہشتم - اگر اس کے چوتڑوں پر روغن تلخ اور روغن زرد ملا کر لگا دیں -

تو جب تک یہ لگا رہیگا - گدھا ہرگز نہ رینگیگا - صورت اُس کی یہ ہے :-

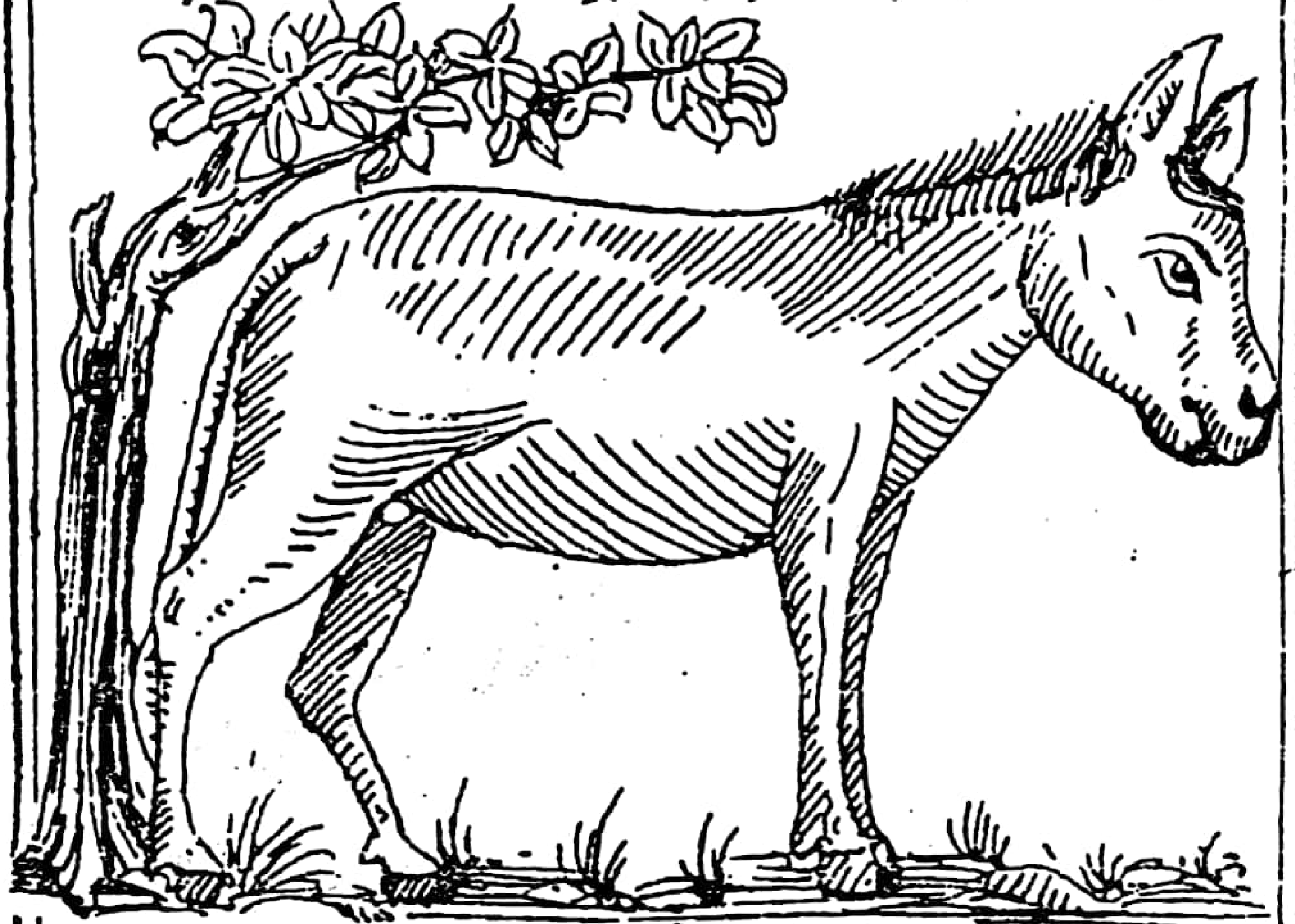

خچر

اول اس کو استر بھی کہتے ہیں - اول اس کے کان کی میل اگر کسی عورت کو کھلا دیں - تو بانجھ ہو جاوے -

دوم اگر اس کا مغز استخوان کوئی شخص کھا جاوے - تو مدہوش ہو جاتا ہے -

سوم - اگر اس کے سموں کو پانچ درم روغن السی میں ملاکر جوش دیں - اور
پھر اس تیل کو گنج سر یا جہاں بال نہ پیدا ہوتے ہوں لگادیں - تو چند روز
میں بال پیدا ہو جاویں -

چہارم - اگر اس کے سم یا سرگین یا بالوں کا دھواں کسی مکان میں کریں - تو
اس جگہ سے تمام چوہے بھاگ جاویں -

پنجم - اگر اس کی پیشانی کا چمڑہ کسی جگہ جلایا جائے - تو پھر اس جگہ جو
کام کریں - ہرگز سرانجام نہ ہو -

ششم - اس کا دانت جو شخص اپنی جیب میں رکھے - کبھی روپیہ پیسہ
سے خالی نہ رہے -

ہفتم - اس کی دُم کے بال دو محبوں کے پارچہ کے ہمراہ جلا کر اس
راکھ کو کھلا دیں - تو ان دونو میں نا اتفاقی ہو جاوے -

صورت اُس کی یہ ہے

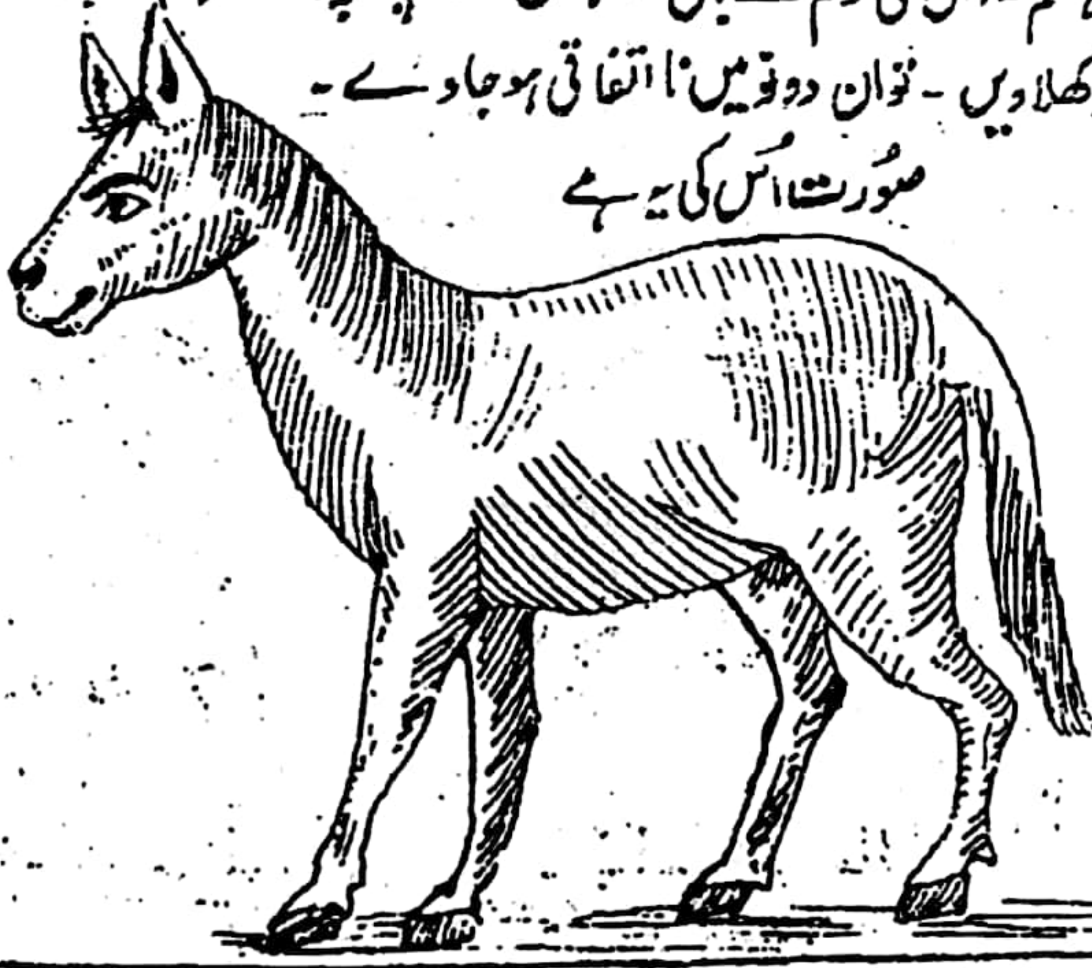

بکری

اول - اگر بُز نر کی ڈاڑھی بخار چوتھیہ والے کے باندھیں - تو آرام ہو -

دوم - جو لڑکا شیر خوار رات کو زیادہ روتا ہو - اس کے سرہانے اس کی چند مینگناں رکھ دیں - تو آرام سے سو جاتے - اگر بچے کے پیٹ میں درد ہو - تو اس کے پسینہ کا عرق اس کی مقعد میں لگانے سے آرام ہو ❖

سوم - بقول بلنیاس سفید رنگ کی بکری کے سینگ کسی پارچہ میں لپیٹ کر جس شخص کے سرہانے وہ کپڑا رکھدیں - تو وہ خواب سے بیدار نہ ہو - اگر پہاڑی بکری کا سینگ خوابیدہ کے سرہانے رکھ دیں - تو راز دل بیان کرتا ہے ❖

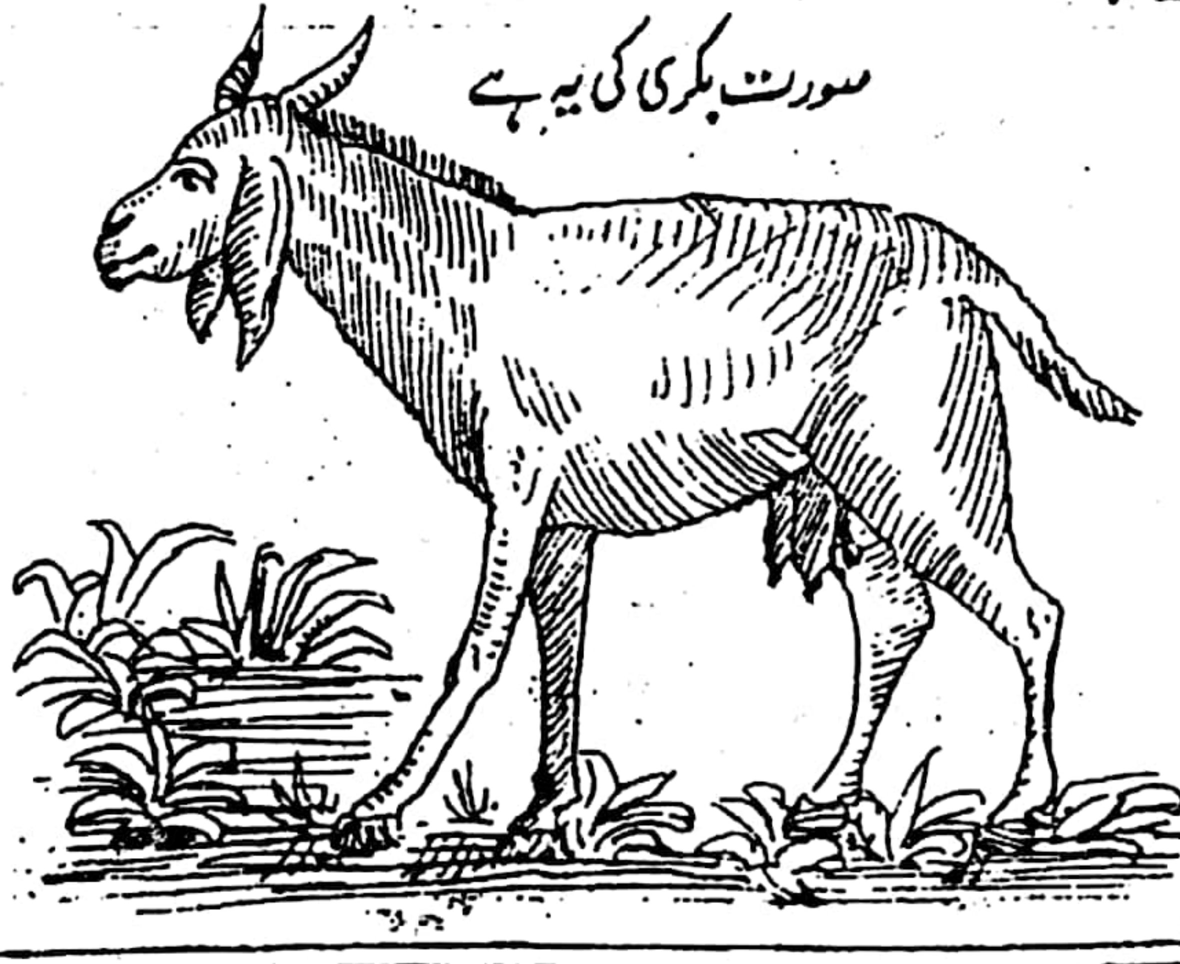

صورت بکری کی یہ ہے

بھیڑ

اول۔ اس کے پتہ کو شہد میں ملا کر آنکھ میں لگانے سے ڈھلکا اور سفیدی آنکھ کی دور ہوتی ہے۔

دوم۔ اگر اس کے سینگ کو درخت کے نیچے گاڑ دیں۔ تو اس کا پھل شیریں اور قبل از موسم بار آور ہو۔

سوم۔ اس کے بالوں کو جلا کر اس کو عورت حمول کرے۔ ہرگز حاملہ نہ ہو۔

چہارم۔ اس کی چربی اور مچھلی کی چربی برابر لے کر بتی بنا کر چراغ میں جلا دے تو تمام گھر جب تک چراغ جلتا رہے۔ پانی سے بھرا ہوا نظر آئے۔ تصویر اسکی یہ ہے

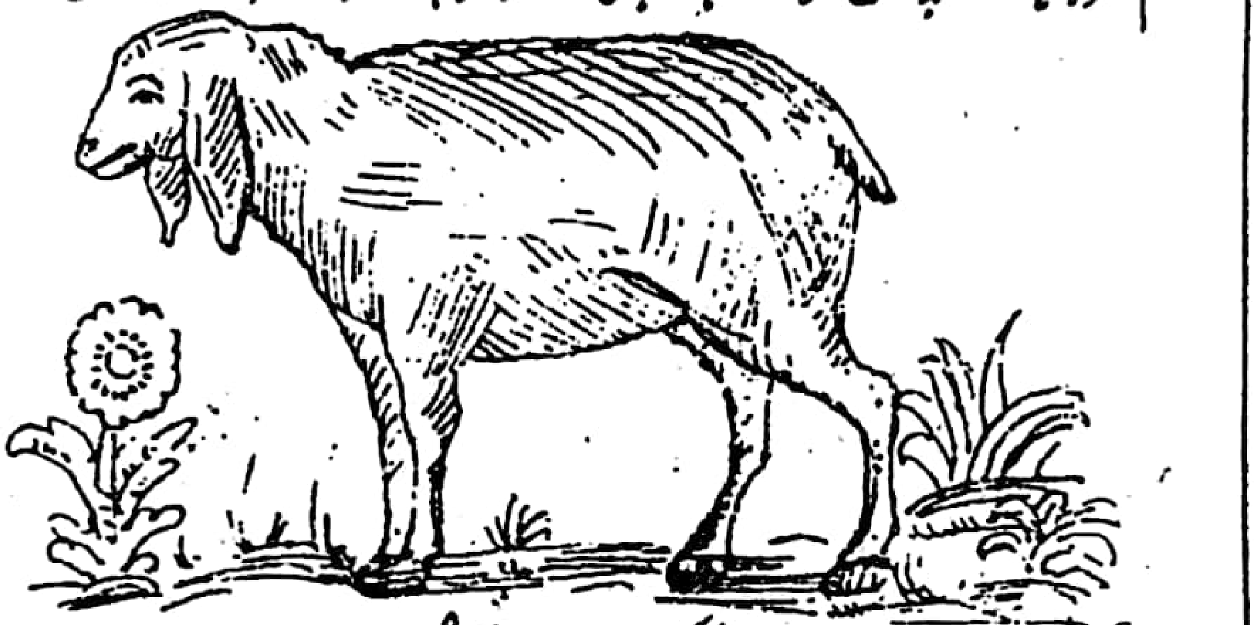

سگ یعنی کتا

اول۔ اگر بروز منگلوار لال اور بروز سنیچر وار سیاہ کتے کی زبان جوتے کے نیچے در خست کر کے وہ جوتا پہنیں۔ تو پھر کوئی کتا اس کو دیکھ کر نہ بھونکے۔

دوم۔ اگر سیاہ کتے کی بائیں آنکھ بروقت آدھی رات یا قمر در عقرب میں کسی مکان میں دفن کردیں۔ تو وہ مکان ویران ہو جائے۔ اور جو شخص اس میں رہتے ہوں سخت تکلیف اٹھائیں۔ اگر سیاہ کتے کی دائیں آنکھ اپنے پاس رکھیں۔ تو دیوانہ کتا کا زہر ہرگز اثر نہ کرے۔

سوم۔ اگر شیر خوار بچہ کے گلے میں اس کے دانت کا تعویذ بنا کر پہنا دیں۔ تو اس کے دانت آسانی سے نکل آئیں۔

چہارم۔ اگر دیوانہ کتے کا دانت اپنے پاس رکھیں۔ تو پھر کوئی دیوانہ کتا اس کو نہ کاٹے۔

پنجم۔ کتے کا عضو مخصوصہ خشک کر کے ران میں باندھنے سے قوت مردانگی کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔

ششم۔ اگر کتا کاٹے۔ تو دوسرے کتے کے بال جلا کر اس کی راکھ زخم میں بھر دے۔ تو آرام ہو۔

ہفتم۔ اگر کسی جانور کے زخم ہو جائے۔ تو کتے کی ہڈی پانی میں رگڑ کر لگا دیں۔ اور اس کے گلے میں باندھیں۔ تو فوراً اس زخم سے آرام ہو۔

ہشتم۔ اگر کوئی کنکر کتے کو ماریں۔ اور کتا اس کو اٹھا کر پھینک دے۔ تو پھر اس کنکر کو شراب میں ڈال کر جس شخص کو وہ شراب پلادیں۔ اس میں لڑائی و جنگ جوئی کا مادہ بہت بڑھ جائے۔ اگر اس کو کبوتر کی جگہ رکھ دیں۔ تو تمام کبوتر پریشان ہو جائیں۔

نہم۔ اگر سیاہ کتے کی زبان موزہ یا کفش میں دوخت کر دیں۔ اور وہ جوتا پاؤں

میں پہنیں۔ تو کتے ہرگز نہ بھونکیں۔ صورت اُس کی یہ ہے۔

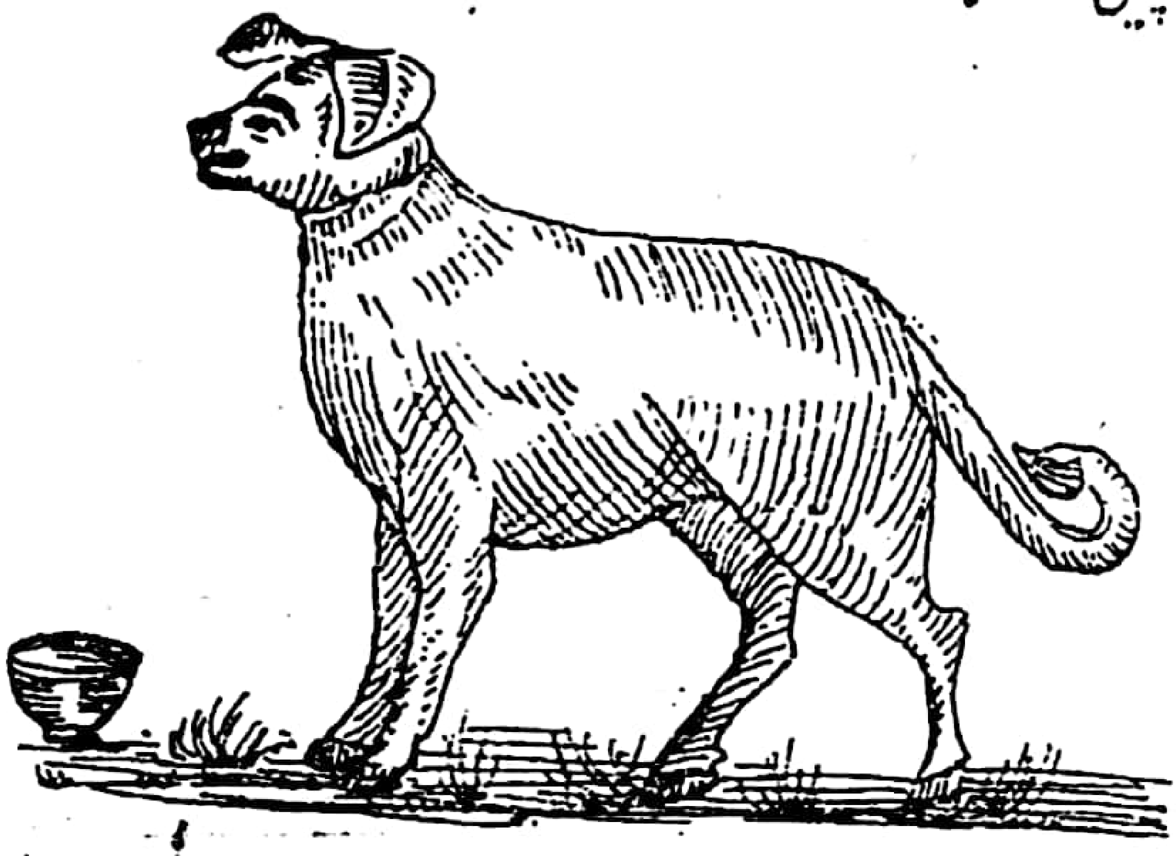

گربہ یعنے بلّی

اوّل۔ اگر سیاہ بلی کی زبان جس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے۔ تعویذ بنا کر کمر میں باندھیں۔ تو خون بند ہو۔

دوم۔ اگر سیاہ بلی کے دانت کوئی شخص اپنے پاس رکھے۔ تو رات کو کسی ویرانہ جگہ میں جائے۔ تو بھی خوف نہ کھائے۔

سوم۔ جس وقت یہ جانور بچہ جنے۔ فوراً اس کی آنول لیکر جو شخص اپنے پاس رکھے۔ صاحب دولت و امیر کبیر ہو۔ یا صاحب اولاد کثیر ہو۔

چہارم۔ سایہ بھوت و پریت جس شخص پر ہو۔ اس کو اس کی سرگین کا دھواں

دینا نہایت مفید اور دافع آسیب ہے۔

پنجم۔ اگر اس کی آنکھیں تعویذ بنا کر بچہ کے گلے میں باندھیں۔ تو نظر بد سے ہمیشہ محفوظ رہے۔

ششم۔ اگر روز منگلوار اس کی بائیں آنکھ زیر نگینہ نصب کر کے انگوٹھی ہاتھ میں پہنے۔ تو اس پر جادو کا کبھی اثر نہ ہو۔

ہفتم۔ اس کے سرگین کو روغن گل میں آمیزش کر کے بخار والے کے پاؤں کے تلووں میں لگا دیں۔ تو اس کا بخار جلد اتر جاوے۔

ہشتم۔ اگر سیاہ رنگ کی بلی کا خون و خرگوش کا خون حیض دونوں ملا کر کسی عورت پر ڈال دیں۔ یعنے اس کے جسم سے لگا دیں۔ تو وہ محبت میں فریفتہ ہو۔

نہم۔ اگر سیاہ بلی کی زبان زیر پاپوش پیوستہ کر کے جنگل میں جائیں۔ تو کوئی درندہ نزدیک نہ آئے۔

صورت بلی کی یہ ہے

شیر

اوّل - اگر اس کے دانت لڑکے کے گلے میں منڈھا کر بطور تعویذ ڈال دیں تو نظر بد سے محفوظ رہے - دانت بلا تکلیف نکلیں - اور اس کے دانت اپنے پاس رکھنے والا درد دنداں کے عارضہ سے محفوظ رہتا ہے -

دوم - اس کی چربی عضو رعشہ دار پر ملنے سے رعشہ دور ہوتا ہے - حلق کو بھی اس کی مالش مفید ہے - اور اس کی چربی چہرہ پر ملنے سے چھائیں دور ہوتی ہیں -

سوم - اس کا پنجہ جو شخص اپنے پاس رکھے - اس کے گرد کوئی درندہ جانور نہ آئے -

چہارم - اس کے پنجہ کو پانی میں دھو کر جس چارپایہ کو وہ پانی دو چار مرتبہ پلایا جاوے - وہ لاغر ہو جاوے -

پنجم - اس کی پیشانی کا چمڑہ پگڑی یا ٹوپی میں خفیہ رکھ لیوے - تو ہر ایک آدمی اس سے دہشت کھائیں - اور لوگوں کی نظروں میں عزیز ہو -

ششم - اس کی سرگین شراب میں ملا کر کسی شخص کو پلادیں - تو پھر ہرگز وہ شخص شراب نہ پیوے - بلکہ شراب سے ہمیشہ کے لئے نفرت کرے -

ہفتم - اس کی کھال کے نقارہ کی آواز گھوڑے کے کانوں میں پہنچے - تو بیمار ہو جاوے -

ہشتم - جہاں سانپ زیادہ ہوں - وہیں شیر کی چربی اور پیاز رکھدیں - تو وہاں سے سانپ بھاگ جائیں -

صورت شیر کی یہ ہے

گُرگ یعنے بھیڑیا

اوّل۔ اس کی داہنی آنکھ جو شخص اپنے پاس رکھے۔ وہ کسی جگہ سے دہشت وخوف نہ کھائے۔ اور بائیں آنکھ جو اپنے پاس رات کو رکھے۔ اس کو نیند نہ آوے۔

دوم۔ اگر اس کا سر بکریوں کے رہنے کی جگہ گاڑ دیویں۔ تو سب بیمار ہو جائیں۔

سوم۔ اگر اس کا سر کبوتر خانہ میں رکھ دیویں۔ تو بلّی وہاں ہرگز نہ جاوے۔

چہارم۔ اس کا دانت جو شخص تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے۔ اس پر کوئی بھیڑیا غالب نہ آوے۔ اگر گھوڑے کی پشت سے باندھیں۔ تو تیز رفتار ہو۔

پنجم۔ اگر اس کے پاؤں راست کی ہڈی اپنے جوتا میں دوخت کرے یا پاؤں میں باندھے۔ تو چلنے میں تکان نہ ہو۔ اور اگر اس کے کعب چپ کی ہڈی اپنے پاس رکھے۔ تو خصومت اور لڑائی جھگڑے میں کامیابی اٹھاوے خصوصاً عورتوں

کے بالمقابل +
ششم - اس کا خون اگر عورت نوش کرے بانجھ ہو جاوے - اس کا عضو مخصوصہ بریاں کر کے کھانا قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے - اور اس کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھنا عورتوں پر غالب آتا ہے -
ہفتم - اس کی دُم جس جگہ دفن کی جائے - وہاں کھیاں ہرگز نہ آئیں -
ہشتم - اگر نقار خانہ میں اس کا چمڑہ جلایا جائے - تو نقارے سب پھٹ جائیں - صورت اس کی یہ ہے -

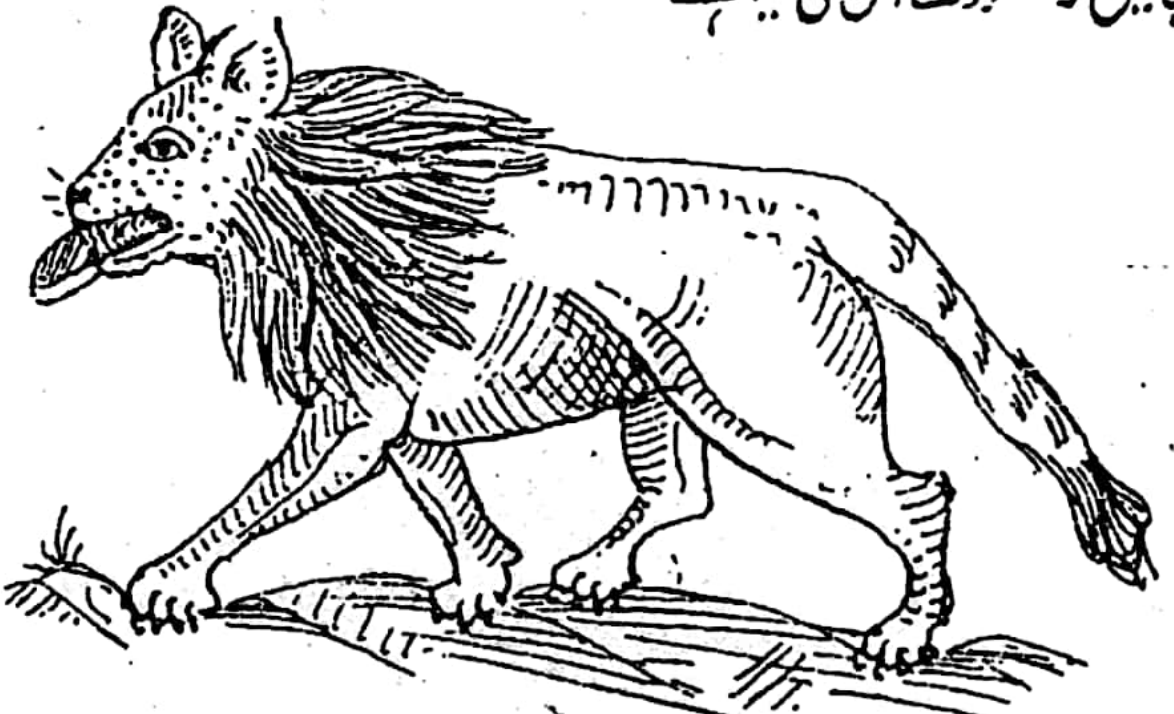

ریچھ

اول - اگر اس کا دانت عورت کے دودھ میں رگڑ کر بچہ کو پلا دیں - تو اس کے دانت بلا تکلیف نکلیں -
دوم - اگر اس کی آنکھ تپ چوتھ والے کے گلے میں تعویذ بنا کر باندھیں تو آرام ہو

سوم - اس کی چربی اگر کالے کوے کی چربی میں ملا کر بالوں پر لگادیں - تو بال جلد سفید نہ ہوں -

چہارم - اس کا خون آنکھوں میں لگانا پڑوال کو دور کرتا ہے -

پنجم - اس کا چمڑہ اگر بد اخلاق اور زبان دراز آدمی کے بدن پر باندھیں - تو حلیم الطبع اور نیک اخلاق ہو - صورت اس کی یہ ہے

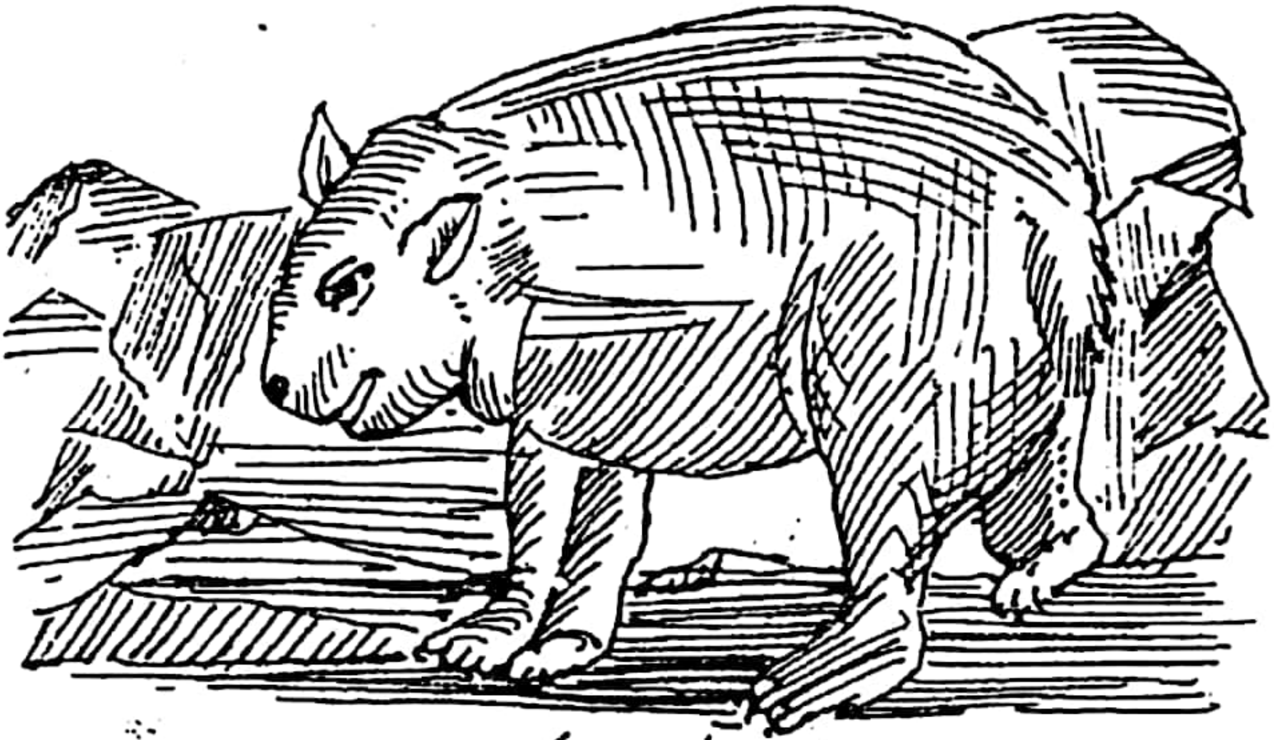

شغال یعنے گیدڑ

اول - بروزِ آدینہ یا منگلوار کے دن اس کی زبان جس گھر میں دفن کردی جائے - اس گھر میں نااتفاقی اور رہنے والوں کا باہم جنگ وجدل رہے -

دوم - اس کے دانت جو شخص اپنے پاس رکھے - کتا اس پر ہرگز نہ بھونکے -

سوم - اس کی داہنی آنکھ تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھنا قوتِ باہ کو زیادہ کرتی ہے -

چہارم۔ اس کے پاؤں راست کا ناخن جو اپنے پاس رکھے۔ چلنے میں تکان نہ ہو۔ صورت اس کی یہ ہے:

گوزن یعنے بارہ سنگا

اوّل۔ اس کے سینگ جس گھر میں ہوں۔ گزندہ جانور وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔ اگر اس کی داہنی طرف کا سینگ اپنے پاس رکھے۔ تو درندوں سے محفوظ رہے۔

دوم۔ اس کے سینگ کا دھواں مکان میں کریں۔ تو سانپ وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔

سوم۔ درد دانت میں اس کے سینگوں کو جلاکر خاکستر اس کی دانتوں پر ملنے سے۔ درد دانت دور ہو جاتا ہے۔

چہارم۔ اس کے بالوں کا دھواں گھر میں کرنے سے چوہے بھاگ جاتے ہیں۔
پنجم۔ اگر اس کے سینگ کو بوقت وضع حمل عورتوں کی ران میں باندھیں۔ تو ولادت میں آسانی ہو۔ اور اس کے سینگ کو جس جگہ درد ہو رگڑ کر لگا دیں۔ تو درد سے آرام ہوتا ہے۔ صورت اُس کی یہ ہے:۔

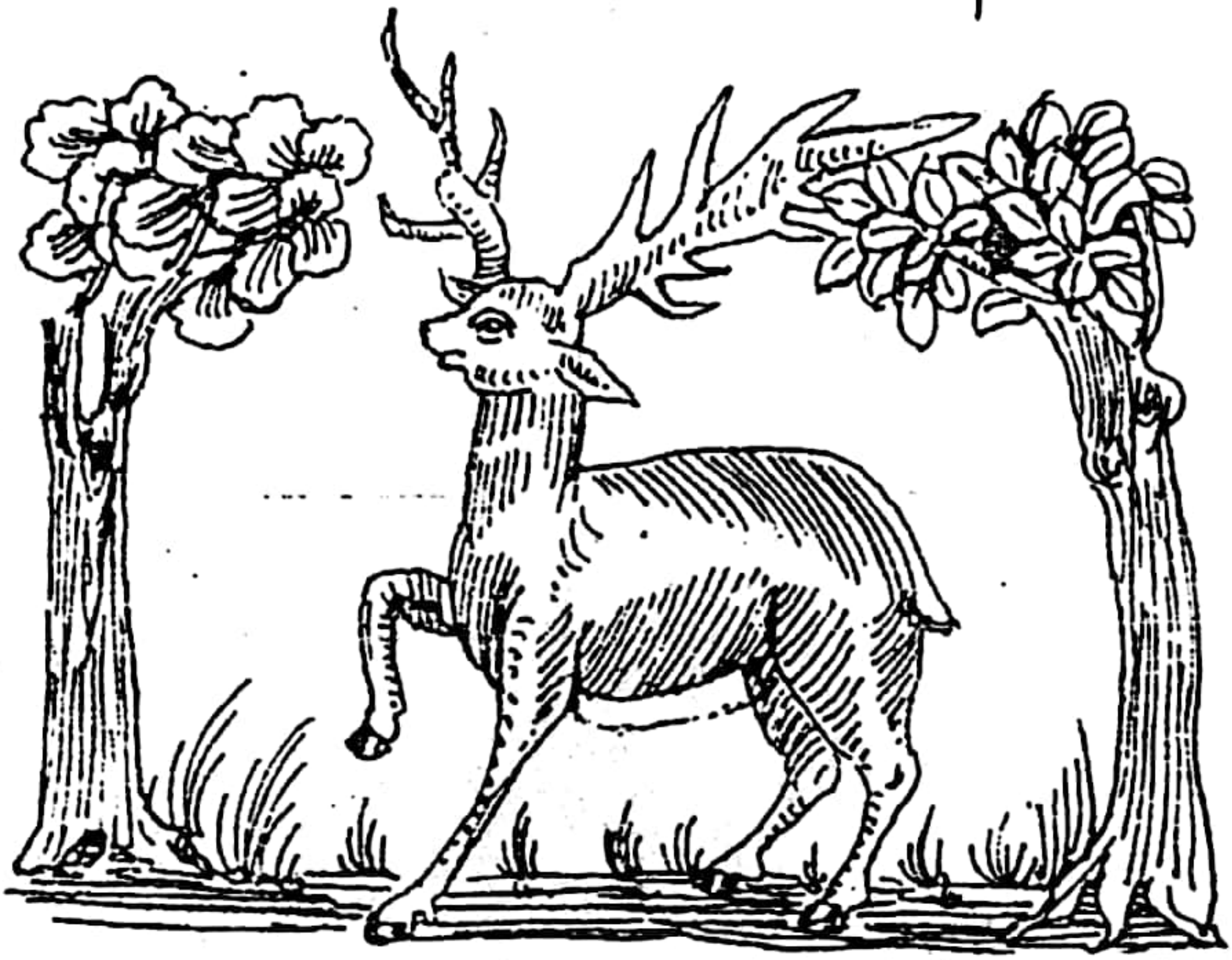

آہو یعنے ہرن

اوّل۔ اس کی زبان سایہ میں خشک کر کے اگر کسی زبان دراز عورت کو کھلائی جاوے۔ تو وہ حلیم الطبع اور فرمانبردار ہو۔

دوم۔ اگر اس کی داہنی آنکھ کچھ پچھتر میں لیکر زیر نگینہ انگشتری میں نصب کرے۔

ہاتھ میں پہنے۔ تو قوت مردانگی اور دل کو تقویت اور ہر دلعزیز ہوتا ہے۔
سوم۔ اس کے سینگ کا دھواں کرنا تمام گزندہ جانوروں کو دُور کرتا ہے۔
چہارم۔ اس کے ٹخنہ کی ہڈی مسافر اپنے پاس رکھے۔ تو سفر میں تکان نہ ہو۔
پنجم۔ اس کی بائیں آنکھ کو تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھنے سے مستورات میں ہر دلعزیز اور ان پر غالب آتا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے:۔

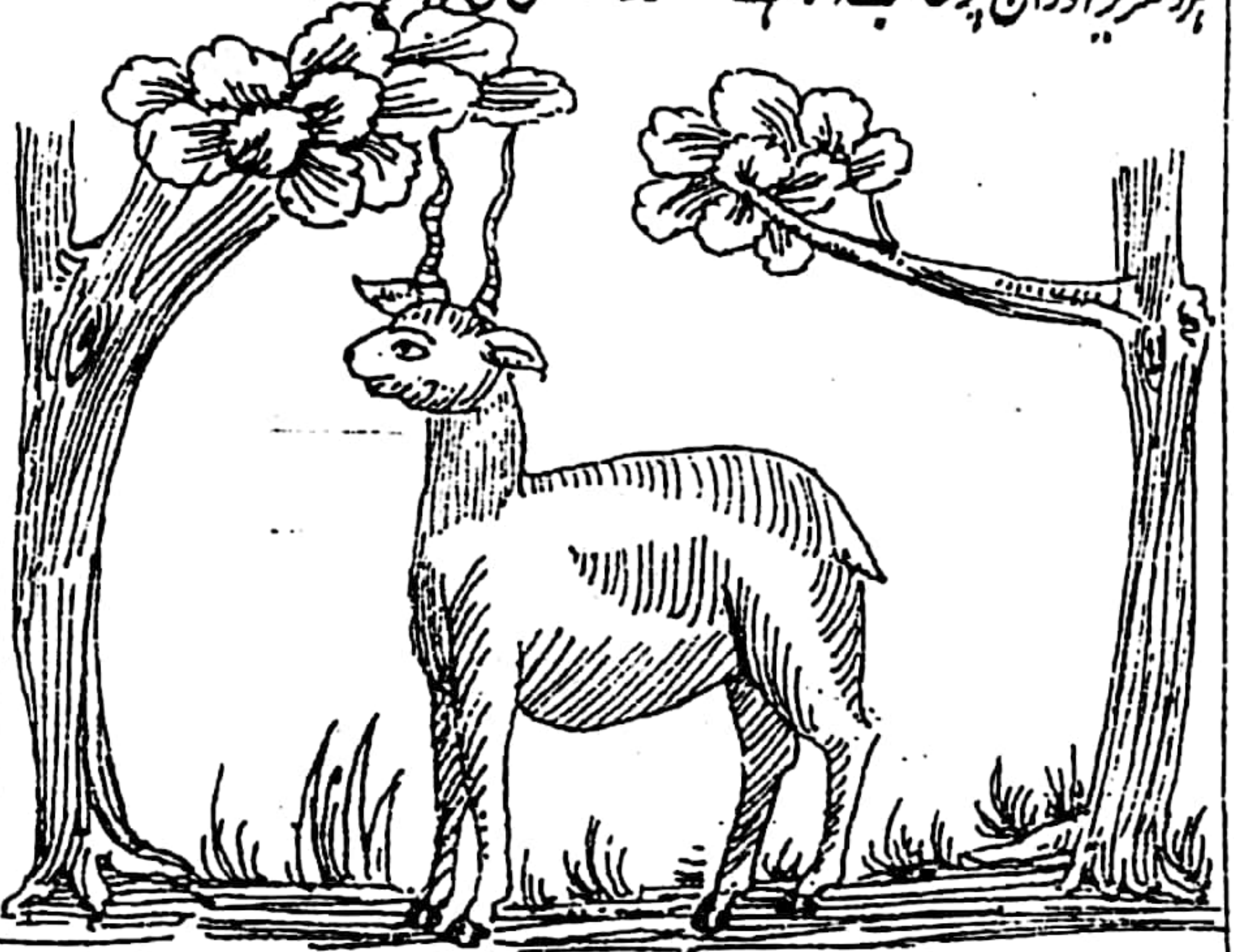

خرگوش

اوّل۔ اس کا مغز اگر عورت کھاوے۔ تو بانجھ ہو جاوے۔
دوم۔ اس کی ہڈیاں جلا کر درد دانت پر ملنے سے آرام ہوتا ہے۔

سوم۔ اگر اس کا اندام نہانی عورت پکا کر کھا دے۔ تو فوراً مرد کی قربت سے بارور ہو۔

چہارم۔ اس کی شتالنگ کی ہڈی اپنے پاس رکھنے سے جادو کا اثر ہرگز نہیں ہوتا۔

پنجم۔ اگر خونِ حیض بند نہ ہوتا ہو۔ تو اس کے بالوں کی بتی بنا کر استعمال کرنے سے فوراً خون بند ہو جاتا ہے۔ اور اگر اس کا سرگین عورت رکھے۔ تو حاملہ ہو۔

ششم۔ جس بچہ کو پسلی کی بیماری ہو۔ اس کو اس کا ایک قطرہ خون دینا آرام کرتا ہے۔

ہفتم۔ اس کے دانت کو بطور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھنا قوتِ حافظہ کو بڑھاتا ہے۔

ہشتم۔ اس کے پتہ کا عرق تیل میں ملا کر عضوِ مخصوصہ پر مالش کرنے

صورت اس کی یہ ہے

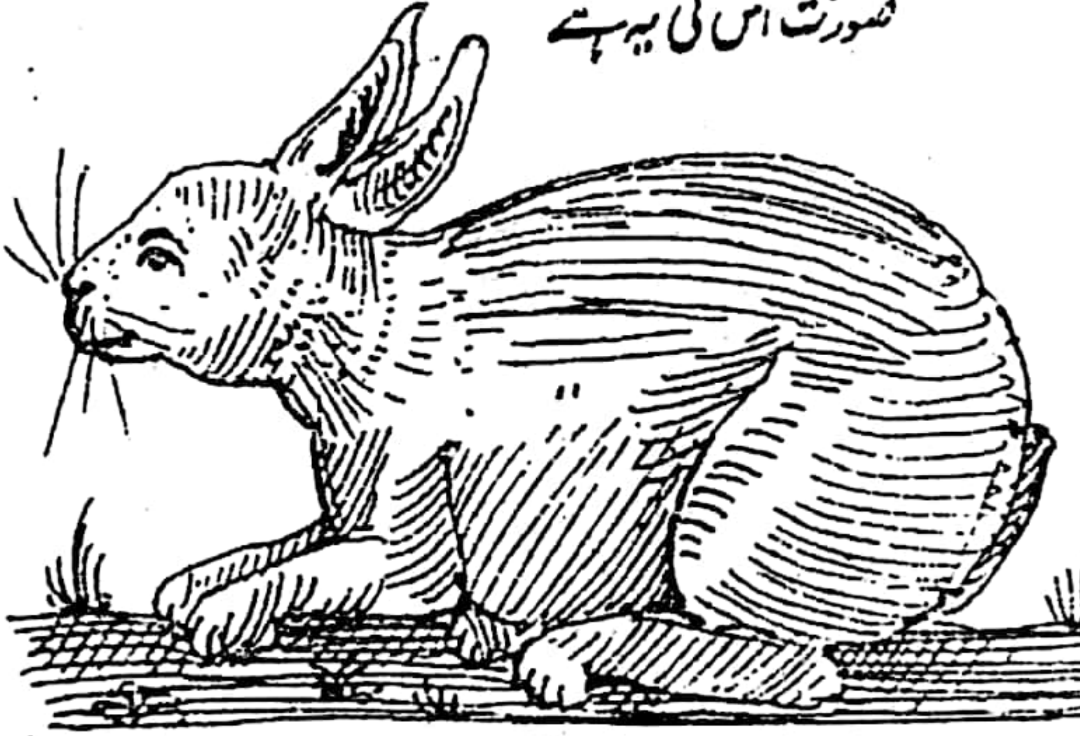

Scanned by CamScanner

سے عجیب الاثر ہے۔
نہم۔ اگر اس کے خون کو روغن گل میں ملا کر نئے چراغ میں بھر کر روئی کی بتی ڈال کر چراغ جلاویں۔ تو خرگوشوں کی شکلیں چلتی پھرتی نظر آویں +

نیولا

اوّل۔ اس کی چربی اگر دانتوں پر ملیں۔ تو تمام دانت گر جاویں۔
دوم۔ اگر اس کی چربی کسی مسواک کرنے والی لکڑی پر مَل کر اس میں اس کو جذب کر دیں۔ اور پھر مسواک کسی کو کرنے کے لئے دیں۔ تو آہستہ آہستہ اس کے تمام دانت آسانی سے گر جائیں۔
سوم۔ اگر اس کی چربی لڑکے کے مسوڑوں پر ملیں۔ تو اس کے دانت آسانی سے نکل آئیں۔
چہارم۔ اگر اس کی پشت کی ہڈی عورت بوقت قربت اپنے پاس رکھے تو ہرگز حاملہ نہ ہو۔
پنجم۔ اس کا خون خنازیر پر لگانا آرام بخشتا ہے۔
ششم۔ اس کا سرگین جاری شدہ زخم پر باندھنا خون کو فوراً بند کر دیتا ہے۔

صورت اس کی یہ ہے

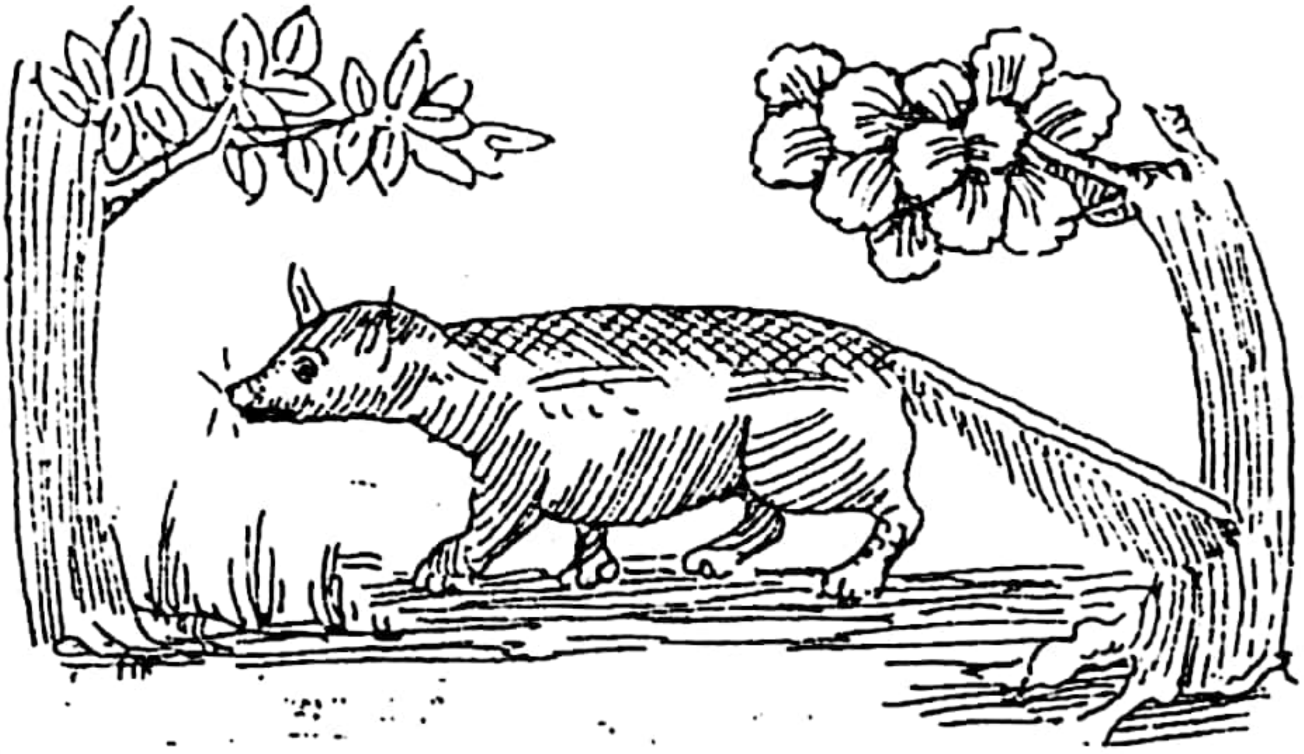

جنگلی چوہا

اوّل ۔ اگر کسی جگہ کے بال اُکھاڑ کر اس کے پتہ کا عرق اس جگہ پر لگا دیں ۔
تو بال پھر ہرگز اس جگہ پیدا نہ ہوں ۔

دوم ۔ اس کی بائیں آنکھ کو روغن میں جوش دے کر کان میں ٹپکانا درد کان
کو آرام دیتا ہے ۔

سوم ۔ دیوانہ کتے کے کاٹے ہوتے زخم پر اس کا خون لگا دیں ۔ تو فوراً
زہر دور ہو جاوے ۔

چہارم ۔ اس کے داہنے ناخن کا دھواں تجار چوتھیہ والے کو آرام بخشتا ہے

صورت اس کی یہ ہے

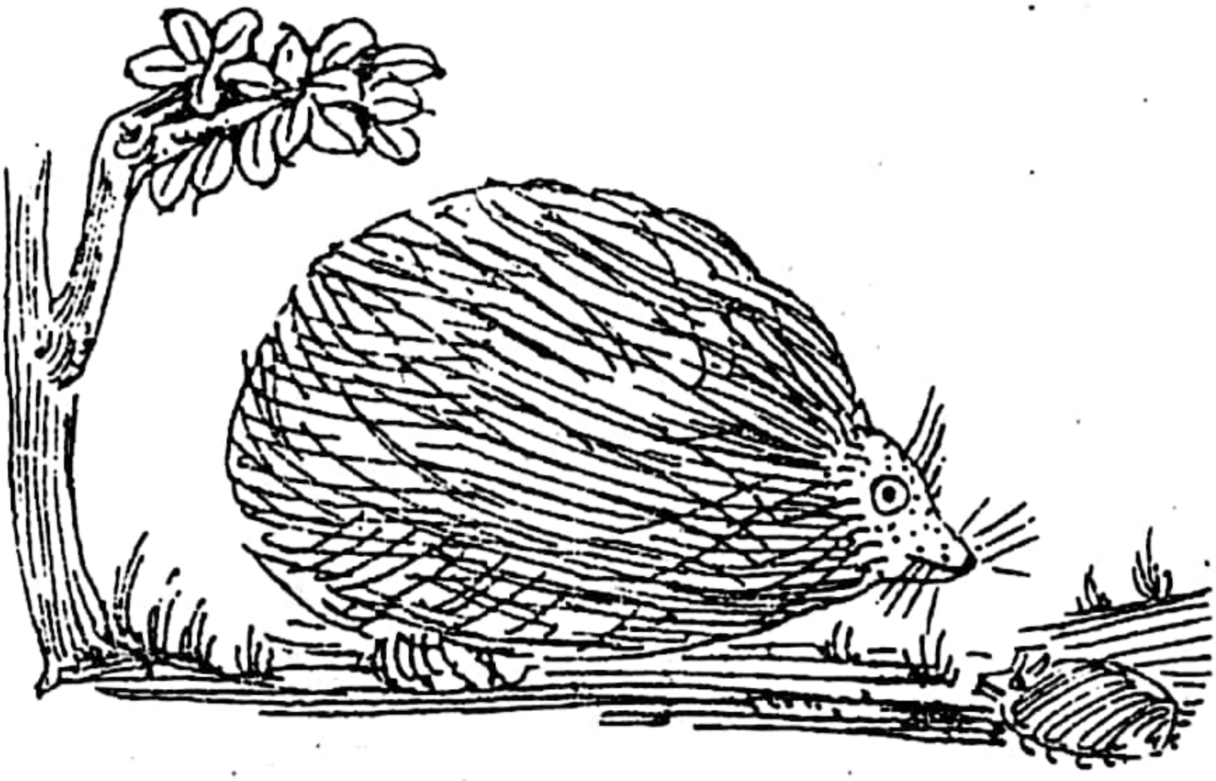

لنگور

اوّل۔ اس کے کسی عضو کی ہڈی جو شخص اپنے پاس رکھے۔ ہر دل عزیز ہو۔

دوم۔ اس کے دانت کو گھس کر آنکھ میں لگانا سفیدی چشم کو نافع ہے۔

سوم۔ جو شخص اس کا خون نوش کرے۔ فوراً گونگا ہو جاوے۔ اور لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو۔

چہارم۔ اگر اس کے چمڑا کی غربال بنا کر اس میں تخم چھان کر بوئیں۔ تو وہ ٹڈی اور موش وغیرہ آفات سے محفوظ رہے گی۔

پنجم۔ اس کی آنکھ کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھنا قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

ششم۔ اس کی کھوپری کو بروز آدینہ لیکر اس پر دو محبوں کے نام لکھ کر قبرستان میں دفن کرنے سے دونوں کے درمیان دشمنی ہو جاوے۔ اگر گندگاہ دشمن میں دفن کریں۔ تو دشمن آوارہ ہو جائے۔ صورت اس کی یہ ہے۔

کفتار

یہ جانور قبروں سے مُردے اکھاڑ لیتا ہے۔ حکماء کا قول ہے:۔ کہ

اوّل۔ جو شخص اس کی زبان کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے۔ وہ ہمیشہ دشمنوں پر غالب رہے۔ اور دشمن اس کے اس سے خوف کھائیں۔

دوم۔ اس کے دانت پاس رکھنے سے حافظہ قوی ہوتا ہے۔

سوم۔ جو شخص اس کی چربی ابرو پر لگا دے۔ پھر اس پر جس کی نظر پڑے۔ وہ اس سے بامحبت پیش آئے۔

چہارم۔ اس کا عضو مخصوصہ خشک کر کے بقدر دو رتی استعمال کرنا مرض سستی کو دور کرتا ہے۔ اور بدکار عورت کو بلا اطلاع کھلا دیں۔ تو وہ بدکاری سے باز آوے۔
پنجم۔ اس کا پوست اپنے پاس رکھنا عزیز خلائق کرتا ہے۔ صورت اُس کی یہ ہے۔

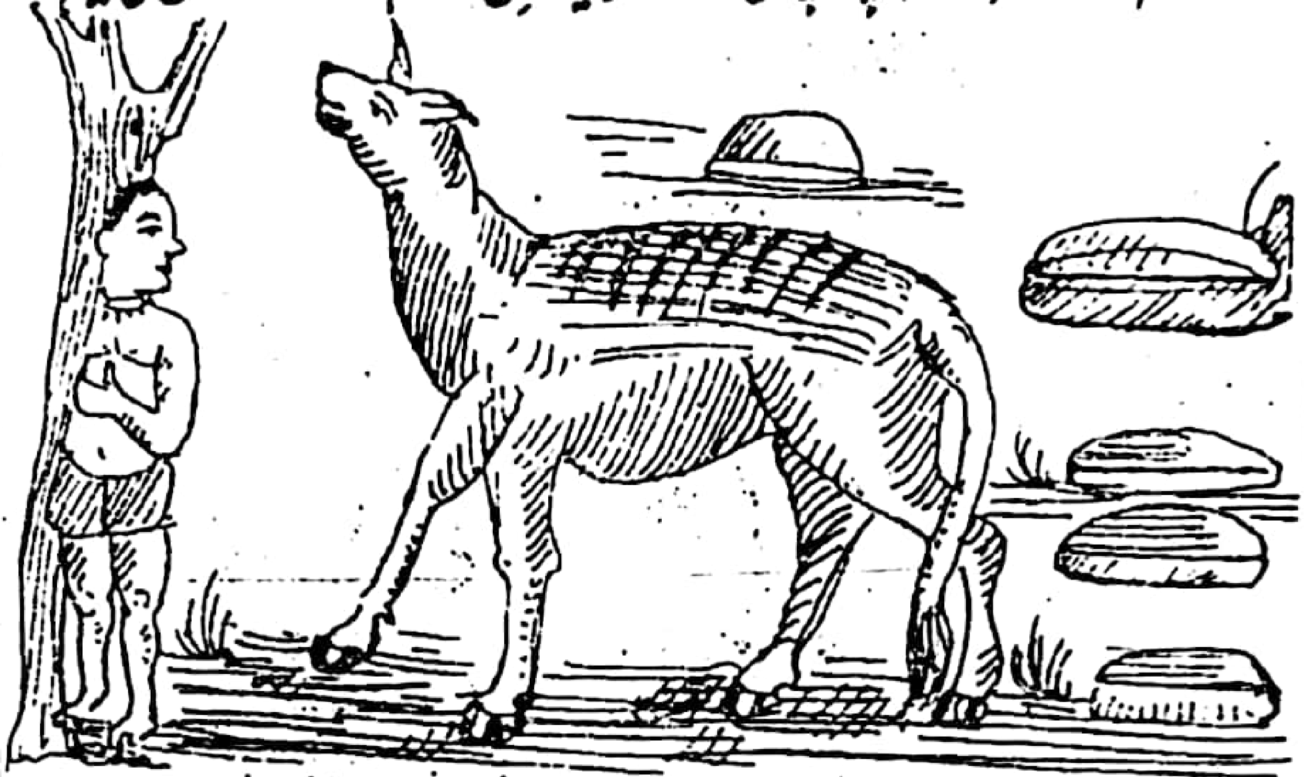

مُرغ یعنے کُکڑ

اوّل۔ اس کا زہرہ رگڑ کر آنکھ میں لگانے سے یہ مرض رتوندھ دور ہوتی ہے۔
دوم۔ اگر سوموار اس کو اپنی کمر میں باندھے۔ تو ہر گز ماندہ نہ ہو۔
سوم۔ اس کے شکم میں پتھری گندم نما یا سفید رنگ کی موتی ہے۔ اگر اس کو لیکر کوئی شخص اپنے پاس رکھے۔ تو قوت باہ اور طاقت مردمی زیادہ ہوتی ہے۔
چہارم۔ جب دو مرغ باہم لڑتے ہوں۔ اس وقت جو خون نکلے۔ اس خون کو کسی چیز میں ملا کر دو محبوں کو کھلا دیں۔ تو دونوں میں عداوت اور فرقت پیدا

ہو جائے ۔ اگر اس خون کو شہد میں ملا کر مالش کریں ۔ تو قوت زیادہ ہو ۔

پنجم ۔ اگر بروز منگلوار آماوش کے دن یا قمر در عقرب میں سیاہ مرغ کی بیٹھ کسی کے دروازہ پر چپکا دیں ۔ تو اس گھر کے رہنے والوں میں مخالفت اور دشمنی ہو جائے ۔ حکمائے یونان کا قول ہے ۔ کہ جس گھر میں سفید مرغ ہو وہاں شیطان نہیں آتا ۔

ششم ۔ ایک مرغ کڑکنا تھ ہوتا ہے ۔ جس کا گوشت پوست بالکل سیاہ ہوتا ہے ۔ اگر اس کی چربی آنکھوں میں لگاویں ۔ تو دھندلا نظر آوے ۔

ہفتم ۔ اس کے سر کو چکنا کر دو ۔ تو ہرگز آواز نہ دے ۔

ہشتم ۔ مرغی کی چربی میں مرداسنگ زرد ملا کر عضو پر لیپ کر کے جس سے قربت کریں ۔ تو پھر کوئی دوسرا شخص اس پر قادر نہ ہو سکے ۔ صورت اس کی یہ ہے ۔

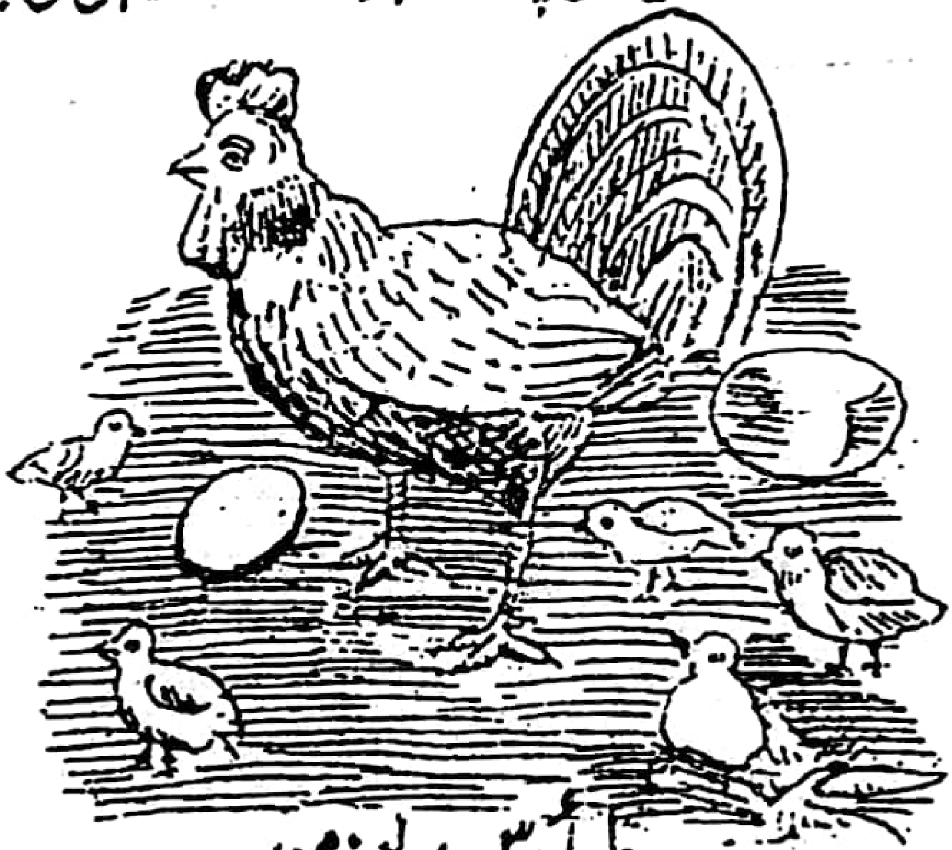

طاؤس یعنے مور

اول ۔ اس کا گوشت معہ چربی کھانے سے ذات الجنب کو فائدہ دیتا ہے ۔

دوم۔ اس کی ہڈی اگر بچہ کے گلے میں بطور تعویذ باندھیں۔ تو نظر بد اور جملہ آفات سے محفوظ رہے۔

سوم۔ اس کے بائیں طرف کی ہڈی دردزہ میں عورت کی ران پر باندھیں تو آرام ہو۔

چہارم۔ اس کے سر کا تاج جو شخص اپنے پاس رکھے۔ ہردلعزیز ہو۔

پنجم۔ اس کی چونچ سے پندرہ کا تعویذ لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے۔ زرد مال سے مالا مال ہو۔ اور جس گھر میں موجود ہو۔ وہاں گزندہ اور حشرات الارض جانور نہ رہیں۔

صورت اس کی یہ ہے

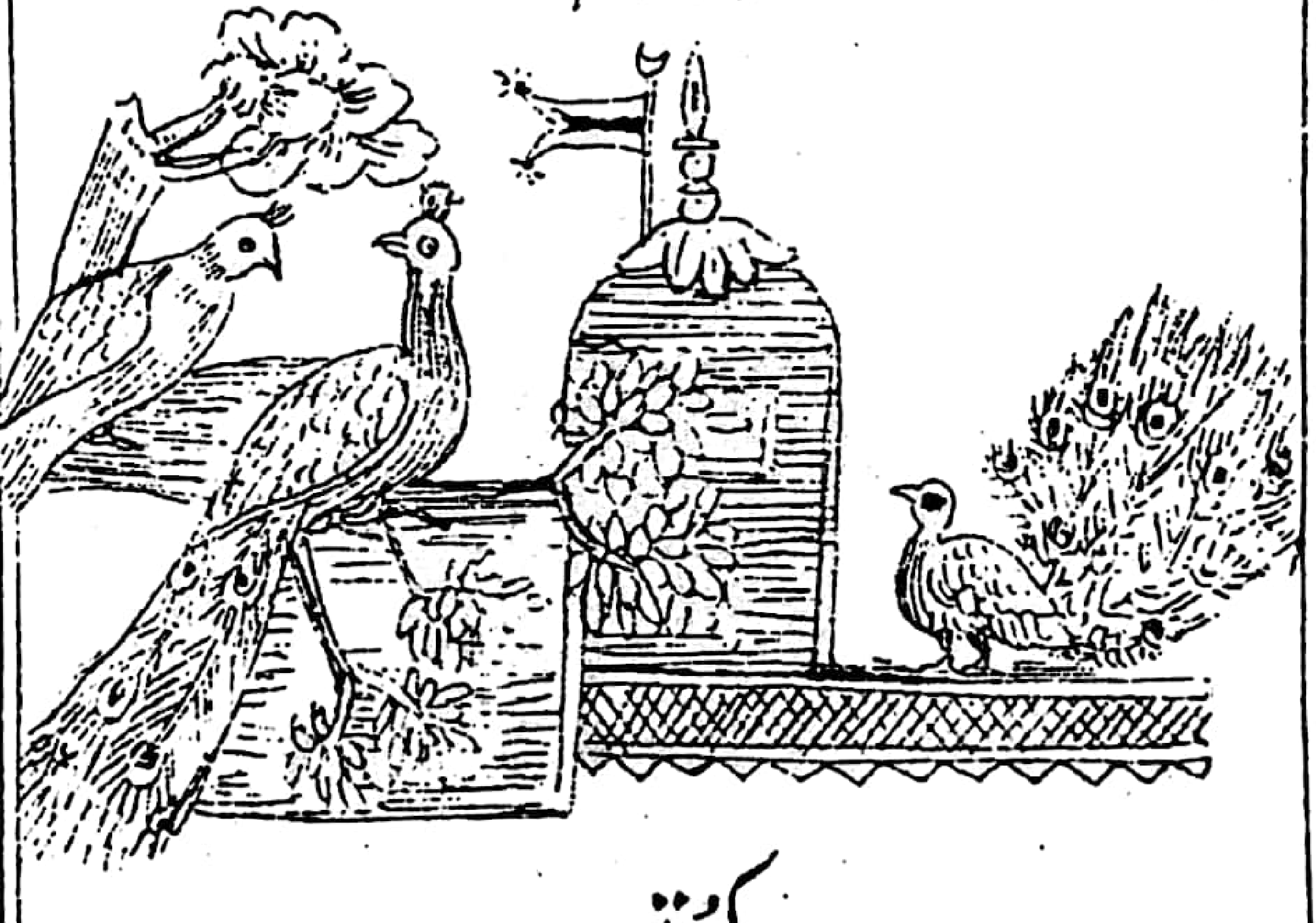

کبوتر

اول۔ اگر رتوندے والے کی آنکھوں میں اس کا پتہ لگا دیں۔ تو اس کا رتوندا دور ہو۔

دوم۔ اس کا انڈا کوٹ کر زخم پر رکھیں۔ تو زخم اچھا ہو +

سوم۔ اس کی سرگین وضع حمل میں حمول کرنا ولادت میں آسانی کرتا ہے۔

چہارم۔ اس کی سرگین زخم آتشک پر لگا دیں۔ تو آرام ہو۔

پنجم۔ اگر پیخال کبوتر صحرائی کو تیل میں جذب کرکے مالش کریں تو قوت مردانگی زیادہ ہو۔

ششم۔ اس کی داہنی آنکھ کو تعویذ بنا کر یا زیر نگینہ نصب کرکے انگوٹھی ہاتھ میں رکھیں۔ تو عزیز خلائق اور لوگوں سے محبت بہت ہو۔

ہفتم۔ اس کے پتہ میں پیپل۔ سہاگہ۔ کافور۔ شہد ملا کر لیپ کرنا۔ طرف ثانی کو مغلوب اور مطیع کرتا ہے۔

صورت اُس کی یہ ہے

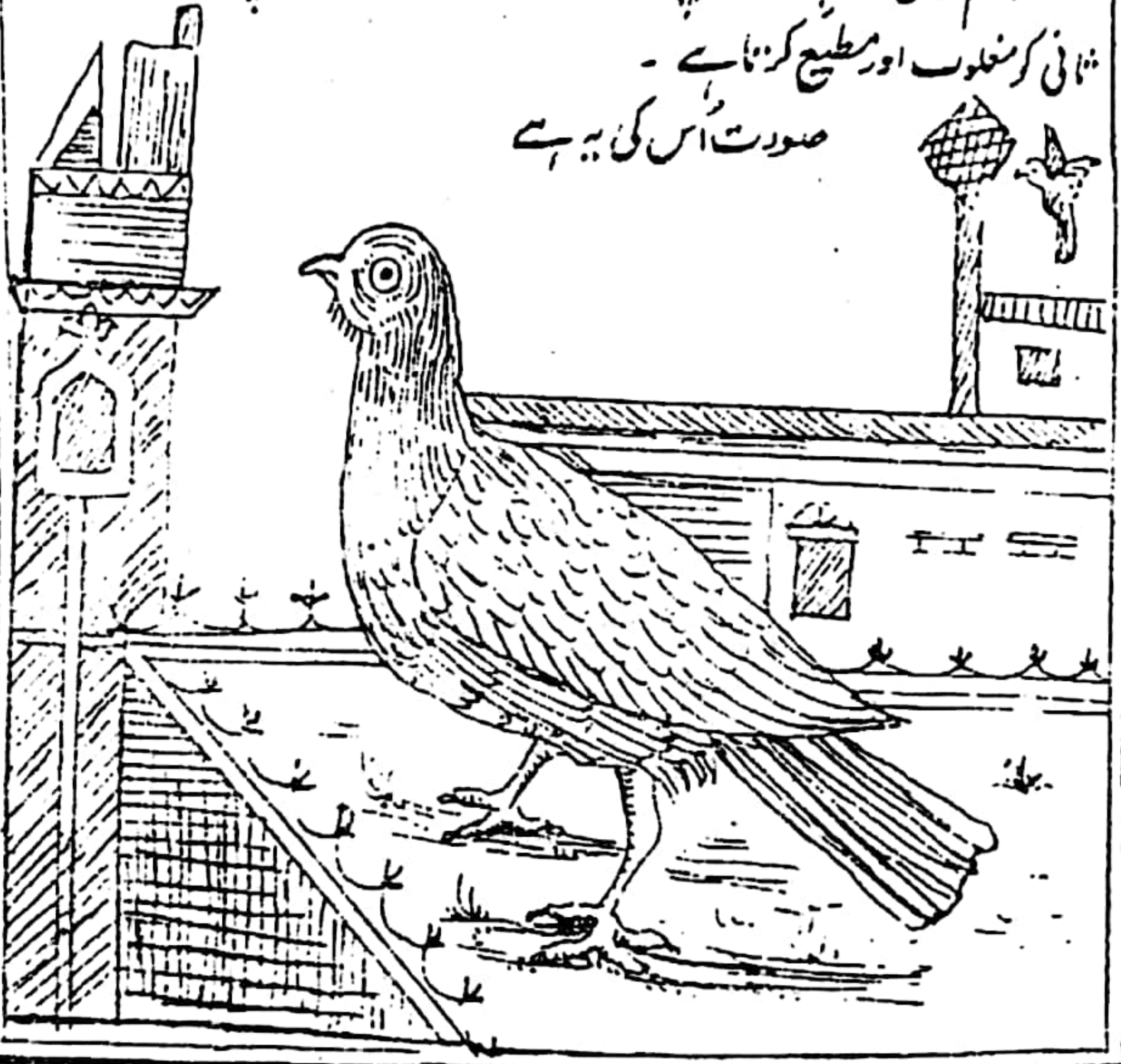

ہُد ہُد

اوّل- اس کا تاج جس کے سر درد ہو- اُس کے باندھیں تو فوراً آرام ہو-
دوم- اس کا سر خشک کر کے روغن میں ملا کر اس روغن کو چہرہ پر ملیں - تو ہر دلعزیز ہو- اگر کسی خوابیدہ کے سرہانے رکھ دیں- تو اس پر نیند بہت غالب ہو- اگر انسان اپنے پاس رکھے - تو بھولی ہوئی بات کو یاد دلاتا ہے -
سوم- اگر اس کی زبان کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں - تو دشمن مغلوب اور حاسدوں پر فتح کامیابی ہوتی ہے -
چہارم- اس کے ناخن اپنے ناخنوں کے ہمراہ ملا کر بروز شکروار نمر نائدالنور میں کسی عورت یا آدمی کو کھلا دیں- تو وہ محبت میں دیوانہ ہو-
پنجم- اس کا دِل تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھنے سے قوت زیادہ ہوتی ہے- اگر بریاں کر کے ایک روٹی کے ساتھ دو آدمی مل کر کھائیں- تو دونوں میں اُلفت و محبت زیادہ ہو-
ششم- داہنا بازو اس کا سرہانے رکھیں- تو نیند کا بہت غلبہ ہو- بائیں طرف کا رکھیں تو نیند نہ آئے -
ہفتم- اگر اس کے پروں کو جہاں کبوتر رہتے ہوں جلائیں- تو تمام کبوتر وہاں سے بھاگ جائیں -
ہشتم- اس کی ہڈی کا گھر میں دُخان کریں- تو زہریلے جانور بچھو وغیرہ تمام دُور ہو جائیں -

نہم ۔ اگر اتوار کے دن اس کو ذبح کر کے اس کا خون لیکر اس میں اپنا لعاب سنجیدہ ملا کر کسی محبوبہ کو کھلا دیں ۔ تو دل وجان سے فریفتہ ہو ۔

صورت اُس کی یہ ہے

کنجشک یعنے چڑیا

اول ۔ اس کا گوشت کھانا مبہی ہے ۔ اور ریح کو دفع کرتا ہے ۔

دوم ۔ اس کے انڈوں کا استعمال قوت شہوانی کو بڑھاتا ہے ۔

سوم ۔ اس کے انڈوں کو تین روز تک زمین میں دفن کر کے پھر نکال کر زخم ناسور پہ لگا دیں ۔ تو آرام ہو ۔

چہارم - اس کے خون اور پتہ کو آرد مسُور میں ملا کر چوب بنائیں اور بوقت ضرورت عضو پر طلا کریں - اور زمین پر پاؤں نہ رکھیں - تو عجیب لطف اور سرور بخشتا ہے -

پنجم - اس کی بیٹھ آنکھ میں لگانے سے شب کوری دُور ہوتی ہے - اگر اس کی بیٹھ کو ریٹھہ میں رگڑ کر پھوڑے پھنسی پر لگا دیں - جلد مواد پختہ ہو یا تحلیل ہو جائے -

ششم - اس کی بیٹھ شراب میں اگر کوئی شخص نوش کر جائے - فوراً بیہوش ہو کر گر پڑے -

ہفتم - کنجشک نر کو پکڑ کر اس کے بال و پر دُور کریں - اور اس کو زندہ ڈورے میں باندھ کر تنور میں چھوڑیں - بعد ازاں اس کو ذبح کر کے گھی میں بھونیں اور شیشی میں بھر کر رکھ چھوڑیں - اس کی مالش سُستی کو دُور کرتی ہے -

صورت اس کی یہ ہے

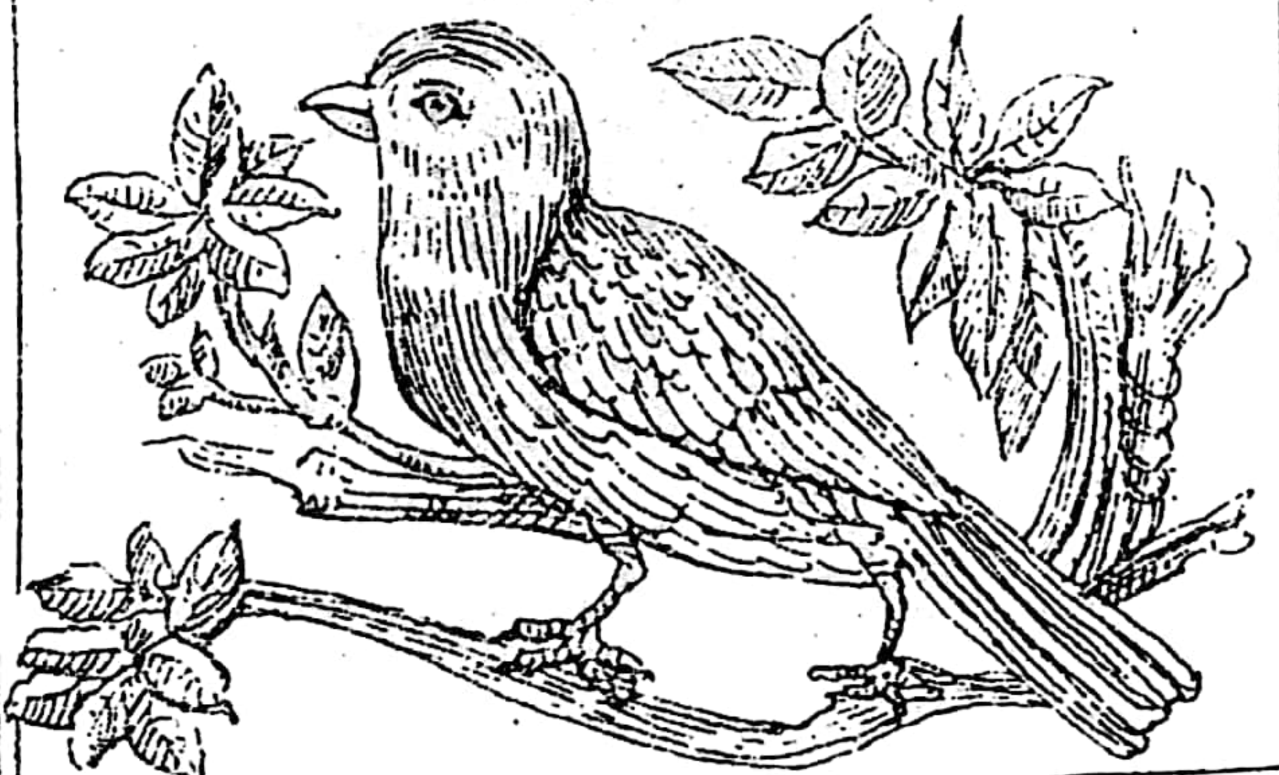

زاغ یعنے کوّا

اوّل - اگر اس کا دل تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں - تو پیاس نہ لگے -

دوم - اس کے پر جلا کر جس جگہ بال پیدا نہ ہوں - اس جگہ لگائیں - تو بال پیدا ہو جائیں -

سوم - اگر دو مجلسوں کے درمیان کوّے اور اُلّو کی آنکھ کا دھواں کریں - تو دونوں میں نفاق پیدا ہو -

چہارم - اس کی چربی چہرہ پر ملکر جس شخص کے سامنے جائیں محبت سے پیش آئے -

پنجم - اگر اس کی سرگین سُرخ کپڑے پر باندھ کر کھانسی والے کو گلا میں باندھیں - تو کھانسی سے آرام پائے -

ششم - اگر پکھ نچھتر میں کوّے کے دائیں پاؤں کا ناخن لیکر جیب میں رکھیں تو روپیہ پیسہ سے کبھی جیب خالی نہ رہے - صورت اس کی یہ ہے -

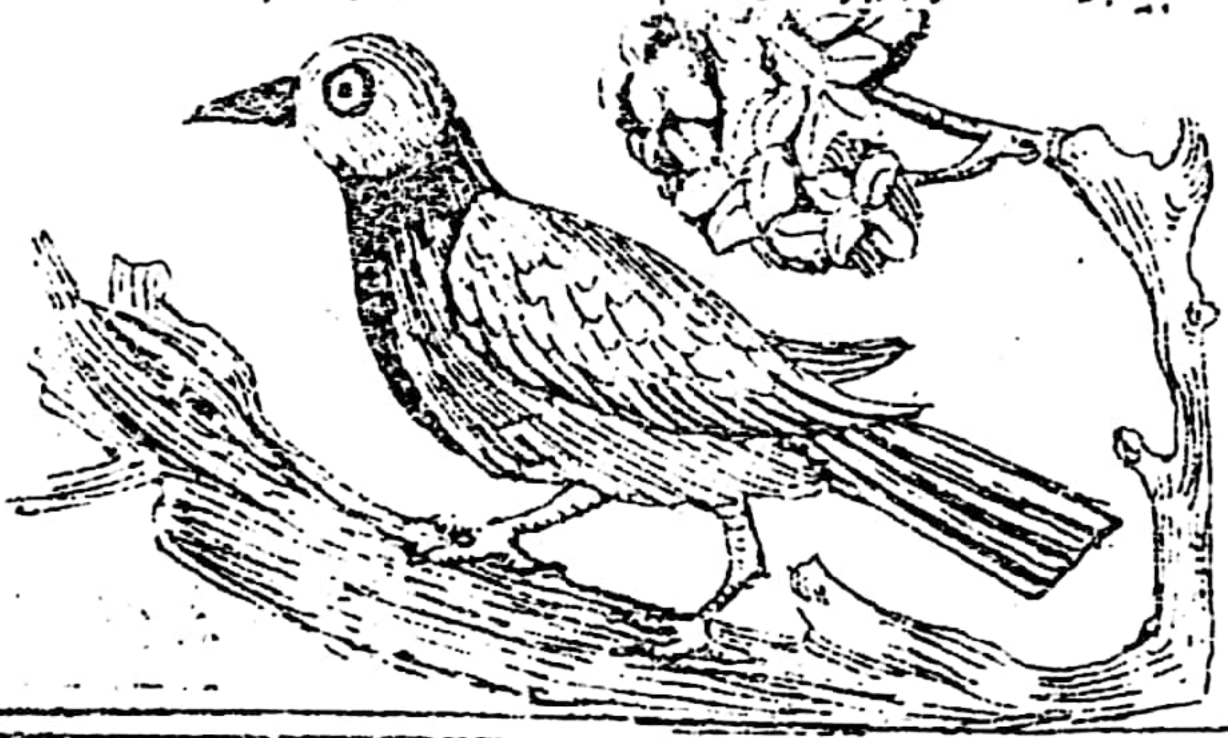

ہفتم - سیاہ زاغ کی زبان کو تیل میں جلا کر اس کے کاجل کو اس شخص کی آنکھوں میں لگا دیں - جو الٹا پیدا ہؤا ہو - تو اس کو اگر کسی جگہ کچھ گڑا ہؤا ہو - تو معلوم ہو جائے - صورت اس کی دیکھو صفحہ ۳۹ پر۔

چیل

اوّل - اس کا پتہ اگر سانپ کے راہ گذر پر ڈال دیں - تو جو سانپ اس کے اوپر سے گذرے گا - فوراً ہلاک ہو جائے گا -

دوم - جس جگہ سانپ بہت ہوں - اس جانور کو وہاں گاڑ دیں - تو سب سانپ بھاگ جائیں ۔

سوم۔ اگر بچھو کاٹ جائے۔ تو اس کے پتہ کو بطور سُرمہ اس طرف کی کی آنکھ میں لگا دیں۔ تو بچھو کا زہر اُتر جاوے۔

چہارم۔ اس کی ہڈی جلا کر اس کی راکھ زخم میں بھرنے سے زخم جلد پُر ہوتا ہے۔

پنجم۔ اس کی آنکھ کا تعویذ بنا کر پاس رکھنا حاسدوں کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ صورت اس کی دیکھو صفحہ ۴۰ پر۔

چمگادڑ

اوّل۔ اس کی کھوپری سرہانے رکھیں۔ تو نیند ہرگز نہ آئے۔

دوم۔ اگر اس کے دماغ کا تعویذ بنا کر انسان اپنے پاس رکھے۔ تو دانش نفسانی بڑھ جائے۔ اور قوت زیادہ ہوتی ہے۔

سوم۔ اس کا خون آنکھ میں لگانے سے مرض شب کوری دور ہوتی ہے اگر بغل کے بال اُتار کر اس کا خون اس جگہ لگا دیں۔ تو پھر عمر بھر بال پیدا نہ ہوں۔

چہارم۔ اس کی سرگین چونہ و ہڑتال میں ملا کر جس جگہ بال ہوں۔ وہاں لگا دیں۔ تو فوراً بال اُتر جائیں۔

پنجم۔ اس کے سرگین کو تلوں کے تیل میں بریاں کر کے مالش کریں۔ تو مرض سستی دور ہو۔ اور اس کے سرگین کا سُرمہ آنکھوں میں لگانا سفیدی چشم کو مُفید ہے۔

Scanned by CamScanner

صورت چمگادڑ کی یہ ہے

اُلو

اوّل۔ اس کی دونوں آنکھیں پانی میں ڈالیں۔ جو سیدھی رہیگی۔ وہ خواب والی اور جو الٹی ہو۔ وہ بیداری والی ہوگی۔ اگر سیدھی آنکھ کو کسی خفتہ کے سرہانے رکھدیں۔ تو اس قدر نیند غالب ہو۔ کہ اس کا اُٹھنے کو دل نہ چاہے۔ اور معکوس آنکھ کو اگر نگینہ کے زیر میں نصب کرکے انگوٹھی ہاتھ میں پہنائی جائے۔ تو اس کے پہننے والے کو نیند نہ آسکے۔

دوم۔ اس کی آنکھ مشک میں حل کرکے جس کو سنگھاوے وہ دوست ہو جاوے۔

سوم۔ اس کا گوشت خشک کرکے جس جماعت یا شخص کو کھلاویں۔ وہ متفکر و حیران

و پریشان ہو۔

چہارم۔ اس کی ہڈی جلا کر اس کی راکھ جس کے سر پر ڈالیں وہ آوارہ ہو جائے۔

پنجم۔ اس کے پر جلا کر جس کو اس کی خاک کھلا دیں۔ وہ ہر وقت غمگین رہنے۔

ششم۔ اس کی آنکھ چاندی میں منڈھا کر اس تعویذ کو منہ میں رکھے تو غیب کے حالات جلد معلوم ہوں۔

ہفتم۔ اُلو کا پر اور گوگل سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر گھی میں چرب کر کے فتیلہ بنا کر جلائیں۔ اور اس کی سیاہی کا کاجل بنا کر آنکھوں میں لگائیں۔ تو تپ چوتھ اس کی تاثیر سے جاتا رہے۔

صورت اُس کی یہ ہے

باز

اوّل۔ اس کے پتہ کو سُرمہ میں ملا کر ابتدائے مرض موتیا بند میں لگانے سے موتیا بند کو زائل کرتا ہے۔

دوم۔ اس کے پتہ کے عرق کو لقوہ والے کی ناک میں ایک بوند ٹپکا دیں۔ اس کو آرام ہو۔

سوم۔ جس درخت پر اس کے ناخن باندھیں۔ وہاں چڑیا ہرگز نہ آئیں۔

چہارم۔ اگر کوئی عضو جل گیا ہو۔ تو اس کی ہڈی کی راکھ اوپر لگا دیں۔ تو جلد زخم بھر جائے۔ آرام ہو۔

پنجم۔ اگر قمر در عقرب میں اس کی چونچ لیکر اس کے چمڑہ پر اس سے دشمن کا نام لکھ کر جائے ویرانہ میں دفن کر دیں۔ تو دشمن آوارہ وسرگرداں ہو جائے۔

صورت اس کی یہ ہے

ابابیل

اوّل۔ اس کے آشیانہ کا گھاس پانی میں دھوکر بوقت وضع حمل دردزہ کے عورت کو پلاویں۔ تو ولادت میں آسانی ہو۔

دوم۔ اس کی آنکھیں ایک پارچہ میں باندھ کر جس شخص کے سرہانے رکھدیں اس کو ہرگز نیند نہ آوے۔

سوم۔ اس کا گوشت کھانے سے آنکھ کی روشنی زیادہ ہوتی ہے۔

چہارم۔ اگر عورت اس کا گوشت کھائے۔ تو خواہش دنیاوی اس کی زائل ہو جاوے۔

پنجم۔ اس کے سرگین کو بطور مرہم دنبل پر لگاویں۔ تو مواد پختہ ہو کر پھٹ جائے۔

ششم۔ اگر اس کی داہنی آنکھ کو زیر نگینہ نصب کر کے انگشتری طلا کو ہاتھ میں پہنیں۔ تو زر و مال زیادہ ہو۔ ہر طرح سے ترقی دولت ہو۔

صورت اس کی یہ ہے

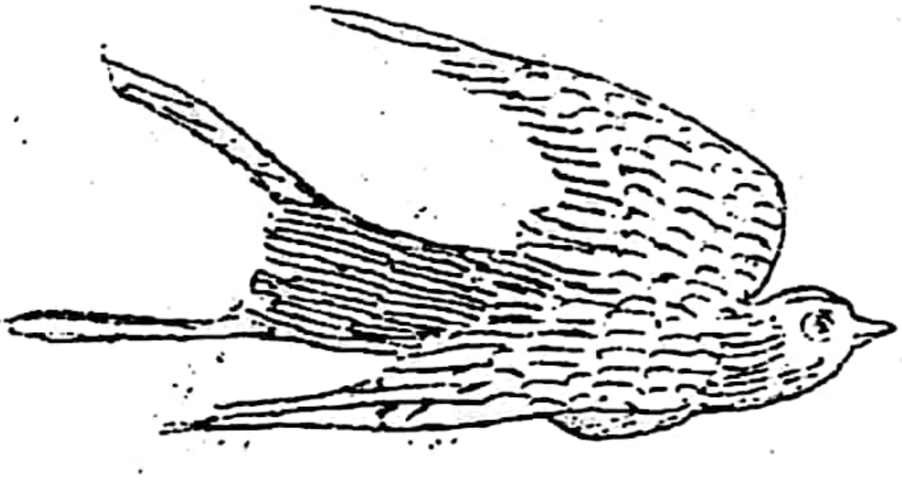

Scanned by CamScanner

بطخ

اوّل۔ اگر اس کا پتہ روغن بنفشہ میں ملا کر ناک میں ٹپکا دیں۔ تو درد شقیقہ کو آرام ہو۔

دوم۔ اس کی چربی پھٹی ہوئی بوائی پر لگانے سے آرام ہوتا ہے۔

سوم۔ اگر اس کی چربی کو چہرہ پر ملیں۔ تو خوبصورتی کو زیادہ کرتی ہے۔

چہارم۔ جس کو چوتھ کا تپ آتا ہو۔ اس کے داہنے بازو میں اس کا بایاں بازو باندھیں۔ تو آرام ہو۔

پنجم۔ اس کے استخواں جلا کر تیل میں ملا دیں۔ اور جلے درد پر مالش کریں۔ تو آرام ہو۔

ششم۔ اس کے انڈے کی سفیدی خشک کر کے پانی کے ہمراہ قدرے کھائیں۔ تو خشک کھانسی جاتی رہے۔

صورت اس کی یہ ہے

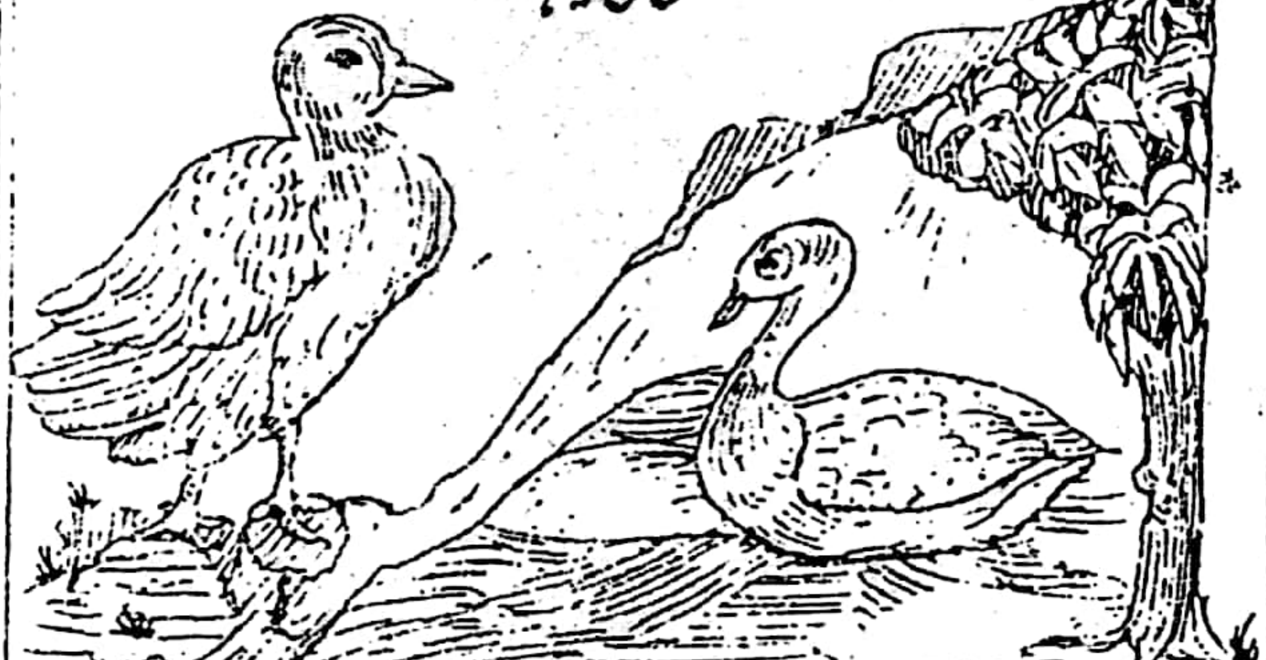

مینڈک

اوّل۔ اگر اس کو شراب میں ڈالیں۔ فوراً مر جاوے۔ پھر جب اس کو پانی میں رکھیں۔ فوراً زندہ ہو جاوے۔

دوم۔ اس کا شکم چاک کر کے سانپ کے کاٹے ہوئے زخم پر باندھیں۔ زہر دور ہو جائے۔ فوراً آرام ہو۔

سوم۔ اگر ابلتی ہوئی دیگ پر اس کو رکھدیں۔ تو اس کا تمام جوش جاتا رہے۔

چہارم۔ اگر اس کی زبان آٹا میں ملا کر روٹی پکا دیں۔ اور جس شخص پر چوری کا گمان ہو۔ اس کو کھلا دیں۔ تو وہ تمام راز بتا دیوے۔

پنجم۔ اگر حالت خواب میں اس کی زبان عورت کی چھاتی پر رکھیں۔ تو اپنا راز دل فوراً اظہار کرنے لگے۔

ششم۔ اس کی زبان کو نیشکر کے چھلکوں میں جلا کر اس کی راکھ جہاں لگا دیں۔ وہاں بال پیدا ہوں۔

ہفتم۔ اس کا خون اگر بدن پر ملیں۔ تو سردی ہرگز نہ لگے۔

ہشتم۔ ذحیندی اتوار کو زرد رنگ کا مینڈک لے کر اس کی پیشانی پر دہی کا تلک لگا کر گوگل کی دھونی دے کر اس کو ہنڈیا میں بند کر دو۔ جب وہ سوکھ جائے تو اس کو نکال کر پیس لو۔ اور موسم برسات میں ایک چٹکی بھر بارش میں ڈال دیں تو سینکڑوں مینڈک پیدا ہو جائیں۔ یہ نہایت عجیب وغریب شعبدہ ہے۔

ہشتم۔ مینڈک کی چربی ہاتھ میں ملکر آگ کا کوئلہ پکڑیں۔ تو ہاتھ نہ جلے۔ اگر

اس کی چربی میں انجیر کی لکڑی تر کر کے چولھے میں ڈال دیں۔ تو اس میں کوئی
چیز نہ پکے۔ صورت اس کی یہ ہے

ٹڈی

یہ بڑا نامراد جانور ہے۔ فصل کے پودوں کو جڑ سے کاٹ دیتا ہے
اس کی خاصیت کتب میں یوں مذکور ہے۔

اول۔ اگر دراز پاؤں کی ٹڈی کو بخار چڑھنے والے کی گردن میں باندھ دیں۔
تو اس کو آرام ہوتا ہے۔

دوم۔ بواسیر والے کو ٹڈی کی دھونی دیں۔ تو فائدہ ہوتا ہے۔

سوم۔ ٹڈی کی ٹانگ کا ضماد بواسیر کے مسوں کو چند بار کرنے سے

دور کرتا ہے۔

چہارم۔ اگر کسی شخص کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ تو اس کو ٹڈی کی دھونی دینے سے اس کا پیشاب اترتا ہے۔

پنجم۔ ٹڈی کو جلا کر خاکستر کر کے اس کی راکھ اگر زخم ناسور پر لگاویں۔ زخم بالکل اچھا ہو جاوے۔

صورت اس کی یہ ہے

عقرب یعنے بچھو

یہ زہریلا جانور ہے۔ اس کی خاصیت کے بارے میں یوں مذکور ہے۔ کہ

اوّل۔ اگر کسی جگہ بچھو کاٹے۔ تو دوسرے بچھو کا یا اسی کا پیٹ چاک کر کے جائے گزندہ پر باندھ دیں۔ تو تمام زہر اتر جائے۔ درد سے فوراً آرام ہو۔

دوم۔ بچھو کی مٹی کے برتن میں بند کر کے دیگدان میں رکھ کر خاکستر کر دیں۔ پھر وہ خاک برابر نیم دانگ مریض سنگ مثانہ کو کھلا دیں۔ تو چند روز کے استعمال سے آرام ہو۔

سوم۔ اگر کسی شخص کو بخار مدت سے آتا ہو۔ تو بچھو کے کاٹنے سے آرام پائے۔

چہارم۔ بچھو کو جس مکان میں جلا دیں۔ اُس کے دھوئیں سے وہاں ہرگز کوئی بچھو نہ رہے

پنجم۔ بچھو کو جلا کر اس کی خاکستر جس جگہ پر بال ہوں۔ لگا دیں۔ پھر اُس جگہ ہرگز بال پیدا نہ ہوں۔

ششم۔ جہاں بچھو ڈنگ مارے وہاں فوراً ایک مکھی مار کر مل دو۔ زہر دُور ہو جائیگا

صورت اُس کی یہ ہے

خراطین

یہ سُرخ رنگ اور پانی کے کنارے مٹی کے نیچے اپنے آپ کو چھپائے رکھتا ہے۔ اور خود بخود طویل ہوتا جاتا ہے۔ موسم برسات میں کثرت سے نکلتا ہے۔

اول ۔ اس کو کانٹے پر لگا کر جہاں مچھلیاں ہوں۔ وہاں پھینک دیں۔ تو مچھلی اُس کو کھانے کو آتی ہے۔ جس کو مچھلی پکڑنے والے فوراً پکڑ لیتے ہیں۔

دوم ۔ اس کو بریاں کرکے یرقان کے مریض کو کھلادیں ۔ تو آرام پائے۔

سوم ۔ اس کو خشک کرکے پانی میں بھگو کر وہ پانی حاملہ کو وضع حمل کے وقت پلائیں۔ تو ولادت آسانی سے ہوتی ہے۔

چہارم ۔ اس کو خاکستر کرکے روغن گل میں ملا کر جس جگہ بال نہ پیدا ہوتے ہوں وہاں لگاویں تو بال پیدا ہوں۔

پنجم ۔ اگر خراطین کو بے معلوم کسی عورت کی چوٹی میں رات کو باندھ دیں۔ تو اس کو احتلام ہو جائے۔

ششم ۔ خراطین کو صاف کرکے جنگلی کبوتر کی بیٹھ اور نرگس گی گانٹھ اور عقر قرحا ملا کر میٹھے تیل میں جوش دیں۔ تو اس تیل کی مالش سستی والے مریض

کو از حد فائدہ دیتی ہے ۔ اور قوت بڑھاتی ہے ۔ خراطین کو روغن زیتون اور عقر قرحا میں حل کرکے مالش کرنی قوت کو بڑھاتی ہے ۔

ہفتم ۔ خراطین کو شہد میں ملا کر درد گلو پر لگانا آرام بخشتا ہے ۔

صورت اس کی یہ ہے

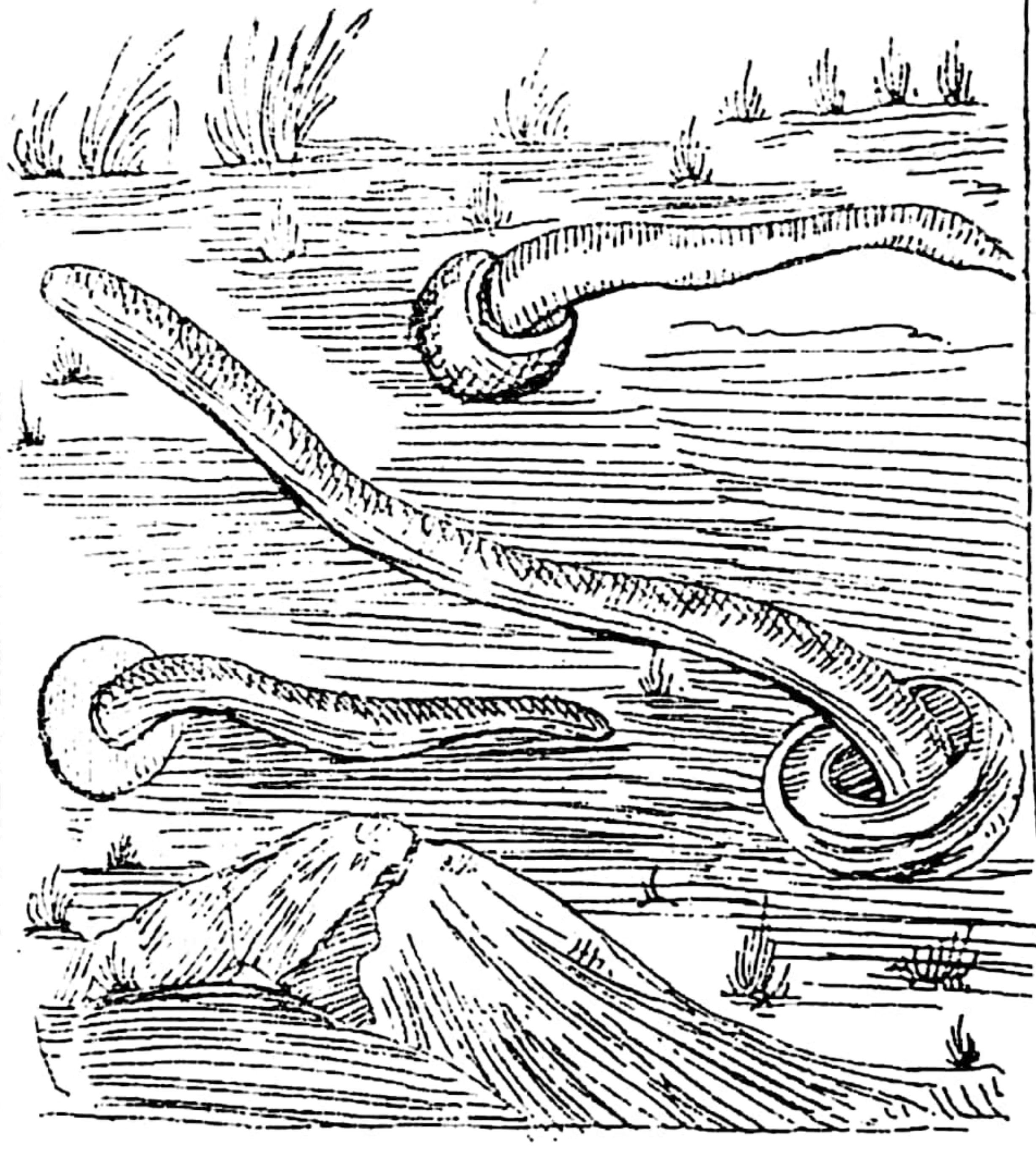

باب دوم

مردوں کے لئے الفت و محبت پیدا کرنے کے بے نظیر منتر

نسخہ (۱) - اگر کسی کو شوق ہو کہ لوگ مجھ سے زیادہ الفت و محبت کریں - اور مہربانی
سے پیش آئیں - تو اس کو چاہئے کہ گیدڑ ایک جانور ہے - ... دار کھتا ہے
اس کی دونوں آنکھیں اور سیاہ الو کی دونوں آنکھیں لیکر ان کو روغن زیتون میں خوب
حل کر کے اور بعد ازاں اس روغن کو جس روز کہ [illegible] ہو - ایک چراغ نئی
میں ڈال کر روئی کی بتی بنا کر اس کی سیاہی اتارے - اور پھر اس میں مکھن ملا کر کاجل
بنائے - پس جو شخص اس کاجل کو آنکھوں میں لگا کر نزد محبوب جاوے - یا کسی
مرد و زن سے بالمقابل ہو کر بات کرے - تو وہ اس کی طرف دیکھتے ہی فریفتہ ہو
جائیگا - اور بڑی محبت و اخلاص سے پیش آئیگا - اور بدرجہ کمال مہربان ہوگا -

نسخہ (۲) - بھنگرہ اور گوکھرو کی جڑھ اور گوروچن ان تینوں کو ملا کر گولی بنائیں - پس
جب کسی مجلس یا کسی زبردست کے سامنے جاتا ہو تو اس گولی کو گھس کر اس
کا تلک پیشانی پر لگائیں - تو بڑی محبت اور مہربانی سے پیش آئیں گے - یہ نسخہ
عجیب الخاصیت ہے -

(۳) - پکھ نچھتر میں مدار یعنی آک کی جڑھ بروز اتوار کو لاویں - اور اس کو چھٹر

کے خون تازہ میں خوب حل کریں۔ اور پھر اس میں سرمہ کا کاجل ملا دیں۔ اور پھر جو
شخص اس کاجل کو آنکھوں میں لگا دے۔ تمام زن و مرد اس کے دیکھنے والے
اس پر فریفتہ ہوں۔ اور کمال اُلفت و محبت و مہربانی سے پیش آئیں۔ اگر نزد
محبوب حصول مطلب کے لئے جائیں تو مدعا دلی بر آئے۔

(۴)۔ بروز اتوار جبکہ کچھ پخھتر ہو۔ اس وقت دھتورہ کی پانچوں چیزیں
یعنے جڑھ۔ ڈنڈی، پھل، پھول۔ برگ لیکر زیرہ سفید اور گوگل ملا کر ان سب
کو بھینس کے خون میں خوب حل کریں۔ اور گولیاں بنائیں۔ پس اس گولی کی
دھونی جس مرد یا عورت کو دیں۔ اس میں مادہ اُلفت و محبت کا زیادہ ہو۔ اور
اس کے حامل سے اس کو کمال درجہ کی اُلفت پیدا ہو جاوے۔

(۵)۔ ہڑتال بینسل اور بھنورے کے دونوں پر اور دھتورہ کے پھول
سب برابر وزن لیکر خوب کوٹ کر گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں اور بعد ازاں اس
گولی کو گھس کر جو شخص اس کا تلک اپنی پیشانی پر لگاوے۔ دیکھنے والے
مُوہت ہوں۔ ہر دلعزیزی کا عجیب تنتر ہے۔

(۶)۔ کچھ یا نثر دن پچھتر میں دھتورہ کی ہری کلی اور مور کی بیٹھ ان کو برابر
وزن لیکر خوب باریک گولیاں بناویں۔ اور پھر ان میں سے ایک گولی کا
دھواں جس شخص کو دیویں۔ وہ کمال محبت اور مہربانی سے پیش آئے۔

(۷)۔ کیسر۔ تگر۔ ہڑتال برابر وزن لے کر اس میں بروز شکروار یا کچھ پچھتر اپنی
کنشٹکا یعنے چھنگی اُنگلی کا خون ملا کر اس کا تلک اپنی پیشانی پر لگا دیں۔ تو اُس کی
تاثیر سے جو لوگ اس کی طرف دیکھیں گے۔ عزت اور اُلفت سے پیش آئیں گے۔

(۸)۔ بھنورے کے دونوں پر اور طوطے کا ماس اور کان کی میل لے کر ان ہیں پکھ نچھتر میں اپنی انامکا انگلی کا خون ملا کر گولی بقدر مسور بنا کر بروز شکروار ایک گولی جس عورت کو کھلاویں۔ وہ محبت میں دیوانہ ہو۔ اور اس شخص کی اس کی کمال توجہ ہو۔ بلکہ اس کی علیحدگی ایک دم کے لئے بھی اس کو ناگوار معلوم ہو۔ اگر اس گولی کو رگڑ کر عورت کے جسم سے تھوڑی لگا دیں۔ تو کمال محبت و مہربانی سے پیش آئے۔

(۹)۔ ناایس۔ کیٹھ۔ نگر نیبوں کو برابر وزن لیکر خوب حل کریں۔ اور بعد ازاں اس کے سفوف کو روئی میں لپیٹ کر کپڑے کی بتی بنا کر ایک چراغ نو میں روغن سرسوں ڈال کر بروز شکروار پکھ نچھتر میں انسان کی کھوپری اوپر رکھ کر چراغ جلا دے۔ اور اس کی سیاہی اتار لے۔ اگر کھوپری میسر نہ ہو۔ تو دوسرے طریقہ سے سیاہی اتار لے۔ اور بعد ازاں اس میں روغن گاؤ ملا کر اس کا کاجل بنا لیں۔ پس اس کے کاجل کو جو شخص آنکھوں میں لگائے گا۔ ہر دلعزیز ہو گا۔ بلکہ زن و محبوب و مطلوب ہے۔ اس کاجل کو لگا کر جانا باذن بر لانا ثابت۔

(۱۰)۔ پکھ نچھتر میں سیاہ دھتورے کے پھول اور بھرنی نچھتر میں پھل اور بشاکھا نچھتر میں شاخ اور ہست نچھتر میں برگ اور مولا نچھتر میں جڑ لا کر اس میں کپور، کیسر، گوروچن ملا کر سب کو خوب باریک کرے۔ اور پھر اس کی گولیاں بنا کر رکھ چھوڑے۔ اور بوقت ضرورت اس کو گھس کر پیشانی پر اس کا تلک زعفران لگا دے۔ تو اس کی بے نظیر تاثیر عورتوں کو موہت اور وشی بھوت کر دیتی ہے۔

(۱۱)۔ سیاہ بھنورے دونوں پر معہ اس کے بالوں کے اور پھوکر مول ادزگر اور سفید کاک جنگھان۔ ان سب کو باہم خوب باریک کریں۔ پھر اس سفوف سے تھوڑا ساکسی زہرہ جبیں کے بدن پر بے خبر ڈالدیں۔ تو بڑی اُلفت ومحبت سے پیش آئے ۔

(۱۲) بھنگرہ سیاہ وسفید ولاجونتی (چھوٹی موئی) اور سہدیوی ان سب کو برابر وزن لیکر خوب باریک چھان کر سفوف بنائیں۔ اور جب کسی مجلس میں جانے کا اتفاق ہو۔ تو اس کا تلک پیشانی پر لگاکر جائیں۔ تو اہل مجلس بڑی عزت وتواضع تکریم کرینگے ۔

(۱۳)۔ اتوار کو جب کچھ نچھتر ہو۔ تو ایک تازہ انڈا مُرغ کالے کر اس کو سوراخ کرکے اس کی سفیدی دُور کریں۔ اور پھر اس میں اپنا آب سفید بھر دیں۔ اور پھر اس کا مُنہ بند کرکے سرگین اسپ میں ۱۲ روز تک دفن کریں۔ اور بعد ازاں نکال کر چھلکا اس کا دُور کر دیں۔ اور بقیہ کو خشک کرکے رکھ چھوڑیں۔ اور بوقت ضرورت اس سفوف میں قدرے جس عورت کو کھلادیں وہ مطیع وفرمانبردار ہو جائے۔ اور اپنے زرومال اور تن وجان سے اس پر نثار ہو۔ اور اس کی جدائی اس کو ناگوار گزرے۔ عجیب بے نظیر تنتر ہے۔ جس کو دوستوں نے تجربہ کیا ہے۔

(۱۴) ہُدہُد کے ناخن اور اپنے دست وپا کے ناخن بروز شنبہ وار اُتار کر ایک سفال آب نارسیدہ میں خاکستر کریں۔ اور اس میں اپنا آب سفید ملاکر قدرے جس عورت کو کھلادیں۔ وہ موہت ہو۔ اور بکمال محبت واُلفت کرے ۔

(۱۵)۔ ساکر اسنگی۔ نچ۔ ایلوا۔ چھوٹی الائچی سب کو برابر وزن لے کر اُن کی

گولی بنائیں۔ پس اس گولی کا جس مکان میں دھوپ کریں۔ اس مکان کے اندر رہنے والوں سے دیگر ہمسایہ وغیرہ بڑی محبت سے پیش آئیں۔

(۱۶)۔ جس روز مرگشر نچھتر سوموار کے دن ہو۔ اس روز سپاری لے کر اس کو خوب باریک کرے۔ اور پھر اس میں اپنا آب سفید ملا کر اس کو پان میں قدرے ڈال کر جس عورت کو کھلا دے۔ وہ وشی بھوت یعنے موہت ہو جاوے۔

(۱۷)۔ پکھ نچھتر میں بل یا مجیٹھ کا سفوف بنا کر جس کے بدن پر ڈالے وہ محبت سے پیش آئے۔

(۱۸)۔ کیسر۔ چندن۔ گوروچن کا تلک پیشانی پر لگانے سے لوگوں میں محبت پیدا کرتا ہے۔

(۱۹)۔ نوچندی اتوار کو مرگھٹ کی خاک اور اس میں اپنا لعاب دہن اور آب سفید ملا کر اس میں اپنے دست و پا کے ناخن خاکستر کر کے ملا دے۔ اور اس میں سے قدرے استری کو کھلاوے۔ وہ موہت یعنی وشی بھوت ہو۔

(۲۰)۔ کاک جنگھاں۔ بچ۔ کوٹھ۔ ان سب کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ تو پھر اس میں اپنا آب سفید اور خون ملا کر مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنا دیں۔ اور پھر جب کسی استری کو اپنے اوپر موہت کرنا ہو۔ تب ایک گولی پر منتر مندرجہ ذیل ۲۱ مرتبہ

اونگ نمو بھگوتی رودر رائے چامنڈی اوسکی مجھ وشیکان سواہا

پڑھ کر ان کو پان یا کسی اور چیز میں کھلا دے۔ تو محبت میں فریفتہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ مطیع و فرمانبردار رہے۔

(۲۱)۔ پکھ نچھتر میں شنکر جٹا (یا چھڑ) کی جڑھ لے کر تھوڑی دیر اپنے منہ میں رکھ کر پھر پان میں رکھ کر جس کو کھلا دے۔ وہ محبت و الفت کرے۔

(۲۲)۔ پکھ نچھتر میں بجیٹھ کی جڑھ لیکر اس کو خوب باریک پیس کر سفوف بنا دے اور پھر اس سفوف کو جس شخص کے جسم پر تھوڑا سا ڈال دے۔ وہ محبت اور مہربانی سے پیش آئے۔

(۲۳)۔ گورو چن اور مچھلی کا پتہ دونوں کو خوب ملا کر گولی بنائے۔ اور پھر جو عورت اس گولی کو گھس کر اپنی پیشانی پر تلک لگا دے۔ دیکھنے والے اس سے محبت کریں۔

(۲۴) گورو چن اور سہدیوی کی جڑھ لیکر اور جو النساء کی جڑھ دونوں کو باریک کر کے پیس کر گولی بنا دیں۔ پھر جو شخص اس گولی کو گھس کر اپنی پیشانی پر تلک لگا دے۔ تو دیکھنے والے نہایت عزت اور محبت سے پیش آئیں۔

(۲۵)۔ پکھ نچھتر میں سفید آک کی جڑھ اور جو النساء کی جڑھ دونوں کو کھرل کر کے گولی بنا دے۔ اور اس کا تلک پیشانی پر لگائے۔ تو دیکھنے والے نہایت عزت اور محبت سے پیش آئیں۔

(۲۶) شرون نچھتر میں پوکھر مول کی جڑھ لیکر اس میں تگر ملا دے۔ اور گولی بنا دے۔ پھر اس گولی کو گھس کر اپنی پیشانی پر تلک لگا کر نزد محبوب کے جا دے تو محبت درجہ کمال ہو۔

Scanned by CamScanner

(۲۷) مجیٹھ - مونکھا - بچ - سفید آک کی جڑھ اور اس میں اپنے جسم کا خون ملا کر اس کا تلک پیشانی پر لگانے سے لوگوں میں محبت و ہر دلعزیزی پیدا ہوتی ہے -

(۲۸) - مور کے دائیں اور بائیں انگ کے دو نو پر اور پوہکرمول تگر و سفید کاک جنگھاں ان سب کو خوب پیس کر سفوف بنا دے - اس میں سے جس کے سر پر تھوڑا سا ڈالے - وہ محبت میں دیوانہ اور مطیع و فرمانبردار ہو جائے -

(۲۹) شکل پکش یعنے چاند کے حصہ میں جس روز منگلوار کو بھرنی نچھتر اور تتھ دوج ہو - اس روز الائچی خورد اور سپاری و کتھ اور مالکنی اور لونگ لے کر ان کو خوب باریک کرے - اور پھر اس میں لاجونتی کا عرق ڈال کر اس کو کھرل کر کے اس میں اپنا سفید آب ڈالے - اور مونگ کے برابر گولی بنا کر اس گولی میں سے جس محبوب کو ایک گولی پان میں رکھ کر کھلا دیوے - وہ تمام عمر مطیع و فرمانبردار رہے - اور طالب کی محبت میں فریفتہ ہو -

(۳۰) - منگلوار کو پشیہ نچھتر میں نمسکار پڑھ کر راونگ پاتے و جنانے سوا (؟) پڑھ کر دار ہلدی کی جڑھ اکھاڑ لیوے - اور پھر اس کو خوب باریک پیس کر سفوف بنا لیوے - پھر اس سفوف میں سے قدرے جس استری کے سر پر ڈالے - وہ موہت اور تابع دار اور فرمانبردار ہو جائے -

(۳۱) - کرشن پکھ کی ترودشی کے دن سفید چوٹلا کی جڑھ لا کر اس میں سے قدرے پان میں رکھ کر جس کو کھلائے - وہ محبت میں فریفتہ ہو -

(۳۲) - جب سوموار کو پشیہ نچھتر ہو - اس روز برہم ڈنڈی بوٹی کی شاخ لا کر

اس کو گھس کر آنکھوں میں لگا دے۔ تو جو شخص اس کی طرف دیکھے۔ وہ نہایت اُلفت اور محبت سے پیش آئے۔

(۳۳)۔ اُلّو کی دونوں آنکھیں بنس لوچن اور گھیکوار ان تینوں کو ملا کر خوب حل کر لیوے۔ اور جب خشک ہو جاوے۔ تو اس کو روئی میں لپیٹ کر کپڑے کی بتی میں رکھ کر چراغ نو میں روغن گائے ڈال کر اس کو جلا دے۔ اور اس وقت اس چراغ کے مقابل بیٹھ کر یہ منتر پڑھے۔ (اوم نگ نمو دھا پکشی اس اس کے وبشی مان سواہا) اور اس کے دھوئیں کی سیاہی اُتار لیوے۔ پھر اس کو مکھن میں ملا کر کاجل بنا دے۔ پس اس کاجل میں سے جو شخص ایک سلائی آنکھوں میں ڈال کر نزد محبوب کے جاوے۔ وہ درجہ کمال محبت میں فریفتہ اور دل و جان سے مطیع ہو۔

(۳۴)۔ کبوتر کی بیٹھ شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے طرف ثانی کو موہت کر لینا ہے۔

(۳۵)۔ گورو چن کو موریا رو۔ کیسر۔ چندن۔ و دھتورہ کے عرق میں کھرل کر کے بترکیب مذکورہ بالا استعمال کرنے سے طرف ثانی محبت میں سرشار اور مطیع اور فریفتہ ہوتا ہے۔

(۳۶)۔ سرسوں سفید کو پُنچھ کنڈا کے عرق میں کھرل کر کے جو شخص اس کا تلک پیشانی پر لگا دے۔ اس کو دیکھنے والے نہایت محبت اور پیار کریں۔

(۳۷)۔ برہم ڈنڈی۔ نیچ۔ کوٹھ۔ ان سب کو خوب کوٹ کر باریک کرے۔

اور پھر اتوار کے دن اس میں سے جس کو قدرے پان میں کھلا دے۔ وہ اس کے تابع و فرمان ہو۔

(۳۸) - کپور - دیودار - ان دونوں کو پیس کر جو استری لیپ کر کے سنگ کرے - وہ آدمی اس کے بس میں ہو۔

(۳۹) - پکھ - نچھتر میں تیتری کے پھول شہد میں ملا کر جو استری مرد کو تھوڑی سی کھلا دے - وہ اس کے تابع ہو۔

(۴۰) - سفید سرسوں اور انار کی پانچوں چیزیں یعنے جڑ - چھل - پھول - برگ - لکڑی - ان کو خوب پیس کر شہد میں ملا کر لیپ کرنے سے آدمی کو اپنے اوپر فریفتہ کر لیتی ہے۔

(۴۱) - بروز اتوار پکھ نچھتر میں لونر وا (ایٹ سٹ) کی جڑھ بلا گرنے اپنے سایہ کے اکھاڑ کر بطور تعویذ اپنے ہاتھ کی کلائی پر باندھے یا انگوٹھی میں رکھ کر ہاتھ میں پہنے - تو جس مجلس میں جاوے - وہاں لوگ اس کی عزت زیادہ کریں۔

(۴۲) - پورنماشی کو پکھ نچھتر میں لوہٹر کی جڑھ لا کر اس کو پانی میں گھس کر اس کا تلک پیشانی پر لگانے سے لوگوں میں محبت و الفت پیدا ہوتی ہے۔

(۴۳) - پیٹھے کنٹڑا کی جڑھ کو کپیلا گوء کے دودھ میں پیس کر تلک لگاتا لوگوں میں محبت پیدا کرنے کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔

(۴۴) - گولر کی جڑھ کا تلک کرنے اور اس کو پان میں کھلانے سے دیکھنے اور کھانے والے موہت ہو جاتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

(۴۵)۔ پکھ نچھتر میں مادر زاد ننگا، ہو کر اندرائن کی جڑھ جنگل سے اکھاڑ لاوے اور اس میں سونٹھ و کالی مرچ ڈال کر سب کو خوب پیسے۔ اور پھر گئو کے دودھ میں ڈال کر کھرل کر کے گولی بقدر نخود بنا لے۔ اور منہ میں رکھے تو بہت ممسک ہو۔

(۴۶)۔ سیاہ دھتورے اور نچ کی جڑھ برابر وزن لیکر لیپ کرنے سے مُدعا دلی بر آتا ہے۔

(۴۷)۔ سوموار کے دن لال چرچٹا یعنی پٹھ کنڈا کو نیوتہ دے آوے۔ اور کہہ دیوے۔ کہ کل میں تم کو جس کارج کے لئے لے جاؤں گا۔ وہ سدھ کرنا۔ تھوڑے چاولوں کے دانہ اس جگہ ڈال آوے۔ پس دوسرے روز اس کو جا کر جڑھ سے اکھاڑ لاوے۔ اور اس کی جڑھ کو بوقت حاجت کمر میں باندھے۔ تو مُدعا دلی پورا ہو۔

(۴۸)۔ کپور۔ سہاگا۔ پارہ برابر وزن لے کر سورج مکھی کے پھول کے عرق میں ان سب کو کھرل کرے۔ اور پھر شہد میں ملا کر لیپ کرنے سے ایسا کنجوس و ممسک ہو۔ کہ دیکھنے والا عش عش کرے۔

(۴۹)۔ اتوار کے دن پکھ نچھتر میں سفید سرپھونکا کی جڑھ لا کر کنواری لڑکی کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کی سات تاریں لیکر اس میں اس کو باندھ کر بوقت حاجت کمر میں باندھے۔ تو ممسک ہو۔ اس طرح پکھ نچھتر میں سفید کنیر کی جڑھ لا کر کمر میں باندھنے سے مُدعا دلی بر آتا ہے۔

(۵۰)۔ لاجونتی کی جڑھ اور بیٹھ کیا کو تانبے کے برتن میں گھس کر رات کو

آنکھوں میں بطور سُرمہ لگا وے۔ تو بھی مُدعا حاصل ہو۔

(۵۱)۔ سندھور۔ املی کا پھل۔ شہد ہر سہ برابر وزن لے کر خوب حل کر کے لیپ کرنے میں طرف ثانی جلد مغلوب ہو جاتا ہے۔

(۵۲)۔ تخم ترب (مولی)، تخم املی۔ گوڑ۔ شہد۔ ان کو خوب حل کر کے لیپ کرنے سے طرف ثانی مغلوب ہو کر جلد اپنی طاقت تیاگ دیتا ہے۔

(۵۳)۔ کنڈیاری کی جڑھ کو باریک پیس کر ہاتھ پر لیپ کرے۔ اور وہ ہاتھ کسی عورت کے جسم سے مس کر دے۔ تو وہ فوراً اپنا آپ چھوڑ دے۔

(۵۴)۔ سیاہ مرچ۔ تخم دھتورہ۔ پیپل۔ لودھ ان سب کو کوٹ کر شہد میں حل کر کے لیپ کرے۔ تو مطلوب مغلوب۔ اور اپنی طاقت کو فوراً زائل کر دیوے۔

(۵۵)۔ بالچھڑ۔ بہیڑہ۔ کٹھ۔ اسگند۔ سناور۔ ان پانچوں کو تلوں کے تیل میں پکا کر سُست اعضاء کار رفتہ پر مالش کریں۔ تو چند روز میں طاقت مردمی پیدا ہو جائے۔

(۵۶)۔ پکھ پنچھتر میں سفید آک کی جڑھ اکھاڑ کر باندھ کر بازو پر باندھنے سے لوگوں میں عزت اور محبت بڑھتی ہے۔

(۵۷)۔ چاند گرہن میں اول چینے کی جڑھ لے کر اس کو شہد میں باریک پیس کر لادیں۔ اور پھر اس کا اگر تلک پیشانی پر لگا دیں۔ تو دیکھنے والے موہت ہوتے ہیں۔

(۵۸)۔ سورج گرہن یا چاند گرہن میں پاک وصاف ہو کر شمال کی طرف

سے سریٹھونکا یالودھے کی جڑ دو لاکراس کو بطور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ تو قوتِ حافظہ بہت بڑھے۔ اور عقل تیز ہو۔

(۵۹)۔ اتوار کو سرس کی جڑ لاکراس کو پانی میں پیس کراس کا تلک پیشانی پر لگانے سے دیکھنے والے اس سے بیبت زدہ ہوں۔

(۶۰)۔ اگر بروز اتوار یا منگلوار گھوڑے اور خچر کی دُم کا بال ایک ایک لیکر اس کو زرد کوڑی میں سوراخ کر کے دونوں بالوں کو آپس میں پرو کر دست راست کے بازو پر باندھیں۔ تو طرف ثانی اس کی طاقت سے حیران و ششدر ہو جائے۔

(۶۱)۔ اتوار کو تلسی کے بیج میں سہدیوی کے رس میں پیس کر اس کا تلک پیشانی پر لگانے سے دشمن بھی دوست بن جاتا ہے۔

(۶۲)۔ برہم ڈنڈی اور چتا یعنے مسان کی بھسم باہم ملا کر جس عورت کے جسم پر ڈال دیں۔ وہ موہت ہو۔

(۶۳)۔ جب اتوار کو آمادش ہو۔ گھگو ایک جانور ہوتا ہے اس کا گوشت لے کر تھوڑا سا زعفران اور ان کے ہموزن صندل سرخ ملا کر گولی بنائے۔ اور سایہ میں خشک کرے۔ پھر اس میں سے ایک گولی لے کر اس کو دھوپ دے کر مرد یا عورت کو پان میں کھلاوے۔ وہ تابع میں آجائے

(۶۴) - اتوار کو گھگو کی زبان اور ڈھائی برگ نیم کے دونوں کو باریک پیس کر
سرمہ بنا دے - اور آنکھوں میں لگا وے - تو جو شخص اس کو دیکھے - اس پر
فریفتہ ہو جائے - عورتیں وشی بھوت یعنے محبت میں سرشار ہوں -

(۶۵) - اتوار کو آدش کے روز گھگو کی آنکھ اور بلی کی آنکھ لے کر اس میں
پارہ - کیسر - زیج - ستوت - سرسوں - ناگ کیسر ملا کر سب کو باہم پیس کر مرگھٹ
(مسان) میں گاڑ آئے - اور پھر دوسرے اتوار کو وہاں سے جا کر اکھاڑ لا دے
پھر جس عورت کے سر پر ایک چٹکی سفوف اس میں سے ڈال دیوے -
وہ اس کی مطیع اور محبت میں بے قرار ہو -

(۶۶) - اتوار کی آدش کو گھگو کا کلیجہ - بین چھل - اسگند - گوروچن - کیسر -
چمگادڑ کی بیٹھ اور بھینسے کے سینگ اور گٹھ ان سب کو خوب برابر وزن
لیکر باریک پیس کر گئو موت میں حل کرے - اور گولیاں بنا کر رکھ چھوڑے
پس جب اس میں سے گولی کو گئو موت میں گھس کر پیشانی پر [illegible] تلک لگا
ئے - تو دیکھنے والے [illegible] جس شخص [illegible] جاتے - لوگ عزت
زیادہ کریں - محبت سے پیش آئیں ×

(۶۷) - بروز سنیچر وار سیاہ زاغ کی زبان اور مسان کی خاک اور اس میں
اپنے ہاتھ پاؤں کے ناخنوں کی راکھ اور مطلوب کے بائیں پاؤں کے تلے
کی خاک اور چورستہ کی خاک ان سب کو پیس کر بہ حفاظت رکھے - اور
بوقت ضرورت مطلوب کے سر پر تھوڑی سی ڈال دے - پس وہ عورت
محبت میں بے قرار ہوگی -

Scanned by CamScanner

(۶۸) چیل کی آنکھ اور اس میں زعفران اور کستوری ملا کر مسُور کے برابر گولی بنائیں۔ اور بوقتِ ضرورت جس عورت کو ایک گولی پان میں رکھ کر کھلا دیویں۔ وہ محبت میں بے قرار اور ایسی موہت ہو۔ کہ پھر اس کے بدوں نہ رہ سکے۔

(۶۹)۔ سُورج یا چاند گرہن میں ایک سپاری خورد لے کر اس پر یہ منتر ۱۰۸ مرتبہ پڑھ کر (اوم ہر یناگ کر ینگ پر اسنری سم دسیا نگ چتر متھے سوا ہا) اور پھر اس کو ثابوت اس وقت نگل جاوے۔ اور پھر جب تک گرہن صاف نہ ہو۔ اس منتر کو پڑھتا رہے۔ اور پھر دوسرے دن جب پاخانہ جائے۔ تو وہ سُپاری اس سے نکال لیوے۔ اور اس کو دودھ سے دھو کر اپنے پاس رکھے۔ پس جب کسی زہرہ جبین مطلوب کو اس میں سے ایک چاول بھر ہمراہ پان کے کھلا دیوے۔ وہ محبت میں ایسی فریفتہ ہو۔ کہ پھر اس سے ایک گھڑی بھی جدا ہونا پسند نہ کرے۔

(۷۰)۔ ماگھ بدی چودش کو سفید گھونگچی کی جڑ لا کر جس کو پان میں ذرہ سی کھلا دیوے۔ وہ موہت ہو جاوے۔

(۷۱)۔ اُلّو کا دماغ ایک دانگ اور دو حبّہ زہرہ خنزیر۔ دونوں کو باہم آمیختہ کر کے جس شخص کو طعام میں قدرے کھلا دیوے۔ وہ محبت میں مبتلا ہو۔

(۷۲)۔ اگر ممولا جانور کا گوشت شہد میں حل کر کے قدرے بوند عطر

کی ڈال کر اس کو لگا کر نزدیکی کرے۔ تو مطلوب محبت میں فریفتہ ہو جائے۔

(۷۳) - اگر بروز اتوار سورج یا چاند گرہن میں لاجونتی کی جڑھ لیکر اس کو بطور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے۔ تو عورتیں اس سے زیادہ شرم حیا کریں۔ اور اس کے سامنے نہ بولیں۔

(۷۴) - سینچر کو طلوع آفتاب سے پہلے لاجونتی کے پودے کو چند عدد چاول ڈال کر نیوتہ دیوے۔ اور سرخ تار سوت کی اس کو باندھ دیوے۔ اور پھر اتوار کو طلوع آفتاب سے پہلے اس کی جڑھ اکھاڑ لاوے۔ اور اس کو چاندی کی انگوٹھی میں نصب کر کے ہاتھ میں پہنے۔ تو قوت مردانگی زیادہ ہو ؎

عورتوں کے لئے موہنی منتر

(۱)۔ کاکڑا سنگی۔ بیج۔ اُدبیشر۔ رال ترٹی۔ چھوٹی الائچی ان سب کو برابر وزن سے کر اور اس میں ملاگری چندن ملا کر اس کا دھوپ بنائیں۔ اور پھر اس کی دھونی کپڑے میں یا گھر میں دیں۔ تو اس دھوپ کی سوگندھی سے آدمی وشی بھوت ہو جائیں۔

(۲)۔ بھنگرہ سیاہ۔ سفید اور لاجونتی ان کو پیس کر گولی بنائیں۔ اور پھر اس گولی کو گھس کر جو عورت اپنی پیشانی پر تلک لگا دے۔ دیکھنے والے موہت ہو جاویں۔

(۳) دیکھ نچھتر میں دھتورے کے پھول لا کر اس میں قدرے کستوری اور بھتورے کے پر ڈال کر اس کی گولی بنائے۔ اور گھس کر اس کا تلک پیشانی پر لگانے سے دیکھنے والے دل و جان سے اس پر فریفتہ و شیدا ہوں۔

(۴)۔ اتوار کو دھتورہ کی پانچوں چیزیں جڑھ۔ پھل۔ پھول۔ پتے۔ لکڑی لا کر اس میں بھینس کا خون ملا کر پھر اس میں سفید زیرہ و گوگل ملا دے اور ان سب کو کوٹ کر دھوپ بنائے۔ پھر اس دھوپ کی دھونی مکان میں دینے یا کپڑوں میں دینے سے دشمن بھی مِتر ہو کر موہت ہو جائے

ہیں۔

(۵)۔ دھتورہ اور مور کی بیٹھ برابر وزن لے کر اس کی دھونی کرنے سے لوگ وشی بھوت ہوں۔

(۶)۔ چھچھوندر اور سانپ کا سر اور بچھو کا کانٹا ان سب کو ملا کر دھوپ بنائے۔ پھر اس کی دھونی جس کو دیوے۔ وہ کیسا ہی دشمن کیوں نہ ہو۔ وشی بھوت ہو جائے۔

(۷)۔ اوشیر کالا۔ اگر۔ چندن۔ تیج پات۔ نیتر بالا سب کو برابر وزن لیکر خوب باریک پیس کر جسم پر لگا وے۔ تو اس کی خوشبو سے لوگ موہت ہو جائیں۔

(۸)۔ بالچھڑ۔ کیسر۔ کٹھ ان تینوں کو باریک پیس کر کپڑ چھان کرے۔ اور ہر روز جو عورت پندرہ روز تک اس میں سے تھوڑا تھوڑا استعمال کرے۔ تو اس کے منہ کی خوشبو مانند کیوڑے کے ہو جاوے۔ جس سے لوگ موہت ہوں۔

(۹)۔ اگر کٹھ کو پیس کر شہد و گھی میں ملا کر تا لما کھانہ کے ہمراہ ۶ ماشہ روز استعمال کرے۔ تو ایک ماہ کے اندر اس کے منہ کی خوشبو مثل کیتکی کے پھول کے ہو جاوے۔ جس سے اس کا طالب اس پر موہت رہے۔

(۱۰)۔ سنبل کے کانٹے دودھ میں پیس کر آٹھ دن تک اس کو منہ پر لگا کر دھوئے۔ تو چہرہ خوبصورت اور صورت موہنی ہو جاوے۔

(۱۱)۔ مکھی کو خشک کر کے سرمہ میں ملا کر جو عورت آنکھوں میں اس سرمہ

لگا وے - اس کی آنکھیں بڑی خوبصورت معلوم ہوں۔ دیکھنے والے فریفتہ ہوں -

(۱۲) - اگر لاجونتی کے چند پتے لے کر ان کو ضماد کرے - تو آدمی مغلوب رہے -

(۱۳) - کرشن پکھ کی چودش کو دھتورے کی جڑھ لا کر اس کا تعویذ بنا کر جو عورت کمر میں باندھے - اس کی تاثیر سے وہ حاملہ نہ ہو - اگر سانپ کے دانت عورت اپنے پاس رکھے - ہرگز حاملہ نہ ہو - مینڈک کی ہڈی پاس رکھنے سے بھی حاملہ نہیں ہوتی -

(۱۴) - سرسوں کی جڑھ کمر میں باندھنے سے حمل نہیں ٹھیرتا -

(۱۵) - اگر زمرد کے نگینہ کی انگوٹھی عورت حاملہ اپنے بائیں ہاتھ میں پہنے تو اسقاط حمل سے محفوظ رہے -

(۱۶) - گج پیپل - اسگند - بچ - ان سب کو خوب کوٹ کر بھیر بھینس کے مکھن میں ملا کر جو عورت اپنی چھاتیوں پر لگا وے - اس کی چھاتیاں نرم نہ ہوں -

(۱۷) - ناشپاتی کے پھول کو تیل میں حل کر کے لیپ کرنے سے آدمی وحشی بھوت ہوتا ہے -

(۱۸) - زبان کی میل اور لونگ دونوں کو گھس کر اگر کسی کو کھلا دیوے - تو وہ آدمی موہت ہو جاوے ۔

ولادت میں آسانی ہو

چونکہ ولادت کے وقت عورتوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کی رفع تکالیف کے لئے منتر شاستر جاننے والے بتاتے ہیں۔ کہ

(۱) ۔ اگر شمال کی طرف مُنہ کر کے سفید چوٹلا کی جڑھ لیکر عورت کی کمر سے باندھیں۔ تو ولادت میں آسانی ہو۔ اگر دروزہ میں سنگ مقناطیس کا ٹکڑا عورت ہاتھ میں رکھے۔ تو وضع حمل میں آسانی ہو۔

(۲) ۔ آڑوسہ کی جڑھ لیکر کچے سوت کی سات تاریں لیکر اس کو اس میں باندھ کر عورت وضع حمل میں کمر میں باندھے۔ تو ولادت میں تکلیف نہ ہو۔

(۳) ۔ کلاہاری یعنے کنڈھاری کی جڑھ اتوار کو لیکر وضع حمل کے وقت عورت اپنی نابھی پر لیپ کرے۔ تو ولادت میں آسانی ہو۔ اگر سُرخ کپڑا میں نمک باندھ کر عورت کے بائیں جانب باندھیں تو آسانی ہو۔

(۴) ۔ چوٹلا نر و مادہ کی جڑھ اتوار کو پکھ پنچھتر میں لاکر کمر میں باندھنے سے بھی تاثیر ہوتی ہے۔

(۵) ۔ سنبھالو کی جڑھ سے کر کمر میں باندھنے سے وضع حمل میں آسانی ہوتی ہے۔

(۶) ۔ وضع حمل کے بعد جسم خراب ہو جاتا ہے۔ اگر بیر بہوٹی کو پیس کر لیپ کریں۔ تو بدن درست ہو جاتا ہے۔ اسگند کی بھی یہی تاثیر ہے۔

Scanned by CamScanner

اور یہی پھل ۔ کتھ ان کو شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے بھی یہی تاثیر ہوتی ہے ؛

حفاظت اطفال شیر خوار

چونکہ چھوٹے بچوں کو نظر بد بہت جلد اثر کرتی ہے۔ جس کے واسطے تجربیا کے جاننے والے لکھتے ہیں ۔ کہ

(۱)۔ بروز اتوار کچھ پچھنتر بیں سفید چوٹلے کی جڑھ لیکر اس کو بطور تعویذ بنا کر لڑکے کے گلے میں ڈال دیں ۔ تو اس کی تاثیر سے ہر قسم کی نظر بد اور آسیب سے محفوظ رہیگا ۔

(۲)۔ چاندگرہن میں کنڈھاری کی جڑھ لادیں ۔ اور اس کو چاندی میں منڈھا کر بطور تعویذ لڑکے کے گلے میں ڈال دیں ۔ تو اٹھرا اور دیگر امراض سے بچہ محفوظ رہیگا +

(۳)۔ جس عورت کو مرض اٹھرا ہو ۔ اور اس سے اس کی اولاد ضائع ہو جاتی ہو ۔ تو چاہیئے ۔ کہ کچھ پچھنتر بیں چاند نے اتوار کو نیم کی کونپلیں لے کر اس کے برابر اس میں کالی مرچ ملا کر گولیاں بقدر دانہ مسور بنا کر رکھ چھوڑیں ۔ اور جب ایام حمل کو پانچ مہینہ ہو جائیں ۔ تو ایک گولی روز عورت کو دودھ یا تازہ پانی کے ہمراہ کھلا دیں ۔ تاکہ وضع حمل ہو ۔ اور بعد ولادت جب تک بچہ دودھ نہ چھوڑے ۔ تب تک عورت کو کھلاتے رہیں ۔ تو اس کی تاثیر سے مرض اٹھرا جاتی رہیگی ۔ اور اولاد زندہ رہیگی ۔

Scanned by CamScanner

(۴)۔ اتوار کو پکھ نچھتر میں سفید آگ کی جڑھ لاکر بطور تعویذ لڑکے کے گلے میں باندھ دیں۔ تو اس کی تاثیر سے نظر بد سے لڑکا محفوظ رہیگا۔

(۵)۔ سانپ کی کینچلی اور شیشم ونیم کے پتے اور ہلدی و بیج ولہسن وہینگ گئو کے بال اور کاکڑ سنگی۔ کالی مرچ۔ شہد۔ ان کو خوب آمیختہ کرکے دھوپ بنا کر رکھ چھوڑے۔ جس بچہ کو مرض آسیب یا نظر بد کا عارضہ ہو جائے۔ اس کو اس کی دھونی دیویں۔ ایک مرتبہ دینے سے فوراً آرام ہوگا۔

(۶)۔ سرس کے بیجوں کی مالا بنا کر لڑکے کے گلے میں پہنا دیویں۔ تو اس کے دانت آسانی سے نکل آئیں گے۔

(۷)۔ جس لڑکے کے ہچکی آتی ہو۔ اُس کے گلے میں ایک ریٹھہ لیکر باندھ دیں۔ تو اس کی تاثیر سے ہچکی جاتی رہے۔

(۸)۔ خرگوش کا خون عرق گاؤزبان میں ملا کر ایک قطرہ بچے کو دینے سے ڈبہ کی مرض سے آرام ہوتا ہے۔

(۹)۔ اگر شیر خوار بچہ دودھ کی قے کردے۔ تو عرق گلاب میں لونگ جوش دیکر بوند بوند اس کو دیں۔ تو آرام ہو۔

دشمنوں کے مغلوب کرنے کے تنتر

(۱)۔ دھتورہ اور اورک اور لوہڑا اور مونگا کی جڑھ مساوی وزن لیکر سب کو پیس کر جو شخص اپنی پیشانی پر تلک لگا کر دشمن کے مقابلہ میں جائے۔ اُس کو دیکھتے ہی دشمن اس سے خوف زدہ ہوں۔

Scanned by CamScanner

(۲)۔ بکھ پنچھتر میں چنبیلی کی جڑھ اکھاڑ کر لادے۔ اور اس کو بطریق تعویذ اپنے پاس رکھے۔ تو ہمیشہ دشمنوں کے خوف اور دہشت سے محفوظ رہے۔

(۳)۔ سفید آک کی جڑھ انوار کو اکھاڑ کر سایہ میں خشک کرے۔ اور بازو پر باندھے۔ تو دشمنوں پر ہمیشہ غالب آئے۔

(۴)۔ بکھ پچھتر میں سفید چوٹلا کی جڑھ کا تعویذ بنا کر ہاتھ کی کلائی یا بازو پر باندھنے سے دشمن مغلوب اور خوف زدہ ہوتے ہیں۔

(۵)۔ سیاہ گھوڑے اور بکرے کے پاؤں کے بال اور منگلوار یا انوار کو سیاہ مرغا اور زاغ یعنی کوّا کے چاد پر لیکر ان کو جلا دے۔ اور ان کی راکھ کو پانی میں کھرل کرکے شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ جب اس کا تلک لگا کر دشمن کے مقابلہ میں جائے تو وہ اس سے خوف زدہ ہو۔ اور اس کے مقابل تاب مقابلہ کی نہ لائے۔

دو محبّوں کے درمیان دشمنی کرانے کے منتر

(۱)۔ اگر سنگ مرمر کا ٹکڑا جس پر کسی شخص کی تاریخ وفات کندہ ہو۔ تھوڑا گھس کر بغرض جدائی دو محبّوں کو بلا اطلاع پانی میں پلادیں۔ تو دونوں میں جدائی اور نا اتفاقی ہو جائے۔

(۲)۔ اگر سفالہ گلی آب نارسیدہ میں محبوبہ کے سر کے بال جلا کر اس کوزہ میں اس کے عاشق کو پانی پلایا جاوے۔ تو اس کی محبت اس سے جاتی رہے۔ بلکہ اس سے نفرت پیدا ہو جائے۔

Scanned by CamScanner

(۳)۔ اگر زاغ کے پر اور اُلّو کا پر دونوں کو یک جا شب یک شنبہ کو جلا کر خاک اس کی دو محبوں کے سر پر بلا اطلاع ڈال دیں۔ تو دونوں کے درمیان عداوت پیدا ہو۔

(۴)۔ اگر اتوار کو اُلّو کا اور کوّا کا خون لا کر دونوں کو باہم آمیزش کر کے دونوں محبوں کا پہنا ہوا کپڑا الیکر نذر کریں۔ اور کرشن پکش کی چودش کی رات جلا کر راکھ اس کی تھوڑے تھوڑے ان دونوں کے سر پر ڈال دیں۔ تو ہر دو کو آپس میں نفاق ہو۔ ایک دوسرے سے نفرت کریں۔

(۵)۔ بلّی و چوہے کے پاؤں کی مٹی اور دونوں محبوں کے پاؤں کی مٹی اس کو پیلے کپڑے میں باندھ کر اتوار کو جس جگہ وہ رہتے ہوں۔ وہاں ڈال دے تو ان کے درمیان عداوت اور لڑائی جھگڑا ہو جاوے گا۔

(۶)۔ اتوار کو گھگو کی آنکھ کو گوگل کی دھونی دلوے۔ اور پھر اُس کی باریک باریک گولیاں بنا لیوے۔ پس جب ان میں سے ایک گولی بروز منگلوار جہاں وہ رہتے ہوں۔ وہاں ڈال دے۔ تو اُن دونوں کے درمیان نا اتفاقی ہو جاتی ہے۔

(۷)۔ بروز آدتوار یا قمر در عقرب یا بروز منگلوار یا اتوار گھگو کی پیشانی لا کر اور کوّا کے ناخن اور چیل کے پر اور اُلّو کے پر لے کر سب کو باریک کرے اور ان کو گوگل کی دھوپ دے کر اس سفوف میں سے جس گھر میں ایک چٹکی ڈال دے۔ اُس گھر میں میاں بیوی کے درمیان جھگڑا اور لڑائی شروع ہو جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

(۸)۔ اگر طوطے کا خون لے کر خشک کر کے دو محبّوں کے درمیان ڈال دیں۔ تو اُن میں خصومت پیدا ہوتی ہے ؎

دشمن کو بیمار کرنا

(۱) ۔ بروز آمادش یا اتوار یا منگلوار یا سنیچر وار کو دشمن کے پاؤں کا جوتا لا وے۔ اور اُس کو پانی میں ڈال کر آگ پر خوب جوش دیوے۔ تو دشمن بیمار ہو جاوے۔

(۲) ۔ منگلوار بھرنی نچھتر میں مرگھٹ کی راکھ لاکر اس میں رائی اور آک کی لکڑی کو اس روز کو ٹلہ کر کے لا دیوے۔ اور اس کو باریک پیس کر اس سفوف کو دشمن کے بدن پر ذرا سا بھی ڈال دے۔ تو وہ اُس کی تاثیر سے بیمار ہو جاوے۔

(۳) ۔ دیکھ نچھتر اتوار کو ہو۔ اس وقت اندر ائن کی جڑھ لاکر اس میں گمھاں و سونٹھ و مرچ ملاکر اس کو بکری کے دودھ میں پیس کر گولی باندھے اور بوقت ضرورت گولی کو دھوپ دیکر دشمن کے سر پر ڈال دے۔ تو اس کو بڑی شدت کا بخار چڑھ جائے۔ بیہوش ہو جائے۔ مگر جب کانجی کے پانی سے غسل کرے۔ تو آرام پائے۔

(۴) ۔ زاغ کے داہنے بازو کا پر اور گیدڑ کی دم کے بال روز اتوار لاکر ان کو گوگل کی دھوپ دے کر دشمن جس چارپائی پر سوتا ہو۔ اُس پر رکھ دیوے

یا اُس کے بستر پر ڈال دے۔ تو دشمن بیمار اور دیوانہ ہو جائے گا۔

(۵)۔ جمرات پنجشنبہ منگلوار کو ہو تو اس روز چِتا کی لکڑی لاکر جس دشمن یا کسی شخص کے گھر میں اس کو گاڑ دے۔ تو وہ بیمار ہو جائے۔ بلکہ اس کا بدن ایسا لاغر ہو جائے۔ کہ امید زندگی منقطع ہو۔

(۶)۔ مور و مرغا و کبوتر کی بیٹھ کو دھنورے اور ہڑتال میں ملا کر دشمن کے اوپر ڈال دے۔ تو وہ بیمار ہو جائے۔

(۷)۔ پکھ پنجشنبہ میں چار انگل مردہ کی ہڈی جس کے گھر میں ڈال دیوے۔ تو وہ شخص بیمار ہو جاوے۔

(۸)۔ آردرا پنجشنبہ میں نیم کا بوریا مدین کا بور لیکر جس شخص یا دشمن یا دیگر کے گھر میں گاڑ دیوے۔ تو وہاں رہنے والے بیماری سے سخت تکلیف پائیں +

(۹)۔ انوارد کو پکھ نچھتر میں جنگل سے ایک حنظل کی جڑھ اکھاڑ لاوے۔ اور اس کے ہموزن پیپل۔ زنجبیل و کالی مرچ ڈال کر سب کو خوب باریک کرے۔ اور پھر بکری کے دودھ میں حل کر کے گولیاں بنا کر ان کو گوگل و لوبان کی دھونی دے کر رکھ چھوڑے۔ اور بوقت ضرورت ایک گولی کو دھوپ دے کر اور اس کو توڑ کر جس دشمن کے سر پر ڈالے۔ وہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر بخار میں مبتلا ہو جاوے۔

Scanned by CamScanner

اُچاٹن کے تنتر

(۱)۔ سفید کنڈیاری کی جڑھ لاکر جس گھر میں گاڑ دیوے۔ پھر اس گھر کے تمام آدمی حیران و پریشان ہو کر اس مکان کو چھوڑ دیویں +

(۲)۔ کوّے کا گھونسلا بر وز منگلوار درخت سے اُتار کر اس کو جلا کر راکھ کرے۔ اور پھر وہ راکھ جس شخص یا دُشمن یا کسی دیگر کے سر پر تھوڑی سی ڈال دے۔ تو اس کا دل اُچاٹ ایسا ہو۔ کہ ایک جگہ اس کی طبیعت نہ لگے۔

(۳)۔ اُلّو کی بیٹھ سایہ میں خشک کر کے پان میں رکھ کر جس شخص کو کھلاوے اس کی عقل زائل ہو جاوے +

(۴)۔ اشنی نچھتر میں درخت پیپل کی دس اُنگل کی لکڑی کی میخ بنا کر جس دُشمن یا کسی کے گھر میں گاڑ دیوے۔ تو اس گھر کے رہنے والوں کا دِل متفکر اور اُداس ہو جائے۔

(۵)۔ مرگھشر نچھتر میں گیدڑ کی ہڈی کی کیل چار اُنگل لے کر جس کے گھر میں گاڑ دیوے۔ وہاں کے رہنے والے جلد اُداس اور متفکر ہو کر اس جگہ کو چھوڑ دیویں۔ جب تک یہ وہاں گڑی رہے۔ کوئی آدمی اس مکان میں آرام نہ پائے +

(۶)۔ اتوار یا منگلوار کو گھگو کا پر اور زاغ سیاہ کا پر دونوں کو یک جا کر کے جلا دیں۔ اور اس کی خاک سے ایک چٹکی جس کے سر پر ڈال

Scanned by CamScanner

دیں۔ اس کا دل اُچاٹ ہو جاوے۔ ایسا خوف زدہ ہو کہ کہیں اس کا دل نہ لگے۔

(۷)۔ منگلوار یا اتوار آما وش کے روز گھگو کی ڈاڑھ لا کر لیموں کی لکڑی اور بلّی کے ناخن۔ چاول۔ مرگھٹ کی ہڈی ان سب کو دھتورے کے عرق میں پیس کر خشک کرے۔ اور سفوف بنا کر اس میں سے جس دشمن کے گھر میں تھوڑا سا ڈال دے۔ اس کو وہاں سے دہشت آئے۔ اور دل اُس کا اُچاٹ ہو جائے۔

(۸)۔ بشاکھا نچھتر میں نیم کے درخت کی جڑھ کو برہنہ ہو کر مُنہ سے اُکھاڑے۔ اور پھر اس کو جس کے گھر میں گاڑ دیوے۔ اُس گھر کے رہنے والوں میں جہاں کشٹ اور کلیش اور لڑائی جھگڑے ہوں۔ جب تک وہ وہاں سے اکھاڑی نہ جائے۔ تب تک آرام نہ ہو۔

(۹)۔ کریجوا کی جڑھ کا سفوف جس کے سر پر ڈال دیں۔ یا باندھ دیں۔ اس پر نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے۔

(۱۰)۔ اترا کھاڈ نچھتر میں کوّے کی ہڈی کی کیل بنا کر اس پر سات مرتبہ یہ منتر (اونگ جال جال جیبیں جنس جوں ہٹہ ٹھہ سواہا) پڑھ کر دشمن کے گھر میں وہ کیل گاڑ دیوے۔ تو دشمن کو تکلیف ہو۔

(۱۱)۔ منگلوار یا اتوار آما وش کے روز گھگو کی ڈاڑھ لا کر لیموں کی لکڑی اور بلّی کے ناخن و چاول۔ مرگھٹ کی ہڈی ان سب کو دھتورے کے عرق میں پیس کر خشک کرے اور سفوف بنا کر اس میں سے جس دشمن کے گھر میں تھوڑا

سا ڈال دے۔ اُس کو وہاں سے دہشت آئے۔ اور دل اُس کا اُچاٹ ہو جائے۔

عجیب و غریب پُر تاثیر نقش

(۱)۔ اشنی یا بھرنی نچھتر میں گھوڑے کی سات اُنگلی کی کیل (میخ) بنا کر جس جگہ گھوڑوں کا اصطبل ہو۔ اس جگہ اگر گاڑ دی جاوے۔ تو اُس کی خاصیت سے جو گھوڑے وہاں باندھے جائیں۔ بیمار ہوں۔ بلکہ مر جاویں۔

(۲)۔ پنربس نچھتر میں چیترا کے درخت کی لکڑی کی کیل تین اُنگلی کی لے کر جس کھیت میں گاڑ دیا جاوے۔ وہاں زراعت پیدا نہ ہو۔ اگر ہو تو بالکل خراب ہو جاوے۔

(۳)۔ بشاکھا نچھتر میں بیری کے درخت کی آٹھ اُنگل کیل جہاں کیلے لگے ہوں۔ وہاں گاڑ دینے سے کیلوں کے پھل کا ناش ہو جاتا ہے یعنے وہ پھل اس کا خراب ہو جائیگا۔

(۴)۔ کرنکا نچھتر میں آک کی لکڑی تین اُنگل ناپ کر مچھلی والوں کی مچھلیاں یا کنوئیں یا تالاب میں جہاں مچھلیاں رہتی ہوں ڈالدیں۔ تو اُس کی تاثیر سے تمام مچھلیاں مر جائیں +

(۵)۔ ہست نچھتر میں کنیر کی ۴ اُنگل لکڑی لیکر اگر کمہار کے گھر میں گاڑ دیویں۔ تو اس کے برتن زیادہ ٹوٹیں۔ اس طرح نیم کی کیل گاڑنے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے۔

(۶)۔ ہرتال۔ تخم کرنجوا۔ سہاگہ۔ ان سب کو برابر وزن لیکر اگر کمہار کی آوی جہاں وہ برتن پکاتا ہے۔ وہاں ڈال دیں۔ تو اس کے برتن تمام ٹوٹ جائیں۔

(۷)۔ چیترا نچھتر میں بھلاوے کی لکڑی کی آٹھ اُنگل کیل بنا کر تیلی کے گھر

میں گاڑ دیوے۔ تو اس گھر میں کوئی تیل لینے کو نہ آئے۔ اور تیل اس کا خراب ہو جائے۔

(۸)۔ انرادھا نچھتر میں درخت جامن کی آٹھ انگل لکڑی کی میخ گوجر کے گھر میں گاڑ دیویں۔ تو اس کی تاثیر سے اس کی گائے بھینسیں دودھ کم دیں ❖

(۹)۔ کرتکا نچھتر میں آک کی لکڑی کی ۱۶۔ انگل کیل بنا کر پان والے کی دکان میں گاڑ دیویں۔ تو اس کے تمام پان خراب ہو جائیں ❖

(۱۰)۔ کرتکا نچھتر میں آک کی لکڑی ۱۶۔ انگل کی کیل کلال کی دکان میں گاڑنے سے اس کی بکری کم ہو۔ اور شراب نشٹ ہو جائے۔

(۱۱)۔ روہنی نچھتر میں بری کی لکڑی کی گیارہ انگل کیل لوہار کی دکان میں گاڑ دی جاوے۔ تو اس میں لوہا ہرگز گرم نہ ہو۔

(۱۲)۔ آدمی و بھیڑو سانپ ہر سہ کی ہڈیوں کو لے کر اتوار کو زمین میں گاڑ دیں۔ اور پھر چالیس روز گزرنے پر ان کو نکال کر خشک کر کے خوب باریک پیس لیں۔ اور پھر اس سفوف کو جس درخت کے نیچے جلا دیں۔ اس کی ڈالیاں زمین کی طرف جھک آئیں۔

(۱۳)۔ سورج مکھی کے پھول کے عرق میں سفید سرسوں گھس کر بطور سرمہ بنائیں اور اس کو آنکھوں میں لگائیں۔ اور دوپہر کے وقت ایک برتن میں پانی بھر کر اس میں دیکھیں۔ تو تارے آسمان پر نظر آئیں۔

(۱۴)۔ سنیچر یا اتوار کو بارش ہو۔ تو تلسی کو جلا کر اس کو گڑھے کے پانی میں بجھا دیوے۔ اور پھر اس کے کوئلہ کو چولھے یا بھٹی میں ڈال دے۔ اس پر کوئی چیز نہ پکے۔

Scanned by CamScanner

(۱۵) ۔ اتوار کے دن دریا کے کنارے پر زرد رنگ کا مینڈک مینڈکی سے جفتی ہو۔ تو اس کو لے آئے۔ اور سایہ میں خشک کر کے اس کو جلا کر خاکستر کر دیوے۔ پھر اس خاک کو بطور سرمہ آنکھوں میں لگا کر اندھیرے میں جائے۔ تو سب چیزیں مانند دن کے نظر آئیں۔

(۱۶) شیر خوار بچہ کا جب پہلا دانت اگر اتوار کو گرے۔ تو اس کو لیکر رکھ لیوے۔ اور چاندی میں منڈھا کر اگر عورت اپنی کمر میں باندھے حاملہ نہ ہو۔ پرسوت کی بیماری سے محفوظ رہے۔ اگر آدمی اپنے پاس رکھے۔ تو ہر کام میں کامیابی اور دشمنوں پر فتح پائے۔

(۱۷) اتوار کو پکھ پچھتر میں اونگا کی جڑ لا کر اس کو سونے کے تعویذ میں منڈھا کر رکھے۔ جب کسی کی ناف ٹل جائے۔ تو اس تعویذ کو دھونی دھوپ کی دے کر اس کی ناف پر باندھے۔ تو ناف فوراً اپنی جگہ پر آجائے۔

(۱۸) سنیچر کو گھگو کا گوشت اور چیڑا لاکھ علیحدہ علیحدہ پیس لے۔ اور اتوار کو دونوں کو باہم ملا دے۔ اور جس گھر میں بھوت۔ پریت کا آسیب ہو۔ وہاں اس کی دھونی دلوے۔ تو سب طرح کا آسیب وہاں سے بھاگ جائے۔

(۱۹) ۔ دھتورہ کی جڑ اتوار کو اکھاڑ کر داہنے ہاتھ میں بخار والے کے باندھیں۔ تو بخار اتر جائے۔

(۲۰) ۔ اگر قبر کی مٹی سوئے ہوئے آدمی کے منہ پر چھڑک دیں۔ تو جب تک وہ مٹی اس کے چہرہ سے اتر نہ جائے۔ تب تک وہ بیدار نہ ہو۔

(۲۱) اگر کسی کو خواب پریشان آتے ہیں ۔ تو اس کے سرہانے تھوڑی سی پھٹکری رکھ دیں ۔ تو ہرگز خواب نہ دیکھے ۔

(۲۲) ۔ اگر کسی کو کالی کھانسی ہو ۔ تو چاہیئے ۔ کہ جس وقت کوئی سیاہ گھوڑے پر سوار ہو کر جاتا ہو ۔ اس کو پوچھیں ۔ کہ کالی کھانسی کا کیا علاج کریں ۔ پس جو کچھ وہ بتلائے ۔ اس کو استعمال کریں ۔ تو کالی کھانسی جاتی رہے ۔

(۲۳) ۔ سانپ یا بچھو یا بھیڑ یا کتے کے کاٹے ہوئے زخم پر جمال گوٹہ کا تخم گھس کر لگا دیں ۔ تو فوراً آرام ہو ۔

(۲۴) ۔ جس جگہ سانپ ہو ۔ اس کے سوراخ میں رائی اگر ڈال دیں ۔ تو فوراً وہاں سے بھاگ جائے ۔

(۲۵) ۔ اگر گرے ہوئے بال پیدا کرنے منظور ہوں ۔ تو جونک کو خشک کر کے جلا کر سرسوں کے تیل میں ملا کر جہاں لگا دیں ۔ وہاں بال پیدا ہو جاویں ۔

(۲۶) ۔ سیاہ زیرے کو پیس کر اگر گھوڑے کی آنکھ میں بطور سرمہ لگائیں تو گھوڑا اندھا ہو جاوے ۔ پھر جب شہد سے اس کی آنکھوں کو دھوئیں ۔ تو اس کو نظر آنے لگے ۔

(۲۷) ۔ یہ عجیب و غریب تنتر ہے ۔ اس کی صداقت چند مہربانوں کی زبانی معلوم ہوئی ہے ۔ کہ اتوار یا منگلوار کو کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کتا ہوا سوت لیکر اس کی سات تاریں کر لیں ۔ اور جس وقت کنجشک نر و مادہ جفتی کرتے ہوں ۔ اس کو گرہ دینا جائے ۔ اور پھر اس کو کرلی یعنی چھپکلی بروز منگلوار مار کر اس کے خون میں تر کر لیوے ۔ اور سایہ میں خشک

کرے۔ اور پھر روز منگلوار یا سنیچروار کو وہ ڈورا دو حصہ یعنے نصف نصف کاٹ کر علیحدہ علیحدہ راستہ میں پھینک دے۔ پس جو عورت اُس کے اُوپر سے گذرے گی۔ اس کا آزار بند ٹوٹ جائیگا۔

(۲۸)۔ نوچندی اتوار کو چھچھوندر مار کر اس کی کھال اُتار دے۔ اور جس جگہ دشمن نے پیشاب کیا ہو۔ وہاں کی مٹی لیکر اس کی کھال میں بھر کر مُنہ اُس کا خوب بند کر کے کسی گرانبار وزنی پتھر کے نیچے واب دیوے۔ تو اس کی تاثیر سے وہ شخص بیمار ہو جائے گا۔ اور پیشاب اس کا بند ہو گا۔ جب مٹی کو کھال سے نکال دے گا۔ تب آرام ہو گا۔

(۲۹)۔ اگر کسی کو آسیب یا بھُوت پریت چمٹ گیا ہو۔ تو لہسن کے عرق میں بھنگ کو پیس کر آسیب زدہ کی آنکھوں میں بطور سُرمہ لگاوے۔ یا اس کو سُونگھاوے۔ تو تمام آزار خلل آسیب کا دُور ہو جاتے +

(۳۰) نرکچ۔ ہینگ۔ نیم کے پتے۔ سانپ کی کینچلی۔ سرسوں۔ ان سب کو ملا کر دھوپ بنا دے۔ پھر جس آسیب زدہ کو دھونی دے۔ ہر قسم کا آسیب اس کی تاثیر سے دُور ہو جائے۔

(۳۱)۔ ایک جگہ لکھا ہے۔ کہ اتوار کے دن دوپہر کے وقت چیل و کوا کے گھونسلے کو مادرزاد ننگا ہو کر اُتار لاوے۔ اور اس کو گوگل کی دھونی دے کر پھر شمشان میں جا کر چتا کی آگ میں اس کو جلا کر خاکستر کرے۔ اور پھر وہ خاکستر جس بند قفل پر ایک چٹکی بھر ڈال دے۔ وہ قفل خود بخود بدوں کنجی لگانے کے کھُل جاوے گا۔

(۳۲) - اس تنتر کی صداقت تجربہ سے معلوم ہوگی - کیونکہ بادی النظر میں حیرانی معلوم ہوتی ہے - مگر اکثر کتب میں یکے بعد دیگرے یہ تنتر مذکور ہے اور لکھا ہے - کہ جب اتوار کے دن چندرماں ہستن - اشنی کا ہو - تو جنگل میں جا کر پڑنے گرگٹ کو مادرزاد ننگا ہو کر ایک چوٹ سے مارے - اور جب تک وہ گرگٹ تڑپتا رہے تب تک آپ بھی ناچتا بچتا اچھلتا کودتا رہے - اور جب وہ بالکل مر جائے - تب اس کی پونچھ کاٹ لیوے - اور سایہ میں خشک کر کے اس کو روئی میں لپیٹ کر بتی بنائے - اور جہاں کوئی محفل یا مجلس ہو - وہاں اس بتی کو چراغ تو گلی میں تلوں کا تیل ڈال کر جلا دے - جب تک وہ بتی جلتی رہے گی - تب تک اہل مجلس ایک جگہ آرام سے نہ بیٹھیں گے - کودتے اور اچھلتے رہیں گے -

(۳۳) - اتواری آنادش کو گھگو کی چربی نکال کر آدمی کی کھوپری میں اس کا کاجل اتارے - اور پھر اس کو آنکھوں میں لگا دے - تو عجب تماشہ ہو - اس کو الوپ انجن لکھا ہے -

(۳۴) - سیاہ تیتر لا کر تین دن تک اس کو کچھ نہ کھلائے - چوتھے روز اس کے منہ میں پارہ بھرے - تاکہ وہ اس پارہ کو نگل جائے - اور پھر اس کے بعد چاول گائے کے دودھ میں بھگو کر اس کو کھلاوے - اور پھر جب وہ بیٹ کرے - تو اس میں سے پارہ نکال لیوے - پس اس پارہ کو پاک و صاف کر کے جو شخص اپنے منہ میں رکھے - تو نفع زیادہ ہو - اور راہ چلنے میں کبھی تکان نہ ہو -

(۳۵) بچھو کا زہر دُور کرنے کے لئے مور۔ کبوتر۔ مُرغا۔ ان کی بیٹھ لیکر آک کی جڑھ کے رس میں سب کو ملا کر خوب کوٹے۔ اور جہاں گزندہ بچھو یا سانپ ہو اس کو لیپ کر دے۔ اور تمام زہر دُور ہو کر آرام ہو۔ اس کی دھونی دینے سے بھی زہر اُتر جاتا ہے۔

(۳۶)۔ اتوار کے دن سفید پونرو یعنے اِٹ سِٹ اور اسگندھ کی جڑھ لا کر رکھے۔ اور جب معلوم ہو۔ کہ کسی شخص کو مار گزندہ نے کاٹا ہے۔ تو اس کی جڑوں سے مار گزندہ کا مارجن کرے۔ تمام زہر دُور ہو۔

(۳۷)۔ سرسوں کو تھوہر کے دودھ میں تر کر کے جس جگہ کُتا دیوانہ کاٹے فوراً اس جگہ لیپ کر دے۔ تو اُس کا زہر اُتر جائے۔ اس طرح گوبر۔ تیل و آک و دودھ ملا کر اس کا لیپ کرنے سے بھی کتے کا زہر اُتر جاتا ہے۔

(۳۸)۔ سفید آک کی روئی لیکر بتی بنا دے۔ اور اس کو خچر کی چربی چراغ میں ڈال کر جلا دے۔ جب تک چراغ جلتا رہیگا۔ امساک رہیگا۔ اگر کسنبہ کا تیل پاؤں کے تلووں میں لگا دے۔ تو یہ ہی تاثیر ہو گی۔

(۳۹)۔ اگر پیچال زاغ کو پوٹلی میں باندھ کر لڑکے کے گلے میں معلق کر دیں۔ تو کھانسی کی مرض سے آرام ہو۔

(۴۰) اگر بچھو کا ڈنگ اور کوا کا ناخن و کُتے کا ناخن ان تینوں کو اُونٹ کے چمڑے میں بطور تعویذ بنا کر کسی مجنوں اور مخبوط الحواس کے گلے میں باندھیں۔ تو اس کو جنون سے فائدہ ہو۔

(۴۱)۔ جس کو بھڑ کاٹے۔ وہ فوراً اپنی زبان دانتوں میں دبا دے یا ہاتھ

Scanned by CamScanner

سے پکڑ لے۔ تو زہر اثر نہ کرے۔

(۴۲)۔ درخت پیپل میں مانند بڑ کے درخت کے ڈاڑھی نکلتی ہے۔ جو اکثر تلاش کرنے کے بل جاتی ہے۔ پس وہ جالیدار پیپل کی ڈاڑھی لاکر اور افیون کو پانی میں گھول کر اس میں اس کو تر کر دے۔ اور سایہ میں خشک کرے۔ اور جب کسی شخص کو اس کا دھواں دیا جائے۔ تو ایسی باتیں کرے۔ کہ گویا اس کو بھوت چمٹ گیا ہے۔ اور پھر تھوڑی دیر کے بعد خود بخود درست ہو جائے۔

(۴۳)۔ اندر گوپ یعنے بیر بہوٹی کو لیکر اس میں برابر سندھور ملا کر خوب باریک کر کے سیاہ تلوں کے تیل میں دونوں کو خوب کھرل کرے۔ جب یک جان ہو جائے تو آک کی روئی کی بتی بنا کر اس تیل کو چراغ میں ڈال کر کاجل اتارے اور اس کو بطور سرمہ آنکھ میں لگاوے۔ تو مدفونہ اشیاء نظر آئے۔

(۴۴)۔ کرتکا نچھتر میں کھوہر کا بندھا ہاتھ میں باندھنے سے جو کچھ زبان سے کہے۔ وہ سچ ہو جائے۔ اس کا نام واک سدھی تنتر ہے۔

(۴۵)۔ سنیچروار کو اشلیکھا نچھتر ہو۔ تو اس روز غروب آفتاب کے وقت انار کے بیج کا عرق لاوے۔ اور جس روز اشٹمی منگلوار کو ہو۔ اس روز آک کی روئی لاکر اس میں تر کرے۔ اور اس کو سایۂ میں خشک کر لے۔ پھر اس کی بتی بنا کر چراغ میں روشن کرے۔ اور کاجل اتارے پس جو شخص اس کاجل کو آنکھ میں لگاوے۔ شب کوری دور ہو۔ نظر بہت تیز ہو۔ بلکہ بعض گرنتھوں میں لکھا ہے۔ کہ مدفونہ چیزیں نظر

آدیں۔

(۴۶)۔ سفید لوز و الاٹ سپٹ) کی انوار کو جڑھ لاکر اس کو دارہلدی کے ساتھ باہم پیس کر بطور سرمہ آنکھوں میں لگادیں۔ تو آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہو۔ اور پھر کسی قسم کی آنکھوں میں بیماری نہ ہو۔

(۴۷)۔ تازہ بھینس کے گوبر کا پانی لیکر اس میں فلفل دراز گھس کر آنکھوں میں لگانے سے شب کوری دُور ہوتی ہے۔

(۴۸)۔ نارجیل کا چھلکا حُقّہ میں رکھ کر پینے سے ہچکی کو آرام ہوتا ہے۔ مولی کے پتوں کی بھی یہی تاثیر ہے۔

(۴۹)۔ سوسمار ایک جانور ہے۔ اس کی پشت کی ہڈی کا پاس رکھنا قوت مردانگی کو بڑھاتا ہے۔ اگر اس کے پاؤں کی ہڈی گھوڑے کی گردن سے باندھیں۔ تو بڑا تیز رفتار ہو۔

(۵۰)۔ خنزیر کے سر سے مغز ایک دانگ لے کر ایک برتن میں رکھ کر اس پر ایک قطرہ خون خنزیر ڈال کر جس شخص کو کھلا دیں۔ طاقت مردمی زائل ہو۔ عقدانعا بستگی کے لئے بے نظیر تنتر ہے۔

(۵۱)۔ سونٹھ کی گانٹھ اگر بخار والے کے گلے میں باندھیں۔ تو اُس کا بُخار اُتر جائے +

(۵۲)۔ درخت پیپل کی لکڑی کا چھلکا اُتار کر اُس کی دا تن دس منٹ بخار والا کرے۔ اور اُس کا بخار اُتر جائے +

(۵۳) ۔اسپند یعنے ہرمل کا دھواں اگر گھر میں کیا جائے ۔ وبائی امراض سب دور ہوں ۔

(۵۴) ۔فیروزہ یا الماس کو انگشتری میں نصب کر کے ہاتھ میں پہنے ۔ تو بجلی سے ضرر نہ پہنچے ۔اور بچھو و سانپ نزدیک نہیں آتا ۔

(۵۵) ۔ سنگ یشب کا نگینہ انگشتری میں نصب کر کے بروز اتوار ہاتھ میں پہنے ۔ تو احتلام نہ ہو ۔اگر اس کا ٹکڑا لیکر اس کو بطور تعویذ گلے میں لٹکائیں تو مرض خناق کے عارضہ سے آرام ہو ۔

(۵۶) ۔ زمرد کے نگینہ کو انگشتری میں نصب کر کے ہاتھ میں رکھیں ۔تو خواب پریشاں ہرگز نہ آئیں ۔

(۵۷) ۔ کھربا بچوں کے گلے میں بطور تعویذ بنا کر باندھیں ۔ تو وہ زیادہ نہ روئیں ۔

(۵۸) ۔سپیتہ کو لیکر بطور تعویذ لڑکے کے گلے میں باندھیں ۔یا کوئی شخص اپنے پاس رکھے ۔تو نظر بد اور ہوا بد کا اثر اس پر نہ ہو ۔

(۵۹) ۔اگر روغن مالکنگنی ہاتھوں پر قدرے ہر روز ملیں ۔ تو روشنی چشم کی بڑھ جائے ۔

(۶۰) ۔ گینڈا کی انگشتری ہاتھ میں رکھنے سے بواسیر کو آرام ہوتا ہے ۔

(۶۱) ۔لوہے کی انگوٹھی بنوا کر ہاتھ میں رکھنے سے ناخنوں کی جڑیں ہرگز نہ پھوٹیں ۔

(۶۲) ۔عقیق سرخ کا نگینہ جو شخص پاس رکھے ۔ اس کے دل کو آرام دیتا

Scanned by CamScanner

ہے۔

(۶۳)۔ مجیٹھ کی گانٹھ سر پر باندھیں۔ تو درد سر سے آرام ہو۔

(۶۴)۔ مونگا کی جڑھ کا تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں لٹکا دیں۔ تو خواب میں ہرگز نہ ڈریں۔

(۶۵)۔ چرچٹہ یعنے پھٹ کنڈا کی جڑھ کو بچھو کے کاٹے ہوئے شخص کو کھلاویں۔ تو زہر اُتر جائے گھس کر اوپر لگانا بھی مفید ہے ✦

(۶۶)۔ چھوہارہ کی گٹھلی سرکہ میں گھس کر منہ پر لگا کر تھوڑی دیر کے بعد دھویں۔ تو مُنہ کے کیل سب دُور ہو جاتے ہیں۔

(۶۷)۔ کُتے کے کان کی میل اور ہڑتال کو آمیختہ کر کے پارچہ میں باندھ کر بازو پر باندھیں۔ تو نیند نہ آئے۔

(۶۸)۔ ایک مینڈک کلاں برنگ زرد لے کر ایک کوزہ میں ڈال کر پاؤ بھر چاول ڈال دو۔ اور اس کوزہ کا مُنہ بند کر کے تین روز تک زمین میں دفن کر دو۔ بعد ازاں کوزہ نکال کر بطور پتال جنتر اس کے نیچے سُوراخ کر کے تیل نکال لو۔ اس روغن کو مالش سے سُستی و کجی دور ہوتی ہے۔ برگ پان میں کھانے سے قوت بڑھتی ہے۔ مرضِ سُوزاک سے آرام ہوتا ہے۔ یہ بڑا بے نظیر ممسک تنتر ہے۔ جس سے آدمی اپنا آپ نہیں چھوڑتا ✦

نادر شعبدات

(۱)۔ اگر گھر میں آک کی روئی کی بتی بنا کر کڑوے تیل میں جلائی جاوے تو تمام کھٹمل بھاگ جاتے ہیں۔

(۲)۔ اگر رال و دھوپ ان دونوں کا گھر میں دُخان کریں۔ تو کھٹمل اور سانپ اس کی دھوپ سے بھاگ جاتے ہیں۔

(۳)۔ گوڑ۔ سفید چندن۔ چاول۔ بھلانوے اور واؤ ونڑنگ۔ ترپھلا۔ لاکھ۔ آک کے پھول۔ ان سب کو خوب کوٹ کر یک جان کر کے بتی بنا کر رکھ چھوڑے۔ جس گھر میں اس بتی کو روشن کریں۔ وہاں سے تمام حشرات الارض اور مار گزندہ جانور بھاگ جائیں۔

(۴)۔ کنڈیاری کی جڑھ اور ملٹھی دونوں کو پیس کر اگر اس کی نسوار لی جاوے تو نیند نہیں آتی۔

(۵)۔ تھوہر کے دودھ میں سیاہ تلوں کو سات روز کھرل کر کے جس شخص کے بالوں پر لگایا جائے۔ اس کے بال سفید ہو جائیں۔

(۶)۔ کیلے کے رس میں سنکھ کی راکھ کو خوب کھرل کر کے بالوں پر لگائے تو پھر فوراً بال اُتر جائیں۔ اور پھر اس جگہ ہرگز بال پیدا نہ ہوں +

(۷)۔ چند عدد جونک لیکر خشک کریں۔ اور ان کو چالیس روز تک

گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں۔ پھر ان کو نکال کر جس جگہ لگا دیں۔ بال اُتر جائیں۔ اور پھر اس جگہ ہرگز بال پیدا نہ ہوں۔

(۸)۔ مکھی کی بیٹھ اور سیاہ مرچ پیس کر جہاں کے بال گر گئے ہوں۔ اس جگہ کو کھجلا کر وہاں لگا دیوے۔ تو بال جلد نمودار ہو جائیں۔

(۹)۔ پیاز کا ٹکڑا چراغ میں ڈالنے سے پروانہ نزدیک نہیں آتے۔

(۱۰)۔ انڈا ناچے۔ انڈا لے کر اس کی تمام آلائش کو صاف کر کے اس میں پارہ بھر دو۔ اور پھر اس کے مُنہ کو کھریا مٹی اور گوند سے بند کر دو۔ اور گرم جگہ یا کسی گرم برتن میں رکھو۔ یہ خود بخود اُچھلنے لگیگا۔ اس طرح اگر لیموں کے اندر سے صاف کر کے اس میں پارہ اور نوشادر دونوں ہموزن لیکر بھر دو۔ اور اس کا مُنہ موم سے بند کر کے گرم جگہ یا دھوپ میں رکھو۔ تو لیموں اُچھلنے لگیگا۔

(۱۱)۔ گھیکوار کے عرق میں کم از کم سات مرتبہ کپڑا تر کر کے سایہ میں خشک کر لو۔ پھر اس کو آگ میں ڈال دو۔ تو ہرگز نہ جلے۔

(۱۲)۔ نوشادر۔ کافور۔ گھیکوار کے عرق میں حل کر کے بدن پر یا ہاتھ پر مل لیں۔ تو آگ میں نہ جلے۔

(۱۳)۔ مینڈک کی چربی میں خراطین ملا کر جسم پر ملنے سے آگ کا اثر نہیں رہتا۔

(۱۴)۔ چنا۔ کپورا اور ہلدی کو لیکر پانی میں گولی بنا دے۔ اور بوقت

شب سفید چادر لیکر اس گولی کو آگ میں گرم کر کے چادر پر پھرا دے۔ تو چادر ہرگز نہ جلے۔

(۱۵)۔ دودھ میں نوشادر ملا کر لکھو۔ تو حروف پڑھے نہ جائینگے۔ مگر آگ دکھلانے سے سب واضح طور پر پڑھے جائینگے۔

(۱۶)۔ سُرخ کنیر کے پھول کو گندھک کا دھواں دو۔ وہ سفید ہو جائیگا۔ اور جب اس کو قند سیاہ یعنی گوڑ کا دھواں دو۔ اور پھر اصلی رنگت پر آجائے گا۔

(۱۷)۔ **بھوت** آگ برسائیں۔ پیپل کی لکڑی کے کوئلہ کر کے خوب باریک پیس لو۔ اور ایک باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر اور اس کے نیچے باریک سوراخ کر کے درختوں کے پتوں یا گنجان شاخوں میں چھپا کر باندھ دو۔ اور اس میں آگ لگا دو۔ تو وہ آہستہ آہستہ چنگاڑیاں گرینگی۔ مگر یہ شعبدہ رات کے وقت کرنے کا ہے۔ دیکھنے والے یہ سمجھیں گے۔ کہ بھوت پریت اس درخت کے اوپر سے آگ برسا رہے ہیں۔

(۱۸)۔ نوشادر۔ سہاگہ۔ سنکھیا۔ ہموزن پیس کر لکھے ہوئے حرفوں پر لگاویں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں۔ تو تمام حرف اڑ جائیں

(۱۹)۔ عقرقرحا۔ کتھ۔ نرگس کی جڑ۔ تینوں کو پانی میں پیس کر گھر میں دیوار دل پر چھڑک دیں۔ تو مکھی ہرگز وہاں نہ آئے۔

(۲۰)۔ صابون کی ڈلی سیاہی لگا کر چلتے کولھو میں ڈال دیں۔ تو جب

تک نہ نکالیں۔ کو نفع نہ چلے۔

(۲۱)۔ بھٹکنڈا کے چاول گائے کے دودھ میں پکا کر کھانے سے کئی روز تک بھوک نہیں لگتی۔

(۲۲)۔ بھنگ پانی میں پیس۔ رات کو گیہوں کے دانہ اس میں بھگو دیوے۔ پھر اس سایہ میں خشک کر کے جس پرند کو ڈالے۔ وہ کھاتے ہی بیہوش ہو جائے گا۔

(۲۳)۔ تھوہر کے ... چاول باریک پیس کر موٹھ کے برابر گولی بنا کر جس پرند کو کھلا دے ... کھاتے ہی بیہوش ہو کر گر پڑے۔ مگر گرم پانی سے غسل دیں۔ تو ہوش میں آ جائے۔

(۲۴)۔ بھینس کا گوبر اور گدھے کا پیشاب دونوں کو ملا کر مٹی کے برتن میں رکھ کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ تو بچھو پیدا ہو جاویں۔

(۲۵)۔ سرسوں کو کتیا کے دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کرے۔ اور بوقت ضرورت تھوڑی سی مٹی کھاد ملا کر اس میں سرسوں کو بودے۔ اور اوپر کپڑا سے ڈھانک دے۔ تو دو گھنٹے کے اندر سرسوں کے پودا جم جائیں گے۔

Scanned by CamScanner